Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
# عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 50 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 21st February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۲ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● جمعہ ،۲۱ رفروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ


# ممتا کا کارنامہ، 1100 بستر والے اسپتال کا سنگ بنیاد رکھا

## سپر اسپیشلٹی اسپتال میں کینسر و اعضاء پیوندکاری کی سہولتیں بھی میسر ہونگیں

کولکاتا، 20 رفروری: ممتا بنرجی جب سے اقتدار میں آئی ہیں انہوں نے اپنا زیادہ وقت صحت عامہ سے متعلق لگایا۔ اور اس معاملے میں ان کی پیش قدمی بھی لائق تحسین ہیں ن۔ کئی اسپتالوں کا تو انہوں نے منظوری بھی دی۔ اب نیوٹاؤن میں انہوں نے 1100 بستر کا سپر اسپیشلیٹی اسپتال کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ جس سے ان کی خدمت خلق کا بھی پورا اندازہ ہو جاتا ہے۔ گلوبل سمٹ کے وقت نرائن گروپ نے 1100 بستروں والا ایک اسپتال کھولنے کی بات کہی تھی ممتا بنرجی نے اسی وعدے کی توثیق کردی تھی اور اسی دن انہوں نے حامی بھری تھی کہ جب اس عظیم کینسر اسپتال کا شیلانیاس ہوگا تو وہ وہاں موجود رہیں گی۔ اور محض 13 سے 14 دنوں کے اندر ہی جمعرات کو نیوٹاؤن کے کنونشن سنٹر کی دوسری جانب اسپتال کا شیلانیاس ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اس عظیم الشان اسپتال کی تیاری میں کل ایک ہزار 500 کروڑ روپئے کی لاگت آئی ہے۔ اب دوبارہ اس اسپتال کا شیلا نیاس ہوگا۔ پہلی بار 500 و دوسری بار 600 بستروں کے لئے کیا جائے گا۔ جیسا یہاں کینسر کا علاج ہوگا ویسا ہی یہاں دل کے مرض کا بھی علاج ہوگا حتیٰ کہ اعضاء کی پیوندکاری کا (باقی صفحہ 4 پر)

## فلسطین برائے فروخت نہیں: فلسطینی صدر

رام اللہ، 20 فروری (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے بدھ کو اس بات کی تصدیق کی کہ فلسطین فروخت کے لیے نہیں ہے اور اس کی زمین کا کوئی حصہ چاہے وہ غزہ ہو، مغربی کنارے یا یروشلم، چھوڑا نہیں جائے گا۔ رام اللہ میں فتح کی مرکزی کمیٹی کے اجلاس کے بعد ایک بیان میں عباس نے فلسطینی عوام کو بے گھر کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرتے ہوئے بین الاقوامی قانون اور عرب امن اقدام کو کسی بھی سیاسی حل کی بنیاد کے طور پر ماننے پر زور دیا۔ الفتح کی مرکزی کمیٹی نے بھی نقل مکانی کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرنے کا اعادہ کیا اور زور دیا کہ (باقی صفحہ 4 پر)

## گورکھپور: گھوش کمپنی چوراہا واقع مسجد کو منہدم کرنے کے لیے جی ڈی اے نے دیا 15 دنوں کا الٹی میٹم

لکھنؤ، 20 رفروری: اتر پردیش کے گورکھپور میں جی ڈی اے (گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی) نے میونسپل کارپوریشن کی زمین پر مبینہ طور پر ناجائز طریقے سے بنائی گئی مسجد کو منہدم کرنے کے لیے 15 دنوں کا الٹی میٹم دیا ہے۔ گورکھپور کے گھوش کمپنی چوراہے کے پاس میونسپل کارپوریشن کی 47 ڈسمل زمین پر بغیر نقشہ کی منظوری کے بنی تیسری منزل کو منہدم کرنے کا جی ڈی اے نے حکم جاری کیا تھا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

## جونپور میں مہاکمبھ جانے والی ڈبل ڈیکر بس حادثے کا شکار، ٹرک سے زوردار ٹکر، 6 افراد جاں بحق، 40 زخمی

لکھنؤ، 20 رفروری: اتر پردیش کے جونپور میں آج صبح ایک خوفناک حادثہ پیش آیا، جہاں مہاکمبھ جانے والی ایک ڈبل ڈیکر بس ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثہ صبح تقریباً پانچ بجے پیش آیا جب عقیدت مندوں سے بھری بس نے چاول سے لدے ٹرک کو پیچھے سے ٹکر مار دی۔ حادثے میں 6 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ 40 دیگر زخمی ہو گئے، جن میں سے متعدد کی حالت تشویشناک بتائی (باقی صفحہ 4 پر)

## ہائی کورٹ کے جج کے خلاف بدعنوانی کا معاملہ: سپریم کورٹ نے لوک پال آرڈر پر روک لگائی، قانون بنے گا

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو لوک پال کے اس حکم پر روک لگا دی جس میں کہا گیا ہے کہ اس کے پاس ہائی کورٹ کے موجودہ ججوں کے خلاف بدعنوانی کی شکایات کی جانچ کا دائرہ اختیار ہے۔

جسٹس بی آر گاوائی، سوریہ کانت اور ابھے ایس اوکا کی بنچ نے لوک پال حکم امتناعی کو "بہت پریشان کن" قرار دیا اور کہا کہ وہ اس سلسلے میں ایک قانون بنائے گی کیونکہ تمام ججوں کی تقرری آئین کے تحت ہوتی ہے۔

بنچ نے شکایت کنندہ کو یہ بھی حکم دیا کہ وہ شکایت کے موضوع یا جج کا نام ظاہر نہ کرے۔

سپریم کورٹ نے اس معاملے میں مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور کہا کہ وہ ہولی کی چھٹی کے بعد اس پر غور کرے گی۔ ایک (باقی صفحہ 4 پر)

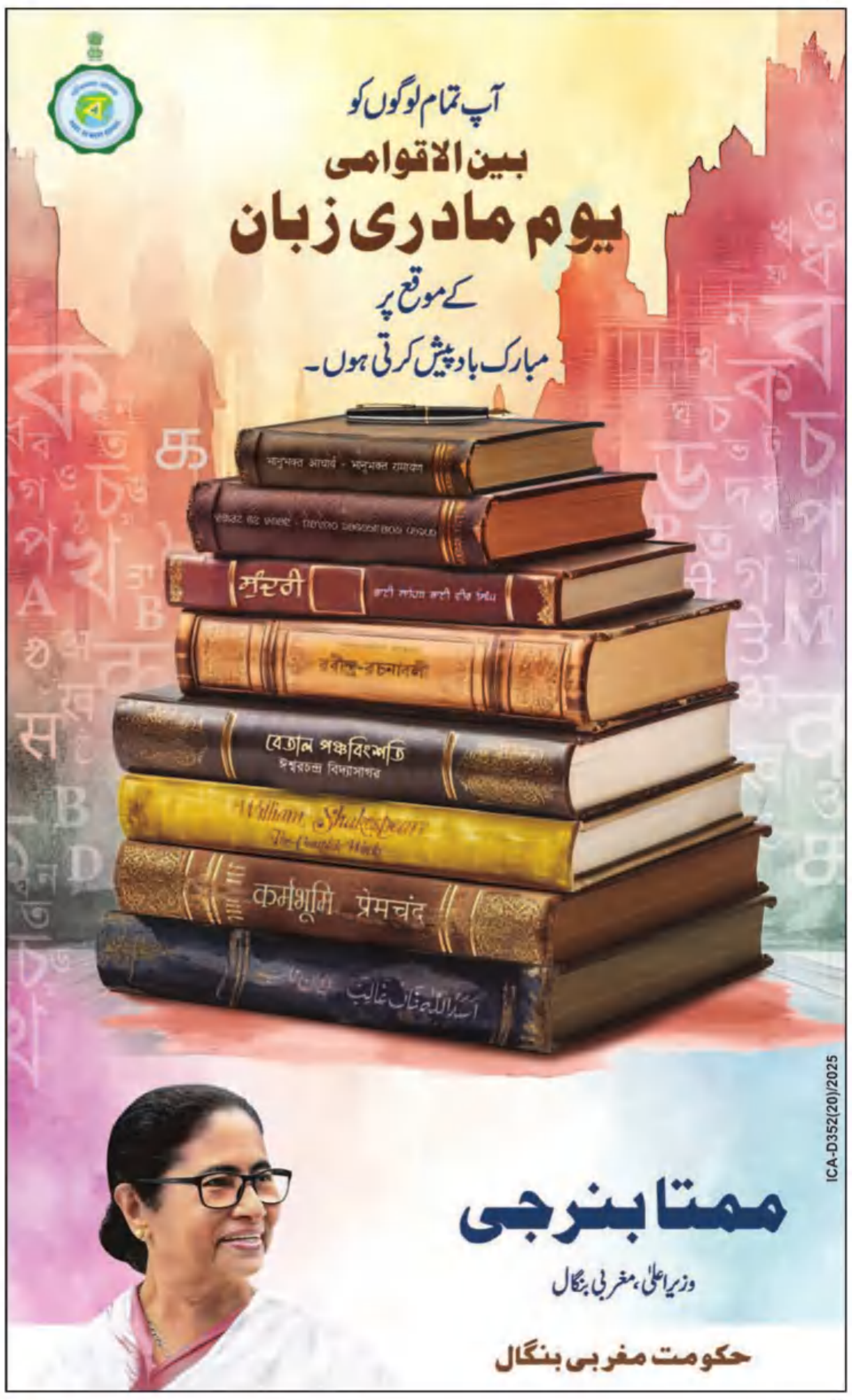

## حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
### الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

21 رفروری 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 43 منٹ |
| طلوع آفتاب | 6 بج کر 04 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 50 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 59 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 41 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 51 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# میئر نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کیا

کولکاتا، 20رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا مالی سال 2025-26 کا بجٹ جمعرات کو پیش کیا گیا۔ میئر فرہاد حکیم نے آج بجٹ پیش کیا۔ جیسے ہی بجٹ پیش کیا گیا، یہ واضح ہوگیا کہ کولکاتا میونسپل کا مالی خسارہ اس بجٹ میں پچھلے سال کے مقابلے میں اور بڑھ گیا ہے۔ بجٹ پیش کرتے ہوئے میئر فرہاد حکیم نے تاہم دعویٰ کیا کہ کولکاتا کارپوریشنکی آمدنی مختلف شعبوں میں بڑھ گئی ہے۔ میئر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ میونسپل کی مالی صحت بہتر ہو رہی ہے۔ تاہم اپوزیشن کا کہنا ہے کہ میئر گمراہ کن دعویٰ کر رہے ہیں۔ بلدیہ کے خزانے میں چوہے گھس گئے، سب صاف کر رہے ہیں۔ صرف غیر قانونی پارکنگ سے حاصل ہونے والی رقم کی کوئی حد نہیں ہے۔ میونسپل سب کچھ جانتے ہوئے بھی آنکھیں بند کر رہی ہے۔ اس کے بعد مکان وغیرہ بنانے کے لیے ٹیکس کی رقم ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا بجٹ خسارہ 112 کروڑ روپے تھا۔ اس بار یہ بڑھ کر 114.72 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ یعنی ایک سال میں خسارہ 2 کروڑ 72 لاکھ روپے بڑھ گیا۔ فطری طور پر مختلف حلقوں میں تجسس پیدا ہوا کہ اتنے بڑے خسارے کے باوجود میئر کس طرح ریونیو کی وصولی بڑھانے کی بات کر رہے ہیں۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ یہ بجٹ بے سمت ہے۔ بی جے پی کونسلر سجل گھوش نے کہا کہ بلدیہ نے بجٹ کے نام پر کولکاتا کے لوگوں کو انگوٹھا دکھایا گیا۔ بی جے پی کونسلر مینا دیوی پروہت نے کہا کہ کولکاتا میونسپل کا علاقہ کیسے ترقی یافتہ ہوسکتا ہے؟ کولکاتا میونسپلٹی کے بجٹ کا پیسہ لکشمی بھنڈار کو جاتا ہے۔ تاہم بجٹ پیش کرتے ہوئے، میئر نے کہا کہ مالی سال 2023-24 میں کولکاتا میونسپل کی کل آمدنی 2786.52 کروڑ روپے ہے۔ وہاں کا خرچہ 2,466.22 کروڑ روپے تھا۔ میونسپل کے پاس 320.30 کروڑ روپے ہے۔ اسی طرح 2019-2020 کے بجٹ میں کل ریونیو ریونیو 4,008.63 کروڑ روپے تھی۔ ممکنہ اخراجات 3,658.14 کروڑ روپے ہوسکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر سب کچھ قواعد کے مطابق ہوتا ہے تو میونسپلٹی کے پاس 351.49 کروڑ روپے ہوسکتا ہے۔ بجٹ میں میئر نے دعویٰ کیا کہ میونسپل ایریا میں کچی آبادیوں کی خدمات، تجارتی پروجیکٹس، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، سڑکوں کی ترقی اور پانی کی فراہمی پر زور دیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں کولکاتا میں کئی اونچی عمارتیں گر گئی ہیں۔ ریاست نے کثیر المنزلہ تنازعہ کو حل کرنے کے لیے IIT کھڑگپور سے پہلے ہی بات کی ہے۔ ان کے ماہرین پر مشتمل ایک نئی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔ اب کمیٹی کسی بھی عمارت کے منصوبے کی منظوری دے گی۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ بجٹ میں اس حوالے سے کوئی علیحدہ منصوبہ بنایا گیا ہے یا نہیں۔

# ٹینگرہ میں ڈے فیملی کی دو بہوؤں اور بیٹی کو قتل کیا گیا: پوسٹ مارٹم رپورٹ

کولکاتا: 20فروری (عوامی نیوز سروس) یہ خودکشی نہیں تھی، ٹینگرہ میں ڈے فیملی کی 3 خواتین کو قتل کر دیا گیا۔ بڑے بھائی پرنئے ڈے کی بیوی سدیشنا ڈے، چھوٹے بھائی پرسن ڈے کی بیوی رومی ڈے اور ان کی بیٹی کو قتل کر دیا گیا۔ دو دلہنوں کو گلا اور کلائیاں کاٹ کر قتل کر دیا گیا اور نابالغ لڑکی کو کھانے میں زہر ملا کر قتل کر دیا گیا۔ لیکن نابالغ کے جسم پر کئی زخم بھی ہیں۔ یعنی موت سے پہلے وہ کسی نہ کسی طرح درد سے کراہ رہی تھی۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں ایسی معلومات سامنے آئی ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ قاتل دائیں ہاتھ کا ہے۔ اس نے چاقو کو بائیں سے دائیں اندر پھینک دیا۔ کورونرز نے بتایا کہ قتل پوسٹ مارٹم شروع ہونے سے 36 سے 38 گھنٹے پہلے ہوا۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ انہیں منگل کی دوپہر سے پہلے قتل کیا گیا تھا۔

یعنی اس معاملے میں ایک اور بات واضح ہے۔ قتل کے فوراً بعد دونوں بھائی اور ان کا نابالغ بیٹا گھر میں موجود تھے۔ پھر 12:52 بجے وہ اپنی گاڑی میں گھر سے نکلے۔ یہ منظر سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا۔ تقریباً 12:52 بجے، ایک بھائی گھر سے نکلا اور کار گیراج سے باہر لے گیا۔ اس کے بعد نابالغ گھر سے نکل گیا۔ پھر ایک اور بھائی گھر سے نکل کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔ وہ 12:55 پر کار سے روانہ ہوئے۔ اس صورت میں سوال یہ ہے کہ کیا وہ موت کی تصدیق کے بعد جلد از جلد گاڑی میں گھر سے نکلے؟

# کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ بارش
# 6چھ اضلاع میں اورنج الرٹ جاری

کولکاتا: 20فروری (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے اس کی پیش گوئی کی تھی۔ کولکاتا کا آسمان جمعرات کی صبح سے ہی گھنے بادلوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں دن بھر گرج چمک اور گرج چمک کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بعض مقامات پر ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ شمالی بنگال میں بھی گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں اگلے اتوار تک گرج چمک کے ساتھ بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ علی پور نے کہا ہے کہ جمعرات کو کولکاتا سمیت پورے جنوب میں گرج چمک کے ساتھ طوفان آنے کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر ژالہ باری بھی ہوسکتی ہے۔ بارش کے ساتھ ساتھ پرولیا، بانکورہ، مغربی مدناپور، مشرقی اور مغربی بردوان اور ہگلی اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ ان اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ کولکاتا، مشرقی مدناپور اور جنوبی 24 پرگنہ میں ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ رہے گی۔ اتوار تک کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے سبھی اضلاع میں گرج چمک اور گرج چمک کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم علی پور نے کہا کہ پیر سے موسم بدل جائے گا۔ شمالی اضلاع میں بھی بارش کا امکان ہے۔ جمعرات سے جلپائی گوڑی اور کوچ بہار سمیت تمام شمالی اضلاع میں ہلکی بارش ہوگی۔ دارجلنگ میں ہلکی برفباری کا بھی امکان ہے۔ تاہم، مسلسل بارش کے امکان کے باوجود، اگلے 5 دنوں میں ریاست میں کہیں بھی کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی آنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ علی پور نے کہا کہ شمال اور مشرقی ہندوستان میں راجستھان اور آسام میں جڑواں طوفان ہیں۔ اس کے علاوہ خلیج بنگال میں ایک ریورس سائیکلون بن گیا ہے۔ ایک نیا مغربی طوفان شمال مغربی ہندوستان سے مشرقی ہندوستان کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ان سب نے بنگال میں بارش کے لیے سازگار حالات پیدا کیے ہیں۔ تاہم زرعی سائنسدان اس وقت ریاست بھر میں بارش کی وجہ سے ربیع کی فصلوں کو ہونے والے نقصان کے بارے میں فکرمند ہیں۔ آلو کی کاشت کو سب سے زیادہ نقصان ہوسکتا ہے۔ کولکاتا کا آسمان جمعرات کی صبح سے ہی گھنے کالے بادلوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ شہر دن بھر ہلکی سے ہلکی بارش میں بھیگ سکتا ہے۔ تیز ہوا چلے گی۔ جمعرات کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 23.4 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 4.2 ڈگری زیادہ ہے۔ دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری کے آس پاس رہ سکتا ہے۔

# دو سیوک والنٹیئر کو باندھ کر سونے کی دکان میں ڈکیتی

ڈومکل، 20رفروری: سونے کی دکان پر دو سیوک والنٹیئر وں کو باندھ کر دکان میں لوٹ کی واردات کو انجام دیا گیا۔ یہ واقعہ مرشد آباد کے جالنگی میں واقع فرید پور پاکردیا بازار میں بدھ کی دیر رات پیش آیا ہے۔ اطلاع ملنے پر جالنگی کے اوسی دیپک ہلدار کی قیادت میں پولس کی بھاری نفری رات کو موقع پر پہنچی اور تحقیقات شروع کی۔ جمعرات کی صبح جیسے ہی یہ خبر ملی، مقامی لوگ سونے کی دکان کے سامنے جمع ہوگئے۔ تاہم دکان کے مالک بلال اسلام اس واقعے کے بارے میں اپنا منہ کھولنے سے گریزاں ہیں۔ پولس کے مطابق اسٹور کا لاکر صحیح حالت میں ہے۔ وہاں سے مجرم کچھ بھی حاصل نہ کرسکے۔ معلوم ہوا ہے کہ سونے کی دکان میں اور دکان کے باہر، بازار کے مختلف مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوئے ہیں۔ پولس ان تمام فوٹیجز کا جائزہ لے رہی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ اس واقعہ میں کون ملوث ہے؟ دکان کے سی سی ٹی وی کیمرے میں بدمعاشوں کو اپنے چہرے ڈھانپ کر دکان میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بدھ کی رات پاکرڈیار بازار میں تالے ٹوٹنے کی آواز سن کر بازار کے دوسری طرف دو سیوک والنٹیئر وں نے ٹارچ جلائی۔ وہ وہاں دوڑتے ہوئے پہنچے۔ جیسے ہی وہ قریب پہنچے تو ڈاکو گینگ کے ارکان نے دونوں کو پیچھے سے دبوچ لیا اور قریبی باڑ والے علاقے میں لے گئے اور ان کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے۔ اس کے ساتھ وہ لاٹھیوں کے ذریعہ سی سی ٹی وی کیمروں سے چھیڑ چھاڑ کرتے رہے تاکہ ان کا چہرہ کیمرے میں قید نہ ہوسکے۔ کچھ لوگ تو کیمرے کو سیاہ پولی تھین میں لپیٹنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ اس کے بعد وہ سونے کی دکان کا شٹر توڑ کر اندر داخل ہوگئے۔ معلوم ہوا ہے کہ بدمعاش سونے کی دکان میں داخل ہوئے لیکن لاکرس کو توڑنے یا کھولنے میں کامیاب نہیں ہوسکے، اس لیے کوئی بڑا واقعہ پیش نہیں آیا۔ تاہم پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا دکان کے مختلف شوکیس سے کچھ لیا گیا یا نہیں۔ اس دوران دکان کے مالک بلال اسلام نے میڈیا کے سامنے منہ نہیں کھولا۔ یہاں تک کہ جب موبائل فون پر رابطہ کیا گیا تو وہ صحافی کو پہچان لیا اور فون بند کر دیا۔ واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ پاکردیاد بازار کمیٹی کے سکریٹری نوشاد المولا نے کہا مجھے صبح سویرے خبر ملی اور دیکھا کہ دونوں سیوک والنٹیئر وں کے ہاتھ ابھی تک کمر کے پیچھے بندھے ہوئے ہیں۔ اس حالت میں انہوں نے پولس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولس تفتیش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ باقاعدگی سے نہیں، بعض اوقات اس علاقے میں سیوک والنٹیئر ز موجود ہوتے ہیں۔ خوش قسمتی سے آج بھی وہ یہاں موجود تھے۔ ورنہ کوئی بڑا واقعہ رونما ہوسکتا تھا۔ تاہم لاکر ٹوٹنے یا نہ کھولے جانے کے باوجود مقامی باشندوں کا خیال ہے کہ سونے کی دکان کو لوٹنے کی کوشش کافی بڑی ہے۔ ان کی طرف سے، ایک مقامی باشندا، فرید پور پنچایت کے سابق پنچایت رکن، عبدالقدوس نے کہا، "یہ اور بات ہے کہ لاکر نہیں توڑا جاسکا۔ لیکن یہ حقیقت کہ سیوک والنٹیئر وں کو مار پیٹ کر انہیں باندھ کر ڈاکو سونے کی دکان میں گھس گئے یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تمام دستیاب ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے اصل مجرموں کو ڈھونڈا جائے اور انہیں سزا دی جائے ورنہ شرپسندوں کی ہمت بڑھے گی۔

# آسمانی بجلی سے خاتون ورکر کی موت، 4 دیگر زخمی

پرولیا، 20رفروری: اینٹوں کے بھٹے میں کام کرتے ہوئے ایک خاتون مزدور کی المناک موت ہوگئی۔ وہ آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہوگئی۔ اس واقعے میں چار دیگر کارکن زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ پرولیا کے بوروتھانہ علاقے میں جمعرات کی صبح پیش آیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی خاتون ورکر کا نام جبا مودی ہے۔ اس کی عمر 31 سال تھی۔ وہ بوروتھانے کے تحت آنگارو کے علاقے موڈیدی کا رہائشی تھی۔ اس واقعہ میں سومی موڈی، سورامرمو، پرکاش کرماکر اور بسنتی موڑی زخمی ہوگئے۔ ان تمام کو بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ آج صبح اچانک بادل سیاہ ہوگئے اور بارش شروع ہوگئی۔ آسمان پر بجلی کی چمک کے ساتھ ساتھ بارش بھی شروع ہوگئی۔ اسی حالت میں اینٹ کے بھٹے پر پانچ کارکن کام کر رہے تھے۔ اس وقت آسمانی بجلی گرنے سے خاتون ہلاک ہوگئی۔ پرولیا کا آسمان آج صبح سے ہی ابر آلود تھا۔ بارش کے ساتھ پرولیا میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 6 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ جمعرات سے سنیچر تک ریاست کے مختلف حصوں میں بارش ہوئی۔ ابھی بھی گرج چمک کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ایک محور بنگال سے تلنگانہ تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے خلیج بنگال سے بہت زیادہ آبی بخارات داخل ہو رہے ہیں۔ ماحول کے اوپری حصے کا درجہ حرارت نیچے کے درجہ حرارت سے بہت کم ہے۔ اس کے نتیجے میں برجا گربھ بادل بنتا ہے۔ ریاست کے چار اضلاع ـ بانکورا، پرولیا، مشرقی بردوان اور مغربی بردوان میں بارش کی پیشگی وارننگ جاری کی گئی۔ گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ اتوار تک جاری رہے گا۔ بارش کے ساتھ ساتھ ژالہ باری اور گرج چمک کا بھی خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے پرولیا، بانکورا، مغربی مدنی پور، مشرقی اور مغربی بردوان، ہگلی میں مطلع کیا تھا کہ گرج چمک کے ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔

# ہوڑہ میں گولی لگنے سے چنڈی تلہ کے اوسی زخمی

ہوڑہ: 20فروری (عوامی نیوز سروس) پٹرول پمپ کے سامنے پولیس اہلکار کو گولی لگ گئی۔ اطلاعات کے مطابق انہیں بائیں ہاتھ میں گولی لگی ہے۔ اس واقعے میں ایک خاتون کو گرفتار کیا گیا جو ایک زخمی پولیس اہلکار کے ساتھ تھی۔ شروع سے ہی یہ سوال اٹھ رہا تھا کہ افسر کو گولی کیسے لگی؟ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید معلومات سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چنڈی تلہ تھانے کے انچارج اوسی کو ان کی گرل فرینڈ کے ساتھ جھگڑے کے بعد گولی ماردی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون دراصل اس پولیس افسر کی گرل فرینڈ ہے۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ قائم مقام اوسی جینت پال کی گرل فرینڈ کا نام اینی ڈیم ہے۔ عرفی نام ٹینا۔ وہ سنکریل، ہوڑہ کا رہنے والی ہے۔ وہ ہوڑہ میں ایک بار میں ملازم ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ کئی مہینوں سے چنڈی تلہ کے قائم مقام اوسی کے قریب تھی۔ پھر گزشتہ بدھ کو اوسی اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ خریداری کرنے گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ تقریباً 28 سے 30 ہزار تک کی خریداری کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس کے بعد ٹینا نے جینت سے اس بات پر بحث شروع کر دی۔ پھر بات لڑائی تک پہنچ گئی۔ اور پھر کہا جاتا ہے کہ گولیاں چلائی گئیں۔ قواعد کے مطابق، اگر آپ اپنے تھانے کے علاقے سے باہر جانا چاہتے ہیں، تو آپ کو قواعد کے مطابق اعلیٰ حکام کو مطلع کرنا ہوگا۔ تاہم یہ معلوم ہے کہ جینت بابو نے ایسا نہیں کیا۔ اس کے نتیجے میں وہ غیر قانونی طور پر اپنے تھانے کے علاقے سے باہر چلے گئے۔ اتنا ہی نہیں وہ سرکاری گاڑی کے بجائے دوسری پرائیویٹ گاڑی پر پولیس کا اسٹیکر لگا کر ہوڑہ پہنچے۔ ایک اور مسئلہ سامنے آرہا ہے۔ ذرائع کے مطابق جینت بابو نے اسی علاقے میں ایک فلیٹ کرائے پر لیا تھا۔ وہ کبھی کبھار وہاں آیا کرتے تھے۔

غور طلب ہے کہ بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ہوڑہ کے گھوش پاڑہ میں ایک پٹرول پمپ کے سامنے جینت پال کو گولی ماردی گئی، گولی چلنے کی اطلاع ملتے ہی بنترا اور شیب پور تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے ہی تفتیش شروع کی۔

☆☆☆

# آج بن موسم برسات کی وجہ سے سیلابی صورتحال

ہگلی: 20فروری (محمد شبیب عالم) جمعرات کی صبح ہگلی ضلع میں "بن موسم برسات" کی وجہ سے سیلابی صورتحال جگہ جگہ گلی، محلوں راستوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے عام زندگی تھوری دیر کیلئے مفلوج ہوگئی۔ اچانک بارش تیز ہواؤں کی وجہ سے لوگ راستوں پر بھاگتے دکھائی دیئے۔ بیشتر لوگوں کا کہنا تھا کہ بغیر چھتری کے گھر سے نکلے تھے اور بیچ راستے میں بارش شروع ہوگئی۔ بیشتر لوگ بھیگتے نظر آئے۔ موسم اس قدر بگڑا کہ دن رات کی شکل میں تبدیل ہوگیا۔ موسم اچانک سے سرد ہوگیا۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی چنسورہ اسٹیشن کے قریب سب وے پانی سے بھر گیا لوگوں کو خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں بنڈیل میں بھی بالکل وہی صورتحال دیکھنے کو ملی۔ اسکے علاوہ بانسپڑ یا مزدور کالونیوں میں پانی جمع ہوگیا۔ دوپہر میں بارش تھمنے کے بعد لوگوں کو راحت ملی۔

# نابالغہ کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں ڈاکٹر کی پٹائی

ندیا، 20رفروری: ندیا ضلع میں ایک دانت کے ڈاکٹر کے خلاف جنسی زیادتی کا الزام لگا ہے۔ جس نے دانت دکھانے گئی ایک نابالغہ کے ساتھ جنسی چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کی۔ اس واقعہ کو لے کر ندیا کے نقاشی پارہ کے بیتھوادھری ضلع پریشد مارکیٹ علاقے میں کافی کشیدگی پائی جارہی ہے۔ مقامی لوگوں نے مبینہ طور پر ڈاکٹر اور اس کے معاون کو زدوکوب کیا۔ نقاشی پارہ پولس نے انہیں مشتعل ہجوم سے بچایا۔ ڈاکٹر کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ زیادتی کے الزامات کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ بیتھوادھری کا ایک نابالغہ کئی دنوں سے دانتوں کے مسائل سے دوچار تھی۔ جمعرات کو والدین کے ساتھ دندان ساز آلوک چند بسواس کے پاس اس لڑکی کو لے کر گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغہ کو ٹریٹمنٹ کے چیمبر کے اندر لے جایا گیا۔ جبکہ اس کے والدین اس چیمبر کے باہر ہی بیٹھے تھے۔ مبینہ طور پر اس وقت ڈاکٹر نے اپنے اسسٹنٹ کو کسی اور کام کے لئے بھیج دیا۔ اس وقت نابالغہ اور ڈاکٹر چیمبر میں رہ گئے تھے۔ مبینہ طور پر، ڈاکٹر نے علاج بہانے نابالغہ کے شرمگاہ کو چھونے کی کوشش کی۔ نابالغہ ڈاکٹر کی اس حرکت سے حیران رہ گئی اور وہ رونے لگی۔ اس نے اپنے والدین کے پاس آنے کے بعد سارا واقعہ بتایا۔ اس کے بعد نابالغہ کے اہل خانہ اور مقامی لوگ ناراض ہوگئے۔ الزام ہے کہ ڈاکٹر اور اس کے اسسٹنٹ کو مارا پیٹا گیا۔ بعد ازاں نقاشی پارہ تھانہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ ملزم ڈاکٹر کو پوچھ گچھ کے لیے نقاشیپارہ پولس اسٹیشن لے جایا گیا۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

# کونسلر وسیم انصاری کے ساتھ 45 لاکھ روپے کا فراڈ، ملزم گرفتار

کونسلر وسیم انصاری

کولکاتا: 20 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 137 کے معروف کونسلر وسیم انصاری کے ساتھ لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کا انکشاف ہوا ہے۔ انہوں نے خود ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان کی کمپنی (ڈبلیو اے) کے جی ایس ٹی پورٹل کا کام دیکھنے والے شخص کوشک بسائی نے انہیں 44 لاکھ 65 ہزار روپے کا دھوکہ دیا جس سے نہ صرف ان کی مالی حالت متاثر ہوئی بلکہ کمپنی کو بھی شدید مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ کونسلر کے مطابق کوشک بسائی ان کی کمپنی کے مالی امور گزشتہ 10 سال سے دیکھ رہا تھا۔ لیکن 2021 میں جب وہ انتخابات میں مصروف تھے، تو اس نے ایک اور اسٹاف ممبر کے ساتھ مل کر فریب دینے کا سلسلہ شروع کیا۔ وہ وقتاً فوقتاً 6 لاکھ یا 7 لاکھ روپے کے چیک یا آن لائن ٹرانزیکشن کے ذریعے ان کے دفتر سے رقم وصول کرتا رہا اور جعلی رسیدیں فراہم کرتا رہا۔

جی ایس ٹی بقایا اور کمپنی پر اثرات

2022 میں جب وسیم انصاری کی کمپنی کو جی آر ایس ای (گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز) میں کام کے دوران 1 کروڑ 65 لاکھ روپے کا بل روک دیا گیا تو معاملہ مزید سنگین ہوگیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ ان کی کمپنی پر جی ایس ٹی کی بھاری رقم بقایا ہے۔ مزید چھان بین پر معلوم ہوا کہ کوشک بسائی نے نہ صرف جی ایس ٹی کے نام پر لی گئی رقم میں بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کی بلکہ کمپنی کے جی ایس ٹی اکاؤنٹ کا موبائل نمبر اور ای میل بھی تبدیل کر دیا تھا۔ اس نے اپنی تفصیلات شامل کر کے تمام نوٹس اور میسج خود تک محدود کر لئے جس کی وجہ سے وسیم انصاری کو اس جعلسازی کا اندازہ اس وقت تک نہ ہوسکا جب تک کہ جی آر ایس ای نے انہیں اس بارے میں آگاہ نہیں کیا۔

گرفتار ملزم کوشک بسائی

پولیس کارروائی اور ملزم کی گرفتاری

معاملہ سامنے آتے ہی، وسیم انصاری نے فوری طور پر مٹیابرج تھانے میں کوشک بسائی کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی جس پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے اسے حراست میں لے لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، ملزم کو جعلسازی کے الزام میں گرفتار کر کے علی پور کورٹ میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے یکم مارچ تک پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔ یہ مالی دھوکہ دہی نہ صرف وسیم انصاری اور ان کی کمپنی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوئی، بلکہ اس سے مرکزی اور ریاستی حکومت کو بھی مالی نقصان پہنچا ہے۔ پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے تاکہ اس فراڈ میں شامل دیگر افراد کا بھی پتہ لگایا جا سکے۔

# ٹریفک سگنل کا کام جاری، کولکاتا میٹرو کی گرین لائن آج سے چار دن کیلئے بند

کولکاتا، 20رفروری: (عوامی نیوز سروس) میٹرو کے دوسرے مرحلے میں آج (20.02.2025) سے اتوار (23.02.2025) تک سگنلنگ اور دیگر تکنیکی کاموں کے لیے مکمل ٹریفک بلاک رہے گا، اس کی وجہ سے آج سے چار دن تک ہوڑہ میدان-ایسپلانیڈ اور سیالدہ-سیکٹر فائیو کے درمیان کوئی ٹرین نہیں چلے گی۔ تاہم، بلیو، اورنج اور پرپل لائنوں پر میٹرو خدمات ایک مقررہ شیڈول کے مطابق چلیں گی۔ ہوڑہ میدان سے سیکٹر فائیو تک گرین لائن پر سگنلنگ کا کام کیا جائے گا، جو اس وقت سالٹ لیک کی لائف لائن ہے۔ یہ سگنل ٹیسٹنگ اگلے چار دنوں میں کی جائے گی۔ اس لیے میٹرو بند رہے گی۔ جو لوگ ہر روز میٹرو کے ذریعے اس روٹ پر کام کرنے کے لیے سفر کرتے ہیں انہیں اگلے چند دنوں تک بسوں یا ٹرانسپورٹ کے دیگر ذرائع کا سہارا لینا پڑے گا۔

# شبھیند وادھیکاری کے قریبی بی جے پی رہنما کی شراب نوشی کی ویڈیو وائرل

بیرکپور، 20رفروری: بی جے پی یووا مورچہ کا آپسی تنازع اب کھل کر سامنے آگیا ہے۔ شبھیند وادھیکاری کے قریبی شراب پینے والے نوجوان لیڈر کے وائرل ویڈیو نے بڑا ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔ دلیپ گھوش ایک 'شرابی' لیڈر ہے جو اس معاملے پر قریبی لیڈر کے خلاف تنازعہ پیدا کرتا ہے۔ جیسے ہی اس شرابی لیڈر کو گیروا کیمپ کے اندر لانے کو لے کر ہنگامہ شروع ہوا، شبھیند و ادھیکاری کے وکیل نے دلیپ کے قریبی لیڈر کو نوٹس بھیج دیا۔ مبینہ طور پر اپوزیشن لیڈر کو بدنام کرنے کے لیے ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا گیا ہے اصل واقعہ کیا ہے؟ دلیپ کے قریبی نوجوان لیڈر پرکاش جیسوال نے حال ہی میں فیس بک پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا تھا۔ جس میں دیکھا گیا کہ بیل گھڑیا کے رہنے والے اور یووا مورچہ کے ایک اور لیڈر دردکھنا دتہ شراب پی کر غیر معمولی حرکت کر رہے ہیں۔ پرکاش جیسوال کی پوسٹ کے کیپشن میں بھی واضح طور پر لکھا ہے، 'بی جے پی کا پرانا کارکن زندہ باد'۔ جس کی وجہ سے ہی پارٹی کے اندر شدید ہنگامہ شروع ہوگیا۔ شبھیند و ادھیکاری کے وکیل پرکاش جیسوال نے قانونی نوٹس بھیج دیا۔ وکیل سدیپتا رائے نے الزام لگایا کہ ویڈیو بے بنیاد ہے۔ اسے پوسٹ کرتے ہوئے، شبھیند و ادھیکاری کے ساتھ ان کی تصویر بھی پوسٹ کی گئی۔ شبھیند و ادھیکاری کا ویڈیو سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تاہم تصویر پوسٹ کرنے کا مقصد اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کو نیچا دکھانا مقصد ہے۔ اس لیے یہ قانونی نوٹس بھیجا گیا ہے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق کولکاتا کے رہنے والے پرکاش بی جے پی کے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش کے حامی بتائے جاتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ پوسٹ اپوزیشن لیڈر شبھیند و ادھیکاری کے ساتھ یووا مورچہ لیڈر کی قربت ثابت کرنے کے لیے پوسٹ کیا گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پرکاش نے فیس بک سے پوسٹ کو ڈیلیٹ کر دیا ہے۔ بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے رکن کشور کار نے کہا کہ پرکاش جیسوال کے بارے میں معلوم نہیں ہے۔ لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کیا پوسٹ کیا گیا تھا۔ تاہم، اگر اپوزیشن پارٹی کے رہنما کو شامل کرنے میں کچھ ہوا ہے، تو یہ مناسب نہیں ہے۔


## ٹرینوں کی باقاعدگی سیالدہ ڈویژن میں ترقیاتی کام کے لئے

برائے آغاز ہاٹ اسٹنڈ کا شمی بصری ڈسپلے یونٹ الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم سے کرشنا نگر سٹی کے راناگھاٹ-لال گولا سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں، پری-انٹرلاکنگ کام کا وقت پر اور 0.00 بجے سے مورخہ: 22.02.2025 (سنیچر) تا 27.02.2025 (جمعرات) کو اور نن-انٹر لاکنگ کام کا 10.00 بجے سے مورخہ: 28.02.2025 (جمعہ) تا 00.00 بجے مورخہ: 03.03.2025 (سوموار) کو ماتحت رہے گا کرشنا نگر سٹی میں، مندرجہ ذیل انتظامات کئے گئے ہیں ٹرینوں کے چلنے کے لئے۔ ● ٹرینوں کا ری شیڈول: (1) 53172 ڈاؤن لال گولا-سیالدہ پسنجر (سفر کا آغاز 21.02.2025 اور 27.02.2025 تا 01.03.2025) کو ری شیڈول رہے گا 60 منٹ کا یعنی لال گولا-سے چھوٹے گا 23.15 بجے کے بجائے 22.15 بجے۔ (2) 53172 ڈاؤن لال گولا-سیالدہ پسنجر (سفر کا آغاز 26.02.2025) ری شیڈول رہے گا 120 منٹ کا یعنی لال گولا سے نکلے گی 00.15 بجے مورخہ: 27.02.2025 کے بجائے 22.15 بجے مورخہ: 26.02.2025 کو اور دوران سفر یہ قابو میں بھی رہے گی-دھوبولیا تک (3) 53181 اپ سیالدہ-لال گولا پسنجر (سفر کا آغاز 27.02.2025) کو ری شیڈول رہے گا 90 منٹ کا یعنی سیالدہ سے نکلے گی 01.00 بجے مورخہ: 28.02.2025 کے بجائے 23.30 بجے، مورخہ: 27.02.2025 کو جو دوران سفر قابو میں رہے گی بدکملا تک (4) 53181 اپ سیالدہ-لال گولا پسنجر (سفر کا آغاز 28.02.2025) کو ری شیڈول رہے گا 180 منٹ کا یعنی سیالدہ سے نکلے گی 02.30 بجے، مورخہ: 01.03.2025 کے بجائے 23.30 بجے بتاریخ 28.02.2025 کو۔ ● ٹرینوں کی منسوخی (انٹر لاکنگ کی مدت کے دوران 28.02.2025 تا 02.03.2025): راناگھاٹ-کرشنا نگر سٹی اپ 31721، 31723، 31725/ ڈاؤن 31727، 317226C۔ ● مختصر اور مختصر آغاز ٹرینوں کی (نن انٹر لاکنگ کی درمیان مدت میں مورخہ: 02.03.2025): (1) 31816 ڈاؤن کرشنا نگر سٹی-سیالدہ لوکل کا مختصر آغاز راناگھاٹ سے (2) 53092/ 53091 عظیم گنج-کرشنا نگر سٹی-عظیم گنج پسنجر کا مختصر اختتام ہوگا/مختصر آغاز دھوبولیا کے بجائے کرشنا نگر سٹی سے۔ بلاک مدت میں سروس کی تاخیر ہوسکتی ہے اس کے لئے اظہار افسوس ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

# کولکاتا میں گھر بنانے کی لاگت کم ہو رہی ہے

## بلدیاتی بجٹ میں منظوری فیس میں کمی کر کے میئر نے خوشخبری سنائی

کولکاتا: 20 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں گھر بنانے کی لاگت مزید کم ہو رہی ہے۔ جمعرات کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا بجٹ پیش کرتے ہوئے میئر فرہاد حکیم نے اعلان کیا کہ 2 سے 3 کٹھہ اراضی پر مکانات بنانے کی منظوری کی فیس میں 50 فیصد کمی کی گئی ہے۔ متوسط طبقہ اس سے خوش ہے۔ عمارت کی منظوری کی فیس نصف کر دیے جانے سے انہیں کچھ سکون ہے۔ اس کے علاوہ آج کے بجٹ میں کونسلرز کے لیے ترقیاتی شعبے کے لیے مختص رقم 15 سے بڑھا کر 20 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ بورو فنڈ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ پہلے یہ 2.5 ملین تھی لیکن یہ بڑھ کر 3 ملین ہو گئی ہے۔ میئر فرہاد حکیم نے جمعرات کو کولکاتا میونسپلٹی کے مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کی تجویز پیش کی۔ خسارہ 114.72 کروڑ روپیہ تھا، جو پچھلے سال کے 112 کروڑ روپے کے خسارے کو پیچھے چھوڑ گیا تھا۔ جو کہ تقریباً 2.72 کروڑ روپیہ اضافی ہے۔ مالی سال 2024-25 کے لیے نظر ثانی شدہ آمدنی 4008.68 کروڑ روپے تھی۔ اگلے مالی سال میں، آمدنی نسبتاً بڑھ کر 5524.84 کروڑ روپے ہو گئی۔ اسی طرح گزشتہ مالی سال میں اخراجات 3657.14 کروڑ روپے تھے جبکہ اس سال کے بجٹ میں یہ خرچ 5639.56 کروڑ روپے ہے۔

دوسری جانب میئر فرہاد حکیم نے بجٹ میں دعویٰ کیا کہ پراپرٹی ٹیکس سے آمدن میں اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے میں 2024-25 مالی سال کے 8 دسمبر تک پراپرٹی ٹیکس سے جمع ہونے والی آمدنی کی رقم 944 کروڑ روپے ہے۔ 2023-24 مالی سال میں وہاں جمع ہونے والے پراپرٹی ٹیکس کی رقم 1210 کروڑ روپے تھی۔ اور مالی سال 2025-26 میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ہدف 1581.33 کروڑ ٹکا مقرر کیا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال کے لیے تجارتی لائسنسوں سے آمدنی کا ہدف 80 کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح کار پارکنگ سے خزانے تک ٹیکس وصولی کا ہدف 21 کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ گزشتہ بجٹ میں کار پارکنگ سے خزانے کو 13.46 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی تھی۔

جمعرات کو بجٹ اجلاس کے پہلے دن کا آغاز قومی ترانے سے ہوا۔ اس کے بعد کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی چیئرپرسن مالا رائے نے تعزیتی پیغام پیش کیا۔ حال ہی میں فوت ہونے والے موسیقار پراتل مکھرجی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ میئر نے پہلے دن اپنی بجٹ تجویز پیش کرنے کے بعد چیئرپرسن مالا رائے نے بجٹ اجلاس کو اگلے منگل 24 فروری تک ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔

# کیا ٹینگرہ کی ڈے فیملی قرض میں ڈوبنے کے سبب اقدام خودکشی پر مجبور ہوئی

کولکاتا: 20 فروری (عوامی نیوز سروس) کیا یوکرین میں جنگ کی وجہ سے کاروبار میں مندی آئی ہے یا پروموٹنگ میں بھاری رقم کی سرمایہ کاری کی گئی ہے؟ پولیس ٹینگرہ واقعہ کی تحقیقات شروع کر کے ان سوالات کے جوابات تلاش کر رہی ہے۔ پولیس کے مطابق فروغ میں سرمایہ کاری کے علاوہ روس یوکرین جنگ کی وجہ سے ان کا برآمدی کاروبار بھی ماند پڑنے لگا۔ وہ اپنے 'نئے منصوبے' کی وجہ سے بہت زیادہ قرضوں میں ڈوب گیا۔ قرض دہندگان کے لاکھوں ڈالر کے چیک باؤنس ہو رہے تھے۔ قرض دار ٹینگرہ میں گھروں اور کارخانوں کے سامنے کھڑے رہتے تھے۔ ایک قرض دہندہ کا دعویٰ ہے کہ کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے گھر کے سامنے ایک نوٹ بھی لکھا جس میں کہا گیا کہ وہ آیا ہے۔ پولیس کے مطابق کچھ قرض دینے والے اداروں کے ساتھ ساتھ قرض دہندگان کی طرف سے بھی کافی دباؤ تھا۔ پولیس سوال یہ ہے کہ کیا گھر والوں نے خاندان کے 3 افراد کو قتل کر کے خودکشی کا فیصلہ کیوں کیا، یا خاندان ایک ساتھ خودکشی کا فیصلہ کرنے کے باوجود کامیاب نہیں ہوا؟

شیل لین پر واقع 'سوور فیکٹری' ایک بڑی جگہ پر قابض ہے۔ 'حفاظتی چمڑے کے دستانے' کی ایک چمکدار فیکٹری ہے۔ یہ فیکٹری ڈی فیملی کے سربراہ پردیپ کمار ڈے اور پرنئے اور پرسون کے والد نے بنائی تھی۔ ٹینگرہ کے لوگ پردیپ بابو کو 'P.K' کے نام سے جانتے تھے۔ وہ سی پی ایم کے آنجہانی لیڈر سومناتھ چٹرجی کے دوست تھے۔ ٹینگرہ کے سی پی ایم لیڈروں سے بھی ان کے قریبی تعلقات تھے۔ انہوں نے چمڑے کے دستانے اور دیگر اشیاء بنانا شروع کیں اور انہیں بیرون ملک ایکسپورٹ کر کے ملک کے مختلف شہروں میں سپلائی کرنا شروع کیا۔ تقریباً 12 سال قبل ان کے والد کی موت کے بعد، دونوں بھائی، پرنئے ڈے اور پرسون ڈے نے مل کر کاروبار چلانا شروع کیا۔ فیکٹری میں تقریباً 50 لوگ دو شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق دونوں بھائیوں نے ٹینگرہ کے علاقے کے ایک پروموٹر سے ہاتھ ملا کر پروموٹنگ شروع کر دی۔

اس وجہ سے، وہ اپنے کاروبار سے حاصل ہونے والی بہت بڑی رقم اس کے فروغ میں لگاتے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انہوں نے 5 منزلہ مکان بھی بنایا۔ اس کے بعد بھی انہوں نے پروموٹنگ میں سرمایہ کاری جاری رکھی۔ انہوں نے اپنے خاندان کے ساتھ کئی بار بیرون ملک سفر کیا۔ کبھی کبھار دونوں بھائیوں کے گھر والے ایک ساتھ مختلف جگہوں پر جاتے۔ گھر میں اکثر پارٹیاں ہوتی تھیں۔ ڈے فیملی کے کاروبار کو 2020 میں لاک ڈاؤن کے دوران پہلا جھٹکا لگا۔ برآمدات میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ ایک فیکٹری ورکر نے بتایا کہ انہوں نے دو یا تین 'نئے منصوبے' شروع کیے ہیں۔ اس کے لیے انہوں نے مختلف جگہوں سے قرض بھی لیا۔ وہ قرض ہر ماہ ادا کرنا پڑتا تھا۔ اسی دوران یوکرین اور روس کے ساتھ جنگ شروع ہو گئی۔ اس کے علاوہ سامان کو لے کر بھی مسئلہ تھا۔ ڈے فیملی کا 8 میں سے 5 برآمدی تاجروں یا 'برآمد کنندگان' سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ جس کی وجہ سے پورے خاندان کو شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کیا یہ اسی کا نتیجہ ہے؟ جواب نامعلوم ہے۔

☆

# آر جی کار کیس: چیف جسٹس ونیت گوئل معاملے سے دستبردار، نئی بنچ میں سماعت

کولکاتا، 20 فروری: (عوامی نیوز سروس) چیف جسٹس نے آر جی کار کیس میں سی پی سے متعلق کیس سے خود کو الگ کر لیا۔ چیف جسٹس نے ذاتی وجوہات کی بنا پر کیس ختم کر دیا۔ متوفی ڈاکٹر کی شناخت ظاہر کرنے پر مقدمہ درج کر لیا گیا۔ واضح ہو کہ آر جی کار معاملے میں ونیت گوئل کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی (PIL) دائر کی گئی ہے۔ چیف جسٹس نے اس کیس سے خود کو الگ کر لیا۔ آئندہ سماعت نئے بنچ میں ہوگی۔ خیال رہے کہ کولکاتا کے سابق پولیس کمشنر ونیت۔ انہیں آر جی کار اسکینڈل کی وجہ سے ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ متوفی نوجوان ڈاکٹر کی شناخت ظاہر کرنے کے لیے ان کے خلاف عدالت میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنم نے اس کیس سے خود کو الگ کر لیا۔ وہ ذاتی وجوہات کی بناء پر کیس سے دستبردار ہو گئے۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا کے اس وقت کے پولیس کمشنر ونیت نے 9 اگست کو آر جی کار اسپتال میں ایک نوجوان خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے سلسلے میں اسپتال کا دورہ کیا تھا۔ وہیں ان پر میڈیا کا سامنا کرتے ہوئے متاثرہ کا نام لینے کا الزام لگایا گیا۔ تنازعہ شروع ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ سوال اٹھ رہے ہیں کہ پولس کمشنر نے عصمت دری متاثرہ کا نام کیوں ظاہر کیا۔ اس حوالے سے عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ ایک وکیل نے ونیت کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی دائر کی ہے۔ انہوں نے ونیت کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی بھی درخواست کی۔ مقدمے میں شروع سے ہی مسائل پیدا ہوئے۔ چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے کہا کہ اصل کیس چونکہ سپریم کورٹ میں ہے اس لیے وہاں جانا چاہیے۔ لیکن اس کے بعد مرکز نے کہا کہ پولس افسر جہاں بھی کام کر رہا ہے نظم و ضبط کی خلاف ورزی پر اس کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ تب سے یہ کیس کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی والی ڈویژن بنچ میں زیر التوا ہے۔ سماعت جمعرات کو ہونی تھی۔ لیکن اس دن ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے خود کو کیس سے الگ کر لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کیس کی سماعت ایک نئی بنچ کرے گی۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کون سی بنچ ہے۔ شروع سے ہی آر جی کار کیس میں ونیت کے رول پر سوالات اٹھ رہے تھے۔ متاثرہ کے والدین اور احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں نے شواہد کی تباہی اور اسپتال پر حملے میں اس کے کردار پر سوال اٹھایا۔ ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی بی جے پی نے بھی مطالبہ کیا کہ ونیت کا پولس میڈل چھین لیا جائے۔ خط صدر مملکت کو بھی ارسال کیا گیا۔ طویل جدوجہد کے بعد ریاستی حکومت نے ونیت کا تبادلہ کر دیا۔

## جنوبی بنگال کے اضلاع میں اتوار تک بارش کی پیشگوئی

کولکاتا، 20 فروری: (عوامی نیوز سروس) علی پور کے محکمہ موسمیات نے کہا کہ شمالی بنگلہ دیش سے گنگا مغربی بنگال، اڈیشہ، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ تک ایک محوری لائن پھیلی ہوئی ہے۔ پیشین گوئی کے مطابق جمعرات سے جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں تیز ہوا کے ساتھ بارش شروع ہو چکی ہے۔ جمعرات کی صبح کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں دن کی روشنی میں اندھیرا چھا گیا۔ کولکاتا کا آسمان کالے بادلوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ علی پور کے محکمہ موسمیات نے کہا کہ شمالی بنگلہ دیش سے گنگا مغربی بنگال، اڈیشہ، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ تک ایک محوری لائن پھیلی ہوئی ہے۔ اور اس محور کی وجہ سے خلیج بنگال سے بہت سارے آبی بخارات گنگا مغربی بنگال میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں جنوبی بنگال کے اضلاع میں 40-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے۔

# بھگوا ایم ایل اے کا اسمبلی میں ریاستی تقسیم کا مطالبہ، شوبھن دیب کا پلٹ وار

کولکاتا، 20 فروری: (عوامی نیوز سروس) اس بار بی جے پی کے ایک ایم ایل اے نے اسمبلی کے اندر بنگال کی تقسیم کا مطالبہ اٹھایا۔ اگر ترقی نہیں کر سکتے تو شمالی بنگال چھوڑ دیں۔ اسے الگ ریاست بنائیں۔ یہ دعویٰ دبگرام سے بی جے پی ایم ایل اے شیکھا چٹرجی نے بجٹ بحث میں حصہ لیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ صرف لوگ شمالی بنگال کو الگ کرنے کی بات کر رہی ہوں۔ میں عوامی نمائندہ ہوں۔ مجھے یہاں پیش کرنے کی ضرورت ہے جو لوگ کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے رہتے ہیں کہ ہمارا دریا یہاں ٹوٹ رہا ہے اور اس ٹوٹنے کا کوئی علاج نہیں ہے۔ کوئی روزگار نہیں ہے۔ لوگوں میں اتنا غصہ ہے، لوگ کہہ رہے ہیں کیا کر رہی ہیں؟ میں نے آپ کو قانون ساز اسمبلی میں بھیجا ہے۔ کم از کم اس کے بارے میں سوچیں، جا کر کہیں کہ اگر حکومت کام نہیں کر سکتی تو شمالی بنگال کو الگ کر دینا چاہیے۔ اسے مرکزی حکمرانی کے تحت آنے دیں۔ گو اجس طرح سے جا رہا ہے، وہ چلتا رہے گا۔ ہم ترقی کریں۔ ہم ترقی چاہتے ہیں۔ میں نے وہاں کے لوگوں کی کہانیوں پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ میرا فرض ہے۔ اس کے بارے میں اسمبلی کے پارلیمانی وزیر شوبھن دیب چٹرجی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے منصوبوں نے لوگوں کو اس طرح چھو لیا ہے کہ وہاں سے نکل کران کے جیتنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ شمالی بنگال کی تقسیم کا معاملہ بھی وہی ہے۔ عام انتخابات کے بعد ہم نے اپنی ریاست میں شمالی بنگال کی تمام سیٹیں جیت لیں۔ بی جے پی کو آنے والے دنوں میں شمالی بنگال میں ایک بھی سیٹ نہیں ملے گی۔ خیال رہے کہ بی جے پی کا شمالی بنگال کو مغربی بنگال سے الگ کرنے کا مطالبہ نیا نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی پارٹی لیڈروں کی جانب سے علیحدہ شمالی بنگال کا مطالبہ سنا گیا ہے۔ اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات سے پہلے یہ مطالبہ اور بھی زور پکڑ گیا۔ بی جے پی ایم ایل اے نے اگلے اسمبلی انتخابات سے پہلے اسمبلی میں ہی یہ مطالبہ اٹھایا۔

# ماؤنوازوں و عسکریت پسندوں پر قدغن لگانے کیلئے اجیت ڈوبھل کا کولکاتا دورہ

کولکاتا، 20 فروری: (عوامی نیوز سروس) چھتیس گڑھ میں جہاں ماؤ نوازوں کا قتل عام جاری ہے، وہیں بنگال میں ایک بار پھر ماؤ ازم سر اٹھا رہا ہے۔ اسلامی عسکریت پسندی سے لے کر ماؤ ازم تک - مرکز کے خدشات بنگال کے بارے میں ہیں۔ ملٹی ایجنسی سینٹر 28 مرکزی اور ریاستی انٹیلی جنس ایجنسیوں کا مشترکہ پلیٹ فارم ہے۔ اس خفیہ ادارے کی چند دنوں میں میٹنگ ہونے والی ہے۔ اس میٹنگ سے پہلے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھل کولکاتا کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ انٹیلی جنس حکام کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے بنگال کے بارے میں متعدد خدشات کا اظہار کیا ہے۔ کیونکہ اس ریاست میں انصار اللہ بنگلہ ٹیم اور جماعت المجاہدین بنگلہ دیش جیسی عسکریت پسند تنظیمیں عروج پر ہیں۔ حال ہی میں آسام اور بنگال میں اب تک 18 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ آسام کے کوکراجھاڑ میں انصار اللہ بنگلہ کیمپ سے رائفلیں، ٹائمر بم بنانے کا سامان، تار کے سوئچ، کارتوس، اسپلنٹرز اور دیگر مواد برآمد ہوا۔ مقامی سطح پر اپنی تنظیم کو بڑھانے میں کون مدد کر رہا ہے؟ کون سی زیر زمین تنظیمیں انہیں مالی اور لاجسٹک مدد فراہم کر رہی ہیں؟ اجیت ڈوول نے انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ریاست میں پاکستانی انٹیلی جنس ایجنٹوں کی موجودگی کے بارے میں بھی خبردار کیا ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق آئی ایس آئی کے لیے بنگال کو ٹرانزٹ کوریڈور کے طور پر استعمال کرنے کا منصوبہ ہے۔ لہٰذا آپ کو زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اس بات کی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا مقامی سطح پر آئی ایس آئی کے نیٹ ورک میں کوئی بالواسطہ طور پر ملوث ہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈوبھال نے دراندازی کے ہر واقعہ کی مکمل جانچ کا حکم دیا ہے۔ بنگلہ دیش میں حالیہ بدامنی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی بنگلہ دیشی قانونی اور غیر قانونی طور پر ریاست میں رہ رہے ہیں۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ اسلامی عسکریت پسند تنظیموں کی قیادت اور آئی ایس آئی کے کارندوں کو اس بھیڑ میں ملا دیا گیا ہوگا۔ اس سلسلے میں سرحدی اضلاع جیسے بیر بھوم، مالدہ، مرشد آباد اور جنوبی 24 پرگنہ کے بعض علاقوں میں مختلف غیر رجسٹرڈ مدارس اور کچھ سماجی تنظیموں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ جاسوسوں کو شبہ ہے کہ اے بی ٹی کے سلیپر سیل بیدار ہو رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہندستان کے مشرق اور شمال مشرق کو نشانہ بنانے کے منصوبے کافی عرصے سے بنائے جا رہے ہیں۔ تمام ریاستوں کی پولس اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو اس بارے میں الرٹ کر دیا گیا ہے۔ جب بنگال اور آسام سے عسکریت پسند پکڑے جا رہے تھے، آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے کہا کہ انصار اللہ بنگلہ ٹیم کوئی عام تنظیم نہیں ہے، ان کے پاس بہت سے جدید تکنیکی آلات ہیں۔ اور انہیں پکڑنا کافی مشکل ہے۔ انٹیلی جنس رپورٹس کے مطابق بھارت ایک عرصے سے انصار اللہ بنگال کا نشانہ بنا ہوا ہے۔ لشکر طیبہ 2022 سے اس انصار اللہ بنگلہ ٹیم کے ساتھ ہے۔ ان کا واحد مقصد ہندستان کے شمال مشرقی حصے کو تباہ کرنا ہے۔ 2022 کی انٹیلی جنس رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ تریپورہ میں کم از کم 50 سے 100 عسکریت پسند کارروائیوں کے لیے تیار ہیں۔ ایک طرف انصار اللہ بنگلہ ٹیم جیسی عسکری تنظیموں کا درد سر ہے۔ ماؤنواز زہر آلود پھوڑا بن چکے ہیں۔ خدشہ ہے کہ اس ریاست میں اعلیٰ ماؤنواز قیادت چھپی ہوئی ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے ملک کو ماؤ ازم سے نجات دلانے کا عزم کیا ہے۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے، چھتیس گڑھ میں ایک کے بعد ایک ماؤنواز مخالف آپریشن کیا جا رہا ہے۔ حالیہ چند کارروائیوں میں تقریباً سو ماؤنوازوں کو ختم کیا گیا ہے۔ اعلیٰ ماؤنواز لیڈروں کو بھی پکڑ لیا گیا ہے۔ ماؤ نواز عملی طور پر گھیرے ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں بنگال ان کی پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں کا خیال ہے کہ پولٹ بیورو کے ارکان سمیت کئی اعلیٰ ماؤنواز لیڈر ریاست میں پناہ لے رہے ہیں۔ اگرچہ ریاست میں ماؤنوازوں کی واضح سرگرمیاں کافی حد تک کم ہو چکی ہیں، لیکن ان کے اب بھی بہت سے حامی موجود ہیں۔ انٹیلی جنس ایجنسیاں اس امکان کو رد نہیں کر رہی ہیں کہ ماؤنواز لیڈران اپنی پناہ گاہوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ حال ہی میں اندراوتی نیشنل فارسٹ میں مشترکہ فورسز کے ساتھ تصادم میں 31 ماؤ نواز گوریلا مارے گئے تھے۔ ان میں ماؤنوازوں کے ڈویژنل کمانڈر سطح کے رہنما ہنگا کرما بھی شامل تھے۔ جاسوسوں کو معلوم ہوا ہے کہ کرما 2012 سے 2015 تک تین سال تک کولکاتا میں روپوش تھا۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ دیوجی اور کٹکم سدرشن جیسے اعلیٰ ماؤنواز لیڈر بھی اس ریاست میں چھپے ہو سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ سال کے آخر سے سرحد پر بدامنی میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک طرف بنگلہ دیشی دراندازوں کی ہراسانی، دوسری طرف بنیاد پرستوں کا ہندستان کے مختلف حصوں پر قبضہ کرنے کا خطرہ سمیت سرحدی محافظوں سے لے کر فوج تک سب کے خدشات بڑھ رہے تھے۔ تاہم انٹیلی جنس رپورٹ نے جگا دیا۔ اس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ بدامنی کے درمیان اسلامی عسکریت پسند تنظیمیں ہندستان کے اندر اپنی جڑیں مضبوط کر رہی ہیں۔ ان کا اصل ہدف مغربی بنگال ہے۔ اس بار تشویش ماؤنوازوں کی ہے۔


عزت مآب وزیر اعلیٰ

ممتا بنرجی کی ہمت افزائی سے

ایجوکیشن لون اسکیم

ان طالب علموں کے لئے جو نشاندھی کردہ اقلیتی کمیونیٹی سے تعلق رکھتے ھیں
(بدھسٹ، عیسائی، جین، مسلم، پارسی اور سکھ)
مغربی بنگال کے

- ایجوکیشن لون جو اقلیتی ذہین طالب علموں کے لئے ہیں جو اعلیٰ ٹیکنیکل و پروفیشنل کورسیز کے خواہاں ہیں
- طالب علم جو مغربی بنگال میں سکونت پذیر ہیں اور چاہت رکھتے ہیں ٹیکنیکل و پروفیشنل کورسیز کے جیسے میڈیکل/ قانون/ انجینئرنگ/ نرسنگ/ ڈپلومہ/ منیجمنٹ / بی سی اے/ ایم سی اے وغیرہ۔
- طالب علم آن لائن سے کسی بھی وقت درخواست کر سکتے ہیں مالیاتی سال کے دوران بذریعہ www.wbmdfc.net کے
- عمر کی حدیں: 16 تا 32 برس کے اندر ہو
- سالانہ فیملی انکم و سود کی شرح

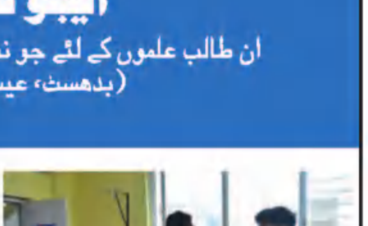

| کیٹیگری | سالانہ فیملی آمدنی (مضافاتی حلقے کے) | سود کی شرح قابل درج |
|---|---|---|
| مرد و خاتون (دونوں کے لئے) | -/3,00,000 روپے تک | 3% سالانہ |
| مرد | -/3,00,001 روپے سے | 8% سالانہ |
| خواتین | -/8,00,000 روپے تک | 5% سالانہ |

6536(4) -MDC/1Q-16

ایجوکیشن لون کے متعلق زیادہ جانکاری کے لئے QR کوڈ سے اسکین کریں

ٹول فری نمبر
1800 120 2130

آن لائین رابطہ کریں: www.wbmdfc.org یا
www.wbmdfcscholarship.in

مفت میں پوری سرکاری خدمات پانے کے لئے قریبی بنگلہ سہایتا کیندر سے رابطہ کریں، یا لاگ آن کریں۔
www.bsk.wb.gov.in

مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی اور مالیاتی کارپوریشن
(ایک اسٹیچری کارپوریشن اقلیتی امور مدرسہ ایجوکیشن کے تحت، حکومت مغربی بنگال)

WBMDFC

# روزہ، تقویٰ کے ساتھ صبر وتحمل اور جذبۂ ہمدردی پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ

## روزہ دار کا تمام گناہوں سے بچنا ضروری؛ ورنہ بھوک وپیاس کے سواء کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

اُن ارکانِ اسلام میں جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے روزہ بھی ہے، روزہ کو ڈھال سے تشبیہ دی گئی ہے کہ روزہ دار اس کے ذریعہ اپنے آپ کو شیطانی حملوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے، کیونکہ روزہ شیطان کے تمام تر ہتھکنڈوں کو ناکام کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے اور نفسانی خواہشات کو قابو کرنے میں مؤثر وکارآمد ثابت ہوتا ہے اور نفس میں پاکیزگی لانے کا بڑا ذریعہ اور تقویٰ وطہارت کے پیدا کرنے میں ممد ومعاون ہے۔ روزہ کے مقاصد میں اس شیطانی قوت کو کمزور کرنا بھی ہے جو شر وفساد والے کاموں وبُرائیوں پر اُبھارے۔ بھوکے پیاسے رہنا فرشتوں سے مشابہت ہے، ان کی محبت بھری نظروں اور مقبول دُعاؤں سے روزہ دار سرفراز ہوتے رہتا ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہر کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفانوسِ آگہی (تاریخِ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے کہا: روزہ اپنے اندر جہاں کئی خوبیاں رکھتا ہے وہیں محتاجوں کی پریشانی وتکلیف کے احساس کو پیدا کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ روزہ دار اللہ کی خوشنودی کیلئے ختم سحر سے غروبِ آفتاب تک روزے کی مشقت سہتا ہے، جبکہ ان لمبے وقت کے درمیان کچھ لمحات ایسے بھی آتے ہیں جب اس کو کوئی دیکھنے والا نہ کھانے پینے سے روکنے والا ہوتا ہے، اس کے باوجود اپنی حرارتِ ایمانی کی وجہ سے ایک قطرہ پانی بھی حلق کے نیچے اُتارنے یا کچھ کھا کر جسمانی توانائی بڑھانے سے پرہیز کرتا ہے۔ رضائے الٰہی کے حصول کیلئے بندۂ مؤمن تمام تکالیف اُٹھاتا ہے اور صبر کرتے ہوئے روح کی جلا اور نفس کے تزکیہ کے ذریعہ تقویٰ کا طالب اور خشیتِ الٰہی کی دولت سے مالامال ہونا چاہتا ہے۔ حدیث میں روزے کو ڈھال کہا گیا ہے۔ ایک مجاہد اپنے دفاع کیلئے دُشمن کے وار کو جس طرح ڈھال سے روکتا ہے اِسی طرح روزہ شیطانی حملوں کو روکتا ہے اور روزہ دار کی حفاظت کرتا ہے اور بہترین انعاماتِ خداوندی کا مستحق بناتا ہے۔ روزہ کے دوران بھوک اور پیاس کی مشقت برداشت کرکے اس بات کا احساس بھی پیدا کرنا مقصود ہے کہ نانِ شبینہ کے محتاج مساکین کس طرح بھوک برداشت کرتے ہیں، ایسی حالت میں روزہ اُن کی مدد کرنے پر اُبھارتا ہے۔ روزے کے طبی فوائد میں یہ بات ملتی ہے کہ جسم میں فاسد مادّہ کے جمع ہونے سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اس کو زائل کرکے روزہ دار کی حفاظت کرتا ہے؛ اس طرح روزہ صحتِ انسانی کیلئے مفید اور درازیٔ عمر میں ممد ومعاون ثابت ہوتا ہے۔ ارشاد باریٔ تعالیٰ ہے: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے گزرے ہیں، تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔ یہاں یہ بات یاد رکھ لینی چاہئے کہ اللہ نے اپنے بندوں کی حفاظت کی خاطر اپنی خاص رحمت سے روزہ رکھنے کا حکم مرحمت فرمایا ہے۔ روزہ اللہ کے حاضر وناظر ہونے کے یقین کو پیدا کرتے ہوئے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے؛ یہی وجہ ہے کہ عین افطار کے وقت کھانے پینے کی اشیاء موجود ومیسر ہونے پر بھی افطار کے وقت سے پہلے روزہ دار اپنا روزہ بچانے کیلئے کسی چیز کو نہیں چکھتا۔ روزہ گناہوں کی معافی کا بہترین ذریعہ ہے۔ فرمانِ رسولؐ کے مطابق جو شخص رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں ثواب کی اُمید کے ساتھ رکھے تو اُس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ حدیث کی روشنی میں روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بہتر ہے۔ روزہ صبر وتحمل اور مشقت برداشت کرنے کی قوت پیدا کرتا ہے، جو زندگی کے ہر موڑ پر نہایت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے یومِ عاشورہ کا روزہ فرض تھا۔ سنہ ۲ ہجری میں رمضان المبارک کے روزے فرض ہونے کے بعد 10 رمحرم الحرام کے روزے کی فرضیت منسوخ ہوگئی۔ آنحضرتؐ نے روزے کی فرضیت کے بعد رمضان کے روزے ۹ رسال رکھے۔ روزے کے جہاں کئی فوائد ہیں وہیں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ دُنیا میں روزے کی شکل میں بھوک وپیاس برداشت کرنے کی بناء پر آخرت کی لامحدود زندگی میں اُس کو غذا ملتی رہے گی۔ تمام انبیاءؑ پر روزہ فرض رہا، اس لیئے اُنہوں نے روحانیت کی جلا اور اُس کو تقویت پہنچانے اور تقویٰ سے آراستہ ہونے کیلئے روزوں کا اہتمام کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ماہِ رمضان میں روزے کی فرضیت بیان کرتے ہوئے قرآن میں ارشاد فرمایا: ''ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا، وہ لوگوں کیلئے ہدایت ہے، اس میں حق وباطل میں امتیاز کرنے کیلئے کھلے ہوئے دلائل ہیں۔ تم میں سے جو کوئی اس مہینے کو پالے لازم ہے کہ وہ مہینہ بھر روزہ رکھے۔ قرآن کریم کے ماہِ رمضان میں نزول نے اس مہینے کو روزوں کیلئے منتخب کیا۔ اسلام کے تمام احکام فطرتِ انسانی کے مطابق ہیں اور انسان بقدرِ استطاعت شرعی احکام کا مکلّف ہے، شریعت حالات کے اعتبار سے درکار سہولتوں سے آراستہ ہے؛ اس لیے مریض ومسافر کیلئے روزوں کے معاملے میں رعایت رکھی گئی ہے۔ رمضان المبارک کے تمام روزوں کا بڑا ثواب ہے اس لئے معمولی وجوہات پر روزہ ہرگز نہ چھوڑیں۔ کاروباری مصروفیات یا معمولی بیماری یا عورتوں کیلئے اُمورِ خانہ داری کے سبب روزہ نہ رکھنا بڑی محرومی کا باعث ہے۔ روزہ کے قصداً چھوڑنے یا توڑنے سے قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے۔ روزہ میں کھانے پینے سے اجتناب کے ساتھ لغویات سے بچنا بھی ضروری ہے۔ غیبت، چغل خوری، جھوٹ اور دوسروں کی برائی وغیرہ جیسے گناہوں سے بحالتِ روزہ جو محفوظ نہیں رہتا اسے سوائے بھوک وپیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ رمضان میں بدنگاہی سے بچنے کی بہت تاکید ہے کیونکہ اس کی وجہ سے روزہ کی برکتوں سے محرومی ہوجاتی ہے اور بچنے پر انعام حلاوتِ ایمانی کی شکل میں دیا جاتا ہے۔ رمضان کا چاند نظر آتے ہی روزہ داروں کی دُعاؤں پر عرش اُٹھانے والے فرشتے آمین کہنا شروع کرتے ہیں۔ ان کو ان کی تمام ذمہ داریوں سے بَری کیا جاتا ہے اور صرف روزہ داروں کی دُعاؤں پر آمین کہنے کا حکم ملتا ہے۔

# برادرِ عزیز کو ایک نشست میں مکمل قرآن سنانے کا شرف حاصل!

## حافظ محمد مشکوٰتی بن قاری سید الرحمٰنؒ نے اہلِ خانہ کا کیا فخر سے سر اونچا

عبدالرحمٰن الخبیر بستوی (بنگلور کرناٹک)
رکن تاسیسی مرکز تحفظ اسلام ہند

الحمدللہ بنعمتہ تتم الصالحات نہایت خوشی ومسرت کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہیکہ ہمارے برادرِ عزیز حافظ محمد مشکوٰتی بن قاری سعید الرحمٰنؒ (متعلم مدرسہ مشکوۃ العلوم تارہ منڈل بنگلور) نے جن کی عمر 11 سال ہے محض دو سال کی مدت میں قرآن پاک کی تکمیل کی اور اب الحمدللہ ایک نشست میں مکمل قرآن سنانے کی عظیم سعادت حاصل کر کے اپنے اساتذہ، والدین اور پورے اہلِ خانہ کا سر فخر سے بلند کر دیا، یہ وہ مقدس کلام ہے جسے پہاڑ بھی برداشت کرنے کی ہمت نہ کر سکا، چنانچہ قرآن پاک میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا ترجمہ: "اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اُتارتے تو اللہ کے خوف سے ضرور اُسے دیکھتے جھکا ہوا پاش پاش ہوتا" (الحشر ۲۱) مگر آج لاتعداد حافظِ قرآن بچوں وبچیوں اور بڑے بوڑھوں کے سینوں میں قرآن محفوظ ہے، ایک نشست میں مکمل قرآنِ مجید سنانا یہ ایک عظیم الشان کارنامہ ہے، اس طرح پورا قرآن سنانے یا سننے کا کمال کئی لحاظ سے خاص اور غیر معمولی عمل ہے، اس عمل کیلئے بہترین اور مضبوط یادداشت کے ساتھ ساتھ جسمانی اور ذہنی توانائی بھی درکار ہوتی ہے، اِن کی یہ کامیابی نہ صرف ان کی اپنی محنت، مسلسل مشق اور لگن کا نتیجہ ہے بلکہ ان کے استاذِ گرامی کی رہبری ورہنمائی، اور والدین کی دعاؤں کا بھی ثمرہ ہے، تاریخِ اسلامی میں ایسی کئی مثالیں موجود ہیں جہاں بعض صحابہ کرام اور اولیاء عظام بزرگانِ دین، اسلاف و اکابر نے ایک ہی نشست میں مکمل قرآنِ مجید سنایا، امام شافعیؒ اور دیگر کئی اکابر علماء بھی کئی بار ایک ساتھ قرآن مکمل کرنے کے لئے مشہور تھے، اللہ کا کرم ہیکہ آج اسی زمرے میں ہمارے برادرِ اصغر بھی شامل ہوگئے، ایسی سعادت ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی، دنیا میں کئی سارے حفاظ ہیں لیکن ہر حافظِ قرآن ایک نشست میں سنانے کی ہمت نہیں کر پاتے، یہ محض اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطاء کردہ نعمت اور سعادت ہے، اس موقع پر میں ادارہ کے مہتمم حضرت مولانا مفتی رفیق صاحب وذمہ داران کے شکریہ کے ساتھ ساتھ خاص طور اُن کے مشفق ومربی استاذ گرامی قدر حضرت مولانا محمد سید یونس قاسمی و مفتاحی صاحب کا بے حد ممنون ومشکور ہوں کیونکہ یہ سعادت اِنھیں کی مسلسل کوشش، محنت، شفقت، توجہات اور تربیت کا نتیجہ ہے، باری تعالیٰ قبول فرمائے اور خدمات کا سلسلہ تاحیات ایسے ہی جاری وساری فرمائے اور برادرِ عزیز کے سینے میں تاحیات قرآن و ایمان کی پختگی، صحت وتندرستی، اور دینِ اسلام پر استقامت نصیب فرمائے، روشن وتابناک مستقبل، عالم باعمل، قرآن کا سچا خادم اور دین کا بہترین داعی بنائے۔۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

نہ ہو ممتاز کیوں اسلام دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قران سینوں میں

☆☆☆☆☆

# ریاستی ثانوی تعلیمی بورڈ کے صدر نے آسنسول میں مدھیامک امتحانی مرکز کا اچانک دورہ کیا

آسنسول 20 فروری (عوامی نیوز سروس) جمعرات کو فزکس کا امتحان تھا لیکن گھنے بادلوں کی وجہ سے مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے مختلف حصوں میں صبح اندھیرا چھا گیا کالے بادلوں کو دیکھ کر علاقے میں امتحانی امیدوار عملی طور پر پریشان ہوگئے پھر بھی وہ جمعرات کو امتحانی مرکز پہنچے اس موقعے پر دیکھا گیا کہ ریاستی ثانوی تعلیمی بورڈ کے صدر پروفیسر رامانوج گنگوپادھیائے نے آسنسول کے ثانوی امتحانی مرکز کا اچانک دورہ کیا انہوں نے آج آسنسول کے منی مالا گرلز اسکول کا دورہ کیا انہوں نے کہا کہ آج وہ پچھم بردھمان ضلع کے دورے پر ہیں اور انہوں نے امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور دیکھا کہ امتحانات اچھے ہورہے ہیں بہتر نظم ونسق ہے

☆☆☆

# وزیر مولئے گھٹک آسام اسٹیٹ ترنمول انچارج مقرر

پارٹی میں اہم ذمہ داری ملی ہے وزیر مولئے گھٹک کو ایکبار پھر سے آسام میں ترنمول کانگریس کا ریاستی انچارج مقرر کیا گیا ہے ترنمول کے پریس ریلیز میں یہ جانکاری فراہم کی گئی آسام میں ترنمول کانگریس کے ریاستی انچارج کے طور پر وزیر مولئے گھٹک کی

آسنسول 20 فروری (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کے وزیر محنت ووزیر قانون مولئے گھٹک کو ال انڈیا ترنمول تقرری پر پورے آسنسول میں ان کے حامیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی سب لوگ مبارکباد پیش کررہے ہیں

# بھدریشور۔! پولس کی سخت حفاظت میں طلباء نے مدھیامک امتحان دیے

ہگلی: 20 فروری (ساجد پرویز) ہگلی ضلع کے بھدریشور تھانہ کے تحت تیلنی پاڑہ، بھدریشور ہائی اسکول میں بدھ کے دن مدھیامک بورڈ کے چھٹے پیپر لائف سائنس کے امتحان کے خاتمے کے بعد طلباء کے دو گروپوں (اردو اور ہندی میڈیم) کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی جس کے بعد تیلنی پاڑہ اور بھدریشور میں تناؤ کا ماحول بن گیا۔ فرقہ پرست عناصر کوئی فرقہ وارانہ رنگ دیتے اس سے پہلے ہی پولس اور علاقے کے ذی شعور لوگوں کی کاوشوں سے ماحول پرامن ہوگیا۔ مگر دوسرے دن یعنی جمعرات کو مدھیامک کے آخری مین پیپر فیزیکل سائنس تھا جس سے دونوں میڈیم کے گارجین (اردو۔ ہندی) بھی پریشان تھے کے آج آخری امتحان کیا ہوگا۔ یہی وجہ کے جو بھی بچے امتحان دینے گیے تھے۔ ان گارجین بھی ساتھ میں گیے تھے اور واپسی میں لیکر آئے تھے۔ آج پولس کی سخت چوکسی دیکھی گئی۔ اور اسکول کے گیٹ کے پاس بڑی تعداد میں پولس تعنات تھے تا کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو۔ اور اس طرح پولس کی سخت نگرانی طلباء وطالبات نے اپنا آخری پرچہ فیزیکل سائنس کا حل کر کے باہر آئیں۔ اور اس کے بعد ان بچوں کے گارجین انہیں لیکر اپنے گھر کو واپس چلے۔ اس طرح آج کسی بھی طرح کا کوئی ناخوش گوار واقعہ نہیں ہوا۔ واضع ہو کے تیلنی پاڑہ، بھدریشور ہائی اسکول میں فیض احمد فیض اردو ہائی اسکول اردو میڈیم اور مہاتما گاندھی ہائی اسکول ہندی میڈیم کا سنٹر دیا تھا۔

☆☆☆☆

# پاکشی کی 4 روزہ روایتی محفل کا آغاز

پاکشی کی 4 روزہ روایتی محفل بدھ کو شروع ہوئی۔ فرفرہ کا قائم کردہ تاریخی اسلامی جلسہ 73 واں سال میں داخل ہوگیا ہے اجلاس کا افتتاح فرفرہ کے گدی نشین پیر شیخ الحدیث شیخ مشکت صدیقی نے کیا۔ برصغیر کے معروف واعظین پیر صاحب نے آج حاضرین کو چند قیمتی نصیحتیں کیں۔ انہیں تھوڑی دیر اللہ کا ذکر سکھایا۔ پوری دنیا میں انسانیت کی بھلائی کے لیے دعا کریں۔ وہ امن اور ہم آہنگی کی دعا کی گئیے۔ اجلاس میں بیشتر اضلاع سے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ فرفرہ کے پیر عظیم ہجر نے مجلس قائم کی۔ پورے شعبہ کے موجودہ سربراہ پیر مشکت صدیقی صاحب ہیں۔ پیر مطیع اللہ اور پیر عبداللہ صدیقی، پیرزادہ سابن صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ مصطفیٰ صدیقی اور پیرزادہ آیت اللہ صدیقی سمیت دیگر پیروں نے خطاب کیا۔ یہاں یتیم بچوں کے لیے مختلف تعلیمی ادارے چل رہے ہیں۔ اعلیٰ اور جدید تعلیم کا نظام بھی ہے۔ یہاں پر عوامی سطح پر سماجی خدمات کی مختلف سرگرمیاں جاری ہیں۔

**فہیم اختر صاحب کا استقبال قمر الدین ملک نے اپنے شو روم کاٹن گیلری میں شال پیش کر کیا اور فہیم اختر صاحب نے اپنا شعری مجموعہ " خواب پلکوں پہ " قمر صاحب کو پیش کیا اس موقع پہ قمر الدین ملک کے والد بزرگ الحاج بشیر الدین ملک اور خواجہ احمد حسین بھی موجود رہے، دونوں ایک دوسرے سے ملکر بہت خوش ہوئے۔**

**اچانک موسم بگڑنے کیساتھ ساتھ ہوا اور تیز بارش کی وجہ سے مدھیامک امتحان دینے جارہے بچوں کی دشوار دیکھ کر ہگلی آرم باغ تھانے کی گرامین پولیس بچوں کو اپنی گاڑی میں امتحان مرکز میں پھونچائی۔ پولیس کی اس کلار کردگی کو خوب سراہنا مل رہی ہے۔( محمد شبیب عالم )**

# صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** ممتا کا کارنامہ

بھی بہتر بندوبست ہوگا۔ اس اسپتال میں کم وبیش 10 ہزار لوگوں کو روزگار بھی ملے گا۔ بنگال کے صحت عامہ سے متعلق ممتا بنرجی نے کہا کہ ریاست میں کل 14 عدد میڈیکل کالج کھل چکے ہیں۔ جبکہ 42 سپر اسپیشلیٹی اسپتال بھی ہیں۔ پہلے کیریٹکل کیئر یونٹ کا اضلاع میں کوئی بندوبست نہیں تھا۔ پہلے SNCU کل 6 عدد تھے۔ ہماری حکومت نے 71 عدد کیا۔ جبکہ 13 ہزار 392 شفا خانے کھولے گئے ہیں۔ 117 میں نہایت ہی کم قیمت پر دوائیاں فراہم کرنے والی دکانیں کھولی گئی ہیں۔ انہوں نے پھر کہا کہ صحت عامہ کے معاملے میں ہماری حکومت نے انقلاب برپا کردیا ہے۔ مفت میں علاج فراہم کرتے ہیں۔ سواستھ ساتھی کارڈ سے 9 کروڑ لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کنبے کے ہر خواتین کے نام پر سواستھ ساتھی کارڈ ہے جس پر ہمیں فخر بھی ہے۔

**بقیہ:** فلسطین برائے فروخت

فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی قیادت میں اپنے قومی مقصد کے لیے اپنے عزم کے ساتھ ایسی کوششوں کا مقابلہ کریں گے۔ کمیٹی نے نقل مکانی کے مطالبات کو مسترد کرنے پر اردن اور مصر کی تعریف کی اور اس مسئلے کو حل کرنے اور غزہ کی تعمیر نو کے منصوبے کی منظوری کے لیے آئندہ ہنگامی عرب سربراہی اجلاس کی اہمیت پر زور دیا۔ اس نے اسرائیلی پالیسیوں کا مقابلہ کرنے اور مشرقی یروشلم کے دارالحکومت کے ساتھ ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے پی ایل او کے ساتھ اتحاد کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔

**بقیہ:** گورکھپور: گھوش کمپنی چوراہا

15 فروری کو مسجد کے مرحوم متولی کے بیٹے شعیب احمد کو نوٹس دے کر 15 دن میں خود ہی تعمیر ہٹانے کو کہا گیا تھا۔ ساتھ ہی کہا گیا تھا کہ اگر یہ خود سے ناجائز تعمیر کو نہیں ہٹائیں گے تو جی ڈی اے خود اسے منہدم کرائے گا اور اس کا خرچ مسجد تعمیر کرنے والوں سے وصول کیا جائے گا۔ دراصل گورکھپور واقع گھوش کمپنی چوراہے کے پاس میونسپل کارپوریشن کی 47 ڈسمل زمین پر گزشتہ 50 سالوں سے قبضہ تھا۔ اس قبضہ کو میونسپل کارپوریشن نے 25 فروری 2024 کو ایک مہم چلا کر ہٹانے کی کوشش کی تھی۔ اس کوشش کے تحت وہاں موجود 31 دکانوں اور 12 رہائشی احاطہ کو ہٹایا گیا تھا۔ اس دوران وہاں موجود مسجد کو بھی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے گرائے جانے لگا۔ لیکن مسجد کے متولی اور دیگر کئی لوگوں نے اس کی شدید مخالفت کی، جس سے انہدامی کارروائی نہیں ہو سکی۔ بعد ازاں میونسپل کارپوریشن نے مسجد تعمیر کے لیے 60 اسکوائر میٹرز مین جنوب مشرقی گوشے میں دینے پر اتفاق ظاہر کیا تھا۔ اس کے بعد میونسپل کارپوریشن بورڈ نے اسے منظوری بھی دے دی تھی۔ مسجد کی تعمیر کا عمل بھی شروع ہوگیا تھا۔ جی ڈی اے کے مطابق بغیر نقشہ منظوری کے گھوش کمپنی چوراہے کے پاس مسجد کی تعمیر ناجائز طریقے سے کی گئی ہے۔ اس کے بعد مسجد کے نام 3 مرتبہ نوٹس بھی جاری کیا گیا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد اب انتظامیہ نے 15 دنوں میں خود ہی مسجد کو توڑنے کی ہدایت دی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں کرنے پر جی ڈی اے خود مسجد کو گرائے گا۔ مسجد کے متولی نے جی ڈی اے کے حکم کے خلاف کمشنر کورٹ میں اپیل کی ہے۔ فی الحال ابھی اس ایشو پر کوئی بھی ایڈمنسٹریٹو افسر کیمرے پر بولنے کو تیار نہیں ہے۔

**بقیہ:** جونپور میں مہاکمبھ

جارہی ہے۔

یہ حادثہ جونپور کے بدلاپور تھانہ علاقے کے سروکھن پور میں پیش آیا۔ حادثے کے بعد موقع پر کہرام مچ گیا، زخمیوں کی چیخ وپکار سن کر آس پاس کے لوگ مدد کے لیے پہنچے۔ ٹکراتی شدید تھی کہ بس کا اگلا حصہ بری طرح تباہ ہوگیا۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ بس دہلی کے قرول باغ سے آرہی تھی اور اس میں سوار عقیدت مند 15 فروری کو دہلی سے روانہ ہوئے تھے، جنہیں 21 فروری کو واپس جانا تھا۔ وہ سب مہاکمبھ میں مقدس اشنان کے لیے جارہے تھے، لیکن راستے میں خوفناک حادثے کا شکار ہوگئے۔ بس میں سوار مسافروں نے بتایا کہ حادثے کے وقت وہ سو رہے تھے کہ اچانک ایک زوردار جھٹکا لگا اور وہ آگے کی طرف گر پڑے۔ بس میں تقریباً 54 مسافر سوار تھے جبکہ ڈرائیور کے ساتھ 3 سے 4 دیگر افراد بھی تھے۔ حادثے میں بس ڈرائیور کی بہن بھی جان کی بازی ہار گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ دنیش چند دیگر اعلیٰ پولیس افسران کے ساتھ اسپتال پہنچے اور زخمیوں سے ملاقات کی۔ ڈی ایم نے کہا کہ جیسے ہی اطلاع ملی، پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ تمام زخمیوں کا مکمل علاج کرایا جارہا ہے اور ان کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔

**بقیہ:** ہائی کورٹ کے جج

موجودہ جج اور ہائی کورٹ کے ایک ایڈیشنل جج کے خلاف دائر بدعنوانی کی شکایات کی جانچ کے لیے لوک پال کی طرف سے ہندستان کے چیف جسٹس سے رہنمائی مانگنے پر عدالت عظمیٰ نے از خود نوٹس کا معاملہ درج کر کے سماعت کی۔ جسٹس اے ایم کھانولکر کی سربراہی والی لوک پال بنچ نے 27 جنوری 2025 کے اپنے حکم میں کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے جج کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کرنا لوک پال کے دائرہ اختیار میں ہوگا۔ جسٹس اے ایم کھانولکر کی سربراہی والی لوک پال بنچ نے 27 جنوری 2025 کے اپنے حکم میں کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے جج کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کرنا لوک پال کے دائرہ اختیار میں ہوگا۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ کی معاونت کرتے ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے اس سلسلے میں قانون بنانے کے حق میں دلیل دی اور کہا کہ حکم (لوک پال کے) پر روک لگانا ضروری ہے۔ اس دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ ہائی کورٹ لوک پال ایکٹ 2013 کے دائرے میں نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے فیصلے موجود ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ ایک پرانے ایکٹ کے ذریعے ہائی کورٹس کے قیام سے ججوں کی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اس معاملے میں ایک ہی شکایت کنندہ کی طرف سے ہائی کورٹ کے ایک موجودہ ایڈیشنل جج کے خلاف دو شکایات (نام تبدیل) درج کی گئی تھیں جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ نامزد جج نے ریاست میں متعلقہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج اور اسی ہائی کورٹ کے جج (جو شکایت کنندہ کے خلاف ایک نجی کمپنی کی طرف سے دائر مقدمہ کو نمٹانے والے تھے) کو اس کمپنی کے حق میں متاثر کیا تھا۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ نجی کمپنی ہائی کورٹ کے پہلے نامزد جج کی کلائنٹ تھی جب وہ بطور وکیل پریکٹس کررہے تھے۔ 27 جنوری کے اپنے حکم میں لوک پال نے کہا، "ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ اس حکم کے ذریعے ہم نے آخرکار اس واحد مسئلے کا فیصلہ کرلیا ہے کہ کیا پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے قائم ہائی کورٹ کے جج 2013 کے ایکٹ کے سیکشن 14 کے دائرے میں آتے ہیں نہ زیادہ اور نہ ہی کم۔ ہم نے الزامات کی ویلڈٹی پر بالکل غور نہیں کیا ہے۔" اس کے بعد لوک پال نے چیف جسٹس آف انڈیا سے ایک موجودہ جج اور ہائی کورٹ کے ایک ایڈیشنل جج کے خلاف دائر کی گئی شکایات پر غور کرنے کے لیے رہنمائی بھی مانگی تھی۔

☆☆☆☆

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

# اپوزیشن انتخابات میں 20 سیٹیں جیتنے کے لیے جدوجہد کرے گی

## مرکزی بجٹ کے حوالے سے بلڈنگ کنسٹرکشن منسٹر نے پریس کانفرنس کی، خصوصی پیکج کے لیے مرکز کا شکریہ ادا کیا

سہسرام (اے این بی): بہار حکومت کے وزیر جینت راج نے جمعرات کو مرکزی بجٹ میں بہار کے لیے دیے گئے خصوصی پیکیج کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کی۔ بی جے پی کے دفتر میں این ڈی اے کی طرف سے منعقد پریس کانفرنس کے دوران جینت راج نے کہا کہ مرکزی حکومت نے اس بار بجٹ کے ذریعے بہار حکومت کو جو خصوصی امداد دی ہے، اب ہمیں اسے ہر فرد تک پہنچانا ہے۔ دوسری ریاستیں بھی مرکزی حکومت پر بہار کو خصوصی امداد دینے کا الزام لگا رہی ہیں۔ جس کے لیے ہم این ڈی اے حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے تعاون سے بہار میں ترقی کی رفتار اب دوگنی رفتار سے چلے گی، انتخابی پیکیج کے سوال پر وزیر نے کہا کہ انتخابات اور بجٹ اپنے وقت پر ہوتے ہیں، اس میں حکمت عملی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس بار اسمبلی انتخابات میں 225 سیٹیں جیتنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ جسے این ڈی اے ہر حال میں پورا کرے گا اور اپوزیشن کو 20-25 سیٹیں جیتنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑے گی، انہوں نے کہا کہ ان کا ترقی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، وہ صرف باتیں کرتے ہیں۔ آنے والے اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کے سبھی ایم ایل اے جیتنے والے نہیں ہیں۔ اگرچہ سیاسی طور پر پارٹیاں ایک دوسرے کی مخالفت کرسکتی ہیں لیکن یہ لوگ ترقی کے مخالف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے لوگوں سے پوچھیں تو سب وزیر اعلیٰ کے کام کی تعریف کریں گے لیکن سیاسی مجبوری کی وجہ سے انہیں اس طرح بولنا پڑ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پرگتی یاترا کا تذکرہ کرتے ہوئے عمارت تعمیرات کے وزیر جینت راج نے کہا کہ روہتاس ضلع کے باشندے سیاحت کے میدان میں امکانات کے پیش نظر انہیں دیئے گئے تحفے سے پرجوش ہیں اور علاقے کے لوگ آنے والے انتخابات میں مخالفین کو ضرور جواب دیں گے، جے ڈی اے کے تمام پانچوں ضلعی صدر، جے ڈی اے، جے ڈی اے، راؤ کمش کے تمام ضلعی صدر ہیں۔ جے پی، کملیش پاسوان ایچ اے ایم اور کپل کشواہا بالترتیب۔ آر ایل ایس پی کی موجودگی میں بہار حکومت کے بلڈنگ کنسٹرکشن منسٹر اور ضلع انچارج وزیر جینت راج نے این ڈی اے کارکنوں کے سیمینار سے خطاب کیا جس میں انہوں نے اضافی بجٹ کی فراہمی کے ذریعہ بہار کی ترقی میں مرکزی حکومت کے تعاون کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ روہتاس ضلع میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے 1369.86 کروڑ روپے کی مختلف اسکیمیں شروع کی گئی ہیں اور بھلونی دھام میں ایکو پارک کے لیے 1489.33 لاکھ روپے کا پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے ، جبکہ ٹیکسٹائل انڈسٹری سمیت کئی صنعتوں کی بحالی، ماحولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے الیکٹرانک بسوں کی سروس شروع کرنے، ایئر پورٹ کی ترقی، ایش ٹی آئی کے سات سال سے زائد عمر کے لوگوں کے لیے نئے آئی ٹی آئی کارڈ بنانے کا ذکر کیا۔

# نالندہ مہیلا کالج میں انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے زیر اہتمام کیمپ

بہارشریف (مرشد دسنوی) انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک، بہارشریف برانچ نے نالندہ ضلع کے صدر دفتر، بہارشریف شہر میں نالندہ مہیلا کالج کے احاطے میں نابارڈ کے زیر اہتمام مالی خواندگی اور مالی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا، اس کیمپ میں آئی پی پی بی کے سینئر منیجر گوپال کمار، اسسٹنٹ ڈاکٹر راجن کمار، ڈاکٹر راانجم، ڈاکٹر راجہ، ڈاکٹر آشیا پروین، مسز پشپلتا کماری، ڈاکٹر ایم ڈی اکرام الدین، ڈاکٹر رامدھانی پرساد، ڈاکٹر ببلی، ڈاکٹر رینو کماری، ڈاکٹر عفت شاہین، ڈاکٹر سندھو کماری، ڈاکٹر شبنم انصاری، ڈاکٹر سومن کماری، ڈاکٹر بی کے امبیڈکر، رانا پرتاپ کمار، سنجیو کمار، رنجیت کمار، کالج کے تمام ملازمین اور دیگر موجود تھے۔ پروگرام میں کالج کی 200 سے زائد طالبات کو بینک اور پوسٹ آفس کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں جن میں ڈپازٹ سیونگ اسکیم، سیونگ اکاؤنٹس، کرنٹ اکاؤنٹس، پی ایم جے جے بی وائی، پی ایم ایس بی وائی، پی ایم جے ڈی وائی، پی ایم ایف بی وائی، سواندھی یوجنا، وشوکرما یوجنا، فکسڈ ڈپازٹ اسکیم، سوکنیا اکاؤنٹس، پی پی ایف اکاؤنٹس اور دیگر تمام اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی، اس کے بعد ڈیجیٹل بینکنگ، ڈیجیٹل فراڈ، موبائل بینکنگ، نیٹ بینکنگ کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، اس کے ساتھ کاربٹ کو روکنے اور اس کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ ڈی، کیو آر کارڈ، گفٹ کارڈ، کیش کارڈ، لائف انشورنس، ہیلتھ انشورنس، ایکسیڈنٹ انشورنس اور دیگر معلومات دی گئی۔ اس پروگرام میں نالندہ مہیلا کالج کی تمام طالبات نے جوش وخروش سے حصہ لیا اور اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔

# عرفات ٹور اینڈ ٹراویلس کے ذریعے درجنوں زائرین سفر عمرہ کے لئے روانہ

ٹھاکر گنج (محمد شاداب غیور) ضلع کشنگنج کے مختلف حصوں سے درجنوں زائرین کا قافلہ گذشتہ روز عمرہ کے لئے روانہ ہوا۔ ارفات ٹور اور ٹریولز پرائیویٹ لمیٹڈ ٹھاکر گنج کے ذریعے یہ زائرین کی ٹیم پاک سفر عمرہ کے لئے روانہ ہوا۔ اس دوران سیکڑوں مقامی معززین نے گلدستہ پیش کر سبھی زائرین کو مبارکباد پیش کی۔ اس دوران عرفات ٹور اور ٹریولس پرائیویٹ لمیٹڈ کے کنوینر، محمد مستقیم عالم نے کہا کہ یہ سفر 15 دن تک کا ہے، جس میں ہماری ایجنسی بہتر سفر اور رہنے کے لئے اچھے انتظامات کرتی ہے تا کہ عمرہ کا سفر آسانی سے کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ عرفات ٹور اور ٹریولز نے ہمیشہ زائرین کے لئے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور آگے بھی بہتر انتظامات دیتے رہیں گے۔ زائرین میں جیلر شمش الدین ننکار، احمد حسین، صفی احمد، واجول، مشیر افتخار عالم، حاجی عبدالرحیم کے علاوہ درجنوں زائرین بھی شامل رہے۔ دوسری طرف مقامی لوگوں نے تمام زائرین سے درخواست کی کہ وہ ملک کی فلاح وبہبود اور امن کے لئے کعبہ شریف میں دعائے مانگنے کی گزارش کی۔

# پک اپ کی زد میں آکر معصوم بچہ جاں بحق

سیوان: بسوان تھانہ علاقہ کے گھرگھاٹ پنچایت کے بھگوان پور گاؤں میں ٹاور کے قریب جمعرات کی دوپہر نامعلوم پک اپ کی زد میں آکر ایک معصوم بچے کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے سیوان-سیوان مین روڈ اسٹیٹ ہائی وے 89 کو بلاک کردیا اور سینئر افسر کو بلانے، مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ اور ڈرائیور کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھایا، جام صاف کیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ مرنے والے کی شناخت بھگوان پور کے رہنے والے ویریندر پرساد ترہا کے بیٹے آدتیہ کمار کے طور پر کی گئی ہے۔

# نالندہ: وزیر اعلیٰ کی پرگتی یاترا کے دوران کچھ نئے ترقیاتی کاموں کا اعلان

بہارشریف (اے این بی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے ضلع میں کافی ترقیاتی کاموں کو کیے گئے ہیں اور کچھ نئے کام کیے جائیں گے جس کا پرگتی یاترا کے درمیان وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے علان کیا ہے جو اس طرح ہے۔ پنچانے ندی کے سچائی اسکیم کو مکمل کیا جائے گا۔ سرمیرا میں 'زرعی تحقیقی مرکز' کھولا جائے گا۔ ہلسا پوربی بائی پاس روڈ کے زمین کی تلاش کیا جائے گا۔ بہارشریف کے سوہ سرائے ہالٹ کے قریب ROB-c-Rotary کی تعمیر کا کام شروع کیا جائے گا اس سے جام سے نجات ملے گی۔ کرائے پر سورائی، ہلسا، ایکنگر سرائے اور اسلام پور بلاک پر ٹریفک جام کی پریشانی سے چھٹکارا حاصل کیا جائے گا۔ مکن پور سے دھاموئی تک اینٹی فلڈ سلوس گیٹ بنائے جائیں گے۔ بنار سکوہرہ سڑک کو چوڑی کرن کیا جائے گا۔ بہارشریف کے اتواری بازار سے اوپر وراموڑ سڑک کو چوڑا اور مضبوط کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، سرمیرا بلاک میں زمینداری ڈیم کی تعمیر نو کی جائے گی۔ مخدوم جہاں کے آستانہ تک پہنچنے کے لیے علی نگر سے بہارشریف ایسٹرن بائی پاس تک سڑک کی چوڑا اور خوبصورت بنایا جائے گا۔ راجگیر برہمن کنڈ کے احاطے کا ترقیاتی کام کیے جائیں گے۔ حسن پور کے پاس راجگیر بائی پاس ہوتے ہوئے راجگیر کھیل اکادمی موڑ تک سڑک کا چوڑا کیا جائے گا۔ نالندہ ضلع کے 6 بلاکس کے نئے دفتر بنائے جائیں گے جس میں استھانواں، اسلام پور، چنڈی، رہوئی، ہرنوت اور گیریک شامل ہیں۔ بہارشریف شہر کے پرانی رانچی روڈ کو چوڑا کیا جائے گا۔ راجگیر بائی پاس سے راجگیر اسپورٹس اکیڈمی موڑ تک وسیع پیمانے پر تعمیر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ نالندہ ضلع میں باقی کام بھی مکمل ہوجائیں گے، بہار کے ہر علاقے میں کام تیزی سے ہوگا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ میں اس کے لیے آپ سب کو مبارکباد اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔

# سوہ سرائے دھرم شالہ میں ناپ تول کیمپ کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے تاجروں کی سہولت

کے لیے "محکمہ ناپ تول تاجر دوار" کا پروگرام شروع کیا ہے۔ نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ضلع صدر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ پیمائش اور تول محکمہ کے انسپکٹر شترو گھن پرساد تین سب ڈویژنوں کے انچارج ہیں اور انہیں بازار کا معائنہ بھی کرنا ہے۔ محکمہ تول و پیمائش میں افسران کی کمی ہے، تاجروں کو دیہاتوں، بستیوں، بلاک بازاروں سے محکمہ تول و پیمان کے دفتر کا چکر لگانا پڑتا ہے اور انہیں وزنی آلات کے حصول میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے بہت سوچ بچار کے بعد تول اور ناپ تول کے کاروبار کے دروازے کا پروگرام شروع کیا ہے اور ہر مہینے میں ایک بار مارکیٹنگ کا پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت سوہ سرائے دھرم شالہ میں جنوری، فروری اور مارچ کی پہلی سہ ماہی کی پیمائش اور تول کی تجدید کے لیے کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں چار نئے تاجروں نے نئے لائسنس بنوائے اور 10 پرانے تاجروں نے اپنے لائسنس کی تجدید کروائی اور جس کی دکان بند تھی ان کو مجموعی طور پر 50700 روپے کی آمدنی ہوئی۔ اس پروگرام میں سنجیت کمار گپتا، کنال ورما، شیو شنکر پرساد، مکیش مودی، آلوک رنجن، کامر رنجن اور ایکٹیولینڈ کے شریک تھے۔

# ڈی ایم ادیتا سنگھ نے بہار موٹر وہیکل ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کا کیا افتتاح

سہسرام (اے این بی) جمعرات کو ڈالمیا نگر میں واقع بہار موٹر وہیکل ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کا افتتاح ضلع افسر محترمہ ادیتا سنگھ نے کیا۔ جس میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس روہتاس مسٹر روشن کمار، سب ڈویژنل پولیس آفیسر ڈیہری مسٹر سوریہ پرتاپ سنگھ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر روہتاس مسٹر رامبابو موٹر وہیکل انسپکٹر مسٹر گڈو کمار، ٹرانسپورٹ آفس روہتاس کے تمام عہدیداروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر بہار موٹر وہیکل ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کے ملازمین اور تمام عہدیدار موجود تھے۔ موٹر وہیکل ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کے چیئرمین اشوک کمار سنگھ کو ڈسٹرکٹ آفیسر نے باضابطہ چارج دیا تھا۔ مذکورہ موٹر وہیکل کلیمز ٹریبونل میں چار اضلاع روہتاس، بکسر، بھوجپور اور کیمور کے گاڑیوں کے حادثے (نان ہٹ اینڈ رن) کے معاملے میں سماعت کی جائے گی اور مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ آج سے، مذکورہ کلیمز ٹریبونل میں، اپریل 2019 سے اب تک گاڑی کے حادثے یا ہٹ اینڈ رن کی صورت میں دعوے دائر کیے جاسکتے ہیں۔

# سڑک حادثہ میں 2 افراد کی موت

بتیا (اے این بی) مغربی چمپارن ضلع کے مجھولیا تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک خاتون کی موت ہوگئی اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ امواماں علاقے کے قریب ایک بائک سوار کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے ایک اسکارپیو دیوار سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں ایک خاتون کی موت ہوگئی، جبکہ چار دیگر اسکارپیو میں سوار لوگ کمبھ نہا کر پریاگ راج سے واپس لوٹ رہے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ متوفیہ کی شناخت میرا دیوی (65) کے طور پر کی گئی ہے، جو جے پرکاش نارائن گپتا کی اہلیہ ہے، جو کبلاسی، نیپال کے رہنے والے ہیں۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ادھر چھپرہ سے ضلع کے امنور تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ اجیت کمار رائے (30) ولد امیش رائے ساکن پپراہی گاؤں اپنے کھیت سے واپس آرہا تھا کہ اسے ایک نامعلوم گاڑی نے کچل دیا۔ اس حادثے میں اجیت کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔ دوسری طرف روہتاس ضلع کے دہری نگر تھانہ علاقے کے تحت سون ندی کے کنارے ایک نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ پیر کی صبح شیوگنج علاقے میں پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ روہتاس ضلع کے پڈونری گاؤں کا رہنے والا دیوآنند چودھری اپنے خاندان کے ساتھ دہری نگر تھانہ علاقہ کے شیوگنج علاقہ میں کرائے کے مکان میں رہتا ہے لیکن بدھ کی رات کسی نے دیرانند چودھری کے بیٹے نیرج کمار کا قتل کر کے لاش کو دریا کے کنارے پھینک دیا۔

# ڈی ایم کی صدارت میں ڈسٹرکٹ ایگریکلچر ٹاسک فورس کی میٹنگ

## جلال پور میں واقع نرسری کو ماڈل سینٹر کے طور پر تیار کرنے کی ہدایت

چھپرہ (اے این بی) ڈی ایم امن سمیر کی صدارت میں ضلع زراعت ٹاسک فورس کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈی ایم نے جلال پور بلاک میں واقع نرسری کو ایک ماڈل مثالی مرکز کے طور پر تیار کرنے کے لیے کارروائی کرنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ اس سنٹر کو ایک مثالی مرکز بنانے کے بعد کاشتکاروں کو اس کا دورہ کرایا جائے گا تا کہ وہ مختلف اقسام کے پودوں کے بارے میں تکنیکی معلومات حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کھاد کی ضرورت اور دستیابی کے بارے میں بھی معلومات لی۔ پتہ چلا کہ اس وقت طلب کے مطابق کھاد کی دستیابی میں کوئی کمی نہیں ہے۔ موبائل ویٹرنری گاڑی محکمہ اینیمل ہسبنڈری کے ذریعہ چلائی جارہی ہے۔ اس کے ذریعے دہلیز پر ہی جانوروں کے علاج کا انتظام کیا جارہا ہے۔ ڈی ایم نے ضلع اینیمل ہسبنڈری آفیسر سے کہا کہ وہ دیہی علاقوں کے لوگوں میں اس کی وسیع پیمانے پر تشہیر کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کینال ڈویژن کے انجینئرز کو ہدایت دیا کہ وہ نہروں کی مرمت کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں۔ اس سہولت سے مستثنیٰ پنچایتوں کو نشاندہی کرنے کو کہا گیا اور ان پنچایتوں میں ٹیوب ویل لگانے اور زرعی بجلی کنکشن فراہم کرنے کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانے کو کہا گیا۔ چھوٹے آبی وسائل اور بجلی کی سپلائی ڈویژن سے کہا گیا کہ وہ باہمی تال میل کے ذریعے اس کام کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ڈسٹرکٹ فشریز آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر کینال، ایگزیکٹو انجینئر مائنر ایریگیشن، ایگزیکٹو انجینئر الیکٹرسٹی سپلائی اور دیگر محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

# پلاسٹک کی بوتلیں بنانے والی فیکٹری میں شدید آتشزدگی

مدھے پورہ (اے این بی) مدھے پورہ ضلع کے مرلی گنج تھانہ علاقے میں پلاسٹک کی بوتلیں بنانے والی فیکٹری میں جمعرات کی صبح آگ لگ گئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ وارڈ نمبر 14 میں ہمارا پٹرول پمپ کے نزدیک نوین ساہ کی پلاسٹک بوتل بنانے والی فیکٹری میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ کی وجہ سے نزدیکی گاؤں میں بھی خوف وہراس کا ماحول ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر مدھے پورہ سمیت کئی بلاکس سے پہنچی فائر بریگیڈ کی ٹیم آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آگ لگنے سے 2 موٹر سائیکلوں اور کئی سلنڈروں سمیت تقریباً 20 لاکھ روپے مالیت کا سامان جل کر خاکستر ہوگیا ہے، آگ کیسے لگی اس بارے میں ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

# مطالعہ ادب' کا رسم اجرا 23 فروری کو، تیاری زوروں پر

حاجی پور (اے این بی) اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام 23 فروری کو ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری سابق صدر شعبہ اردو للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کی کتاب "مطالعہ ادب" (مجموعہ مضامین) کا رسم اجرا عمل میں آئے گا۔ اس کی تیاری زوروں پر چل رہی ہے۔ لوگوں کو دعوت نامے دیئے جا رہے ہیں۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے جناب ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری صاحب نے بتایا کہ آئندہ 23 فروری بروز اتوار کو بوقت 10 بجے صبح بمقام مہارانا پرتاپ میریج ہال نزد جگیا سا اسکول انجان پیر چوک سے پچھم حاجی پور میں پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور کی صدارت میں رسم اجرا پروگرام کا شاندار انعقاد کیا گیا ہے۔ جس کی تیاری زوروں پر چل رہی ہے۔ اس پروگرام کے سلسلے میں جناب محمد ظفیر الدین انصاری نے نمائندہ سے خصوصی ملاقات میں بتایا کہ پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب امتیاز احمد کریمی سابق چیئرمین بہار پبلک سروس کمیشن پٹنہ، مہمان ذی وقار کی حیثیت سے پروفیسر غلام غوث معزز رکن بہار قانون ساز کونسل پٹنہ، جناب ارشد فیروز معزز چیئرمین گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ، جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، مہمان اعزازی کی حیثیت سے پروفیسر توقیر عالم سابق پرو وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی، فارسی یونیورسٹی پٹنہ، پروفیسر اسرائیل رضا سابق صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ، پروفیسر حامد علی خان شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور، پروفیسر صفدر امام قادری استاد شعبہ اردو کامرس کالج پٹنہ، پروفیسر محمد آفتاب اشرف پروفیسر انچارج سی ایم جے کالج کھٹونا مدھوبنی، ڈاکٹر عطا عابدی سب ایڈیٹر (سابق) ماہنامہ "افکار ملی" دہلی، ڈاکٹر احسان عالم پرنسپل الحراء پبلک اسکول دربھنگہ شریک ہونگے۔ جبکہ کتاب کا اجرا مولانا ابوالکلام قاسمی سابق پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ کے دست مبارک سے کیا جائے گا۔ وہیں کتاب پر تبصرہ ڈاکٹر منصور خوشتر دربھنگہ اور ڈاکٹر عارف حسن وسطوی حاجی پور کریں گے۔ اس پروگرام کی کامیابی کے لئے اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے صدر محمد عظیم الدین انصاری، سکریٹری ماسٹر محمد قمر الدین انصاری نے مشترکہ طور پر محب اردو سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی درخواست کی ہے۔

# گیا: انعامی ماؤنواز گرفتار

گیا: بہار کے گیا ضلع میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ دراصل پولیس نے ایک بدنام نکسلی کو گرفتار کیا ہے جو کئی سالوں سے مفرور تھا اور اس پر ایک لاکھ روپے کا انعام تھا۔ جانگی اے ایس پی شیلیندر کمار نے پریس کانفرنس کی۔ اس تناظر میں اے ایس پی شیلیندر کمار نے کہا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ڈھگئی تھانہ علاقہ میں کچھ نکسلائیٹ چھپے ہوئے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر گیا پولیس نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی اور چھاپہ مار کر نکسلائیٹ سریش سنگھ عرف سریش بھوکتا کو گرفتار کیا جس پر ایک لاکھ روپے کا انعام تھا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گرفتار نکسلی کئی سالوں سے مفرور تھا۔ پولس کافی دنوں سے اس بدنام زمانہ نکسلائیٹ کی تلاش کر رہی تھی۔ پولیس نے بدنام زمانہ نکسلائیٹ پر ایک لاکھ روپے کا انعام بھی رکھا تھا اور اس کے خلاف ایک درجن سے زیادہ مقدمات درج ہیں۔

# راہل گاندھی کا دوروزہ دورہ رائے بریلی، نوجوانوں اور خواتین سے کریں گے ملاقات

نئی دہلی: 19 رفروری: کانگریس کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی 22 فروری سے دوروزہ دورے پر رائے بریلی پہنچ رہے ہیں۔ ان کے اس پہلے دورے کو لے کر کانگریس کارکنان میں خاصا جوش وخروش ہے۔ وہ مختلف مقامات پر جا کر ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے اور عوام سے براہ راست ملاقات کریں گے۔ راہل گاندھی کے اس دورے کا مقصد رائے بریلی کے نوجوانوں، خواتین اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا اور ان کے مسائل کو سن کر ممکنہ حل تلاش کرنا ہے۔ وہ ان منصوبوں کا بھی جائزہ لیں گے جو سابق رکن پارلیمنٹ سونیا گاندھی کی جانب سے شروع کیے گئے تھے، خاص طور پر سٹی ریسورس سینٹر اور بالیکا انٹر کالج جیسی اہم تعلیمی وسماجی اداروں کا معائنہ کریں گے۔

# انصاف پر مبنی نئے بہار کے لیے 2 مارچ کو پٹنہ چلو! مہم کے تحت جلسہ عام کا انعقاد

مظفر پور: (اے این بی) سی پی آئی ایم ایل کی اپیل پر انصاف پر مبنی نئے بہار کے لیے 2 مارچ کو "پٹنہ چلو!" مہم کے تحت اورائی اسمبلی حلقے کے مختلف گاؤں میں آج ایک عوامی جلسہ منعقد کیا گیا۔ یہ جلسہ سہیلا بلی، ہرپور، اسمان پور، رام، مانجھی ٹولا، اترار، رسل پور، مہیشورا اور خانپور میں منعقد ہوا، جس میں سی پی آئی ایم ایل پولٹ بیورو کی رکن اور ایپوا کی قومی جنرل سکریٹری مینا تیواری بطور خصوصی مقرر شریک رہیں۔ اس موقع پر مینا تیواری نے کہا کہ آج ملک اور بہار میں خواتین، دلت، مسلم اور نوجوانوں کے حقوق پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں۔ بی جے پی-آر ایس ایس کے لوگ دستور کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن سی پی آئی ایم ایل اس جبر کے خلاف 2 مارچ کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں بدلو بہار مہاجتان" کے بینر تلے ایک نئے انقلاب کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے سبھی سے اپیل کی کہ وہ اس عظیم الشان اجتماع میں ہزاروں کی تعداد میں شامل ہو کر اسے کامیاب بنائیں۔ اس جلسہ عام میں سی پی آئی ایم ایل پولٹ بیورو رکن مینا تیواری کے علاوہ مہاگٹھ بندھن کے حمایت یافتہ سی پی آئی ایم ایل کے سابق امیدوار اور آر وائی اے کے قومی صدر آفتاب عالم، محمد جاوید اختر، پرکھ رام، ایڈوکیٹ مکیش پاسوان، ہردیو رام، دھرمیندر رام، شیو کمار رام، نیلم دیوی، سویتا دیوی، پھولو دیوی، گیتا دیوی، پانو دیوی، ریکی دیوی، پنیتا دیوی، وبھا دیوی، ریتا دیوی، اندو دیوی اور مایا دیوی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور 2 مارچ کو پٹنہ میں ہونے والے عظیم الشان اجتماع میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ سی پی آئی ایم ایل نے اس مہم کے ذریعے بہار کے ہر طبقے کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ انصاف، مساوات اور دستور کے تحفظ کے لیے اس تاریخی تحریک کا حصہ بنیں اور بہار میں ایک نئے انقلاب کی راہ ہموار کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

# ہیلتھ ورکرز کو چمکی اور انسیفلائٹس سے بچاؤ کی تربیت دی گئی

چھپرہ: ضلع میں چمکی اور انسیفلائٹس سے بچاؤ کے لیے ہیلتھ ورکرز کی استعداد کار میں اضافہ کیا گیا۔ صدر اسپتال کی جی این ایم بلڈنگ میں ایک روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں AES-JE کی روک تھام، پھیلاؤ اور علاج سے متعلق معلومات دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر دلیپ کمار سنگھ، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر راجیش پانڈے نے ضلع اور سب ڈویژنل اسپتالوں کے مینیجر، بلاک ہیلتھ مینیجر، کمیونٹی کیٹیلسٹس اور ویکٹر برن ڈیزیز سپروائزروں کو ٹریننگ دی۔ ڈاکٹر دلیپ نے بتایا کہ اپریل سے جولائی تک کے مہینوں میں چھ ماہ سے 15 سال تک کے بچوں میں چمکی کے مرض میں مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ ٹرینرز نے بتایا کہ اے ای ایس اور جے ای مہلک بیماریاں ہیں۔ صحیح وقت پر علاج نہ ہونے کی وجہ سے بیمار بچے موت کے منہ میں جاسکتے ہیں۔ ہمیں چمکی بخار اور جے ای کے ممکنہ خطرات سے پوری طرح چوکنا رہنا ہوگا۔ بیماری کے بروقت اور موثر علاج سے اس بیماری کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ تمام صحت کے اداروں میں AES ایمرجنسی ہیلتھ کٹ کے دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور سنگین کیسو کو فوری طور پر اعلیٰ صحت کے اداروں کو ریفر کیا جائے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ضلع وسب ڈویژنل اسپتال سمیت تمام CHCs، PHCs میں چمکی بخار کے علاج اور روک تھام کے لیے علیحدہ وارڈ بنائے جائیں گے۔ اس کے ساتھ تمام ضروری ادویات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر راجیش نے کہا کہ چمکی بخار اور انسیفلائٹس سے متعلق معاملات کا موثر انتظام ضروری ہے۔

# بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں اردو اور اردو ٹیچروں پر فرقہ پرستی کا عتاب نازل

**خورشید ہزاری**

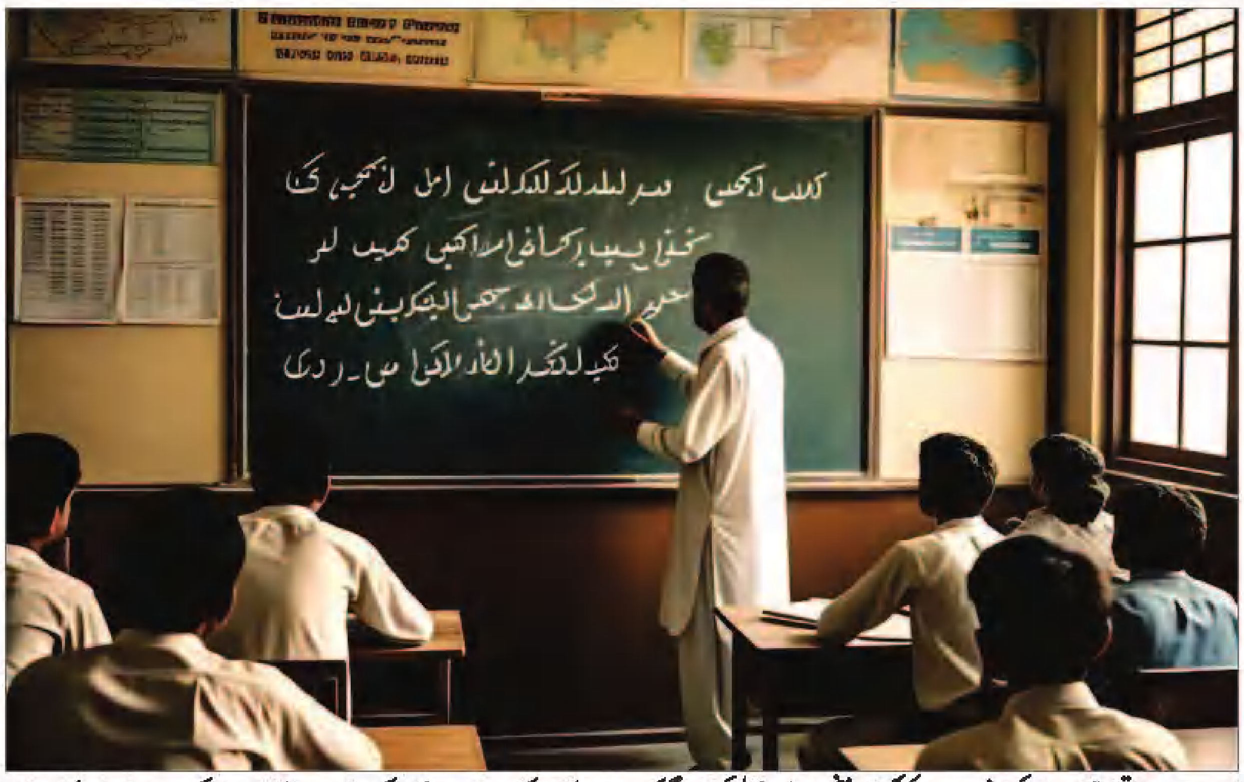


بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست کے سرکاری اسکولوں میں اردو پڑھائی جائے اور اردو لینگویج کی وجہ سے مسلمانوں کو بھی سرکاری ٹیچر کے طور پر نوکری ملے، یہ بھلا فرقہ پرست بی جے پی کو کس طرح سے منظور ہو۔ فرقہ پرست بی جے پی کے نزدیک ان کے کٹر حریف اور دشمن مسلمان اور ساتھ ہی اردو زبان ہے، اردو زبان کو یہ فرقہ پرست مٹا دینا چاہتے ہیں جس زبان کی بدولت انہیں زندگی میں کچھ سوچنے سمجھنے اور زندگی میں کامیاب ہو کر ترقی کرنے کی سند ملی ہے وہ اس زبان کے کٹر دشمن بن چکے ہیں اور ان سے اگر پوچھا جائے کہ اس بات کو اگر مان لیتے ہیں کہ اردو زبان کو مٹا دینے سے ہندی کو ترقی مل جائے گی تو بھی بتا دیا جائے کہ آپ ہندی کتنا جانتے ہیں، ہندی میں بات کر لینا اور بات ہے اور ہندی کو سمجھ کر پڑھنا اور اس کی انفرادیت کا اعتراف کرنا الگ بات ہے لیکن ان فرقہ پرستوں کو کون سمجھائے ، ابھی دو دن قبل ایک انتہائی مضحکہ خیز اور باعث ننگ خبر یہ سننے کو ملی کہ این سی ای آر ٹی جو اسکولوں کے نصاب تیار کرتی ہے اس کے چند نام نہاد ماہر تعلیم یا خوشامدیوں نے این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر اور دیگر تعلیمی حکام کو مکتوب لکھے ہیں کہ ملک کے وزیر داخلہ جو انتہائی بلند کردار آدمی ہیں اور کس طرح سے محنت کے بل بوتے پر انہوں نے پی ایم مودی کے بعد دوسرے طاقتور ترین وزیر کی حیثیت سے 2014 سے کامیابی کے ساتھ حکومت چلاتے آرہے ہیں۔ ان پر ایک معلوماتی مضمون جو ان کے حیات اور کارنامے پر مشتمل ہو اسے نصاب میں شامل کیا جائے اور مختلف جماعت کے نصاب میں مختلف انداز میں مضامین شامل کیا جائے جس میں بتایا جائے کہ انہوں نے کس محنت اور مشقت سے اپنے لئے یہ جگہ بنائی ہے۔ چلئے اب امیت شاہ بھی نصاب میں آجائیں گے لیکن کیا سیاست دکارنامے لکھنے والے اس حقیقت کو بھی اس مضمون میں شامل کریں گے کہ کالج طالبہ عشرت اور اس کے چار ساتھیوں کو "فیک انکاؤنٹر" میں موت کی نیند سلا دیا گیا جس کے لئے امیت شاہ کو مورد الزام ٹھہرایا گیا تھا۔ علاوہ ازیں 2002 میں گجرات فساد کے دوران اقلیتوں کی نسل کشی ان کے مکانوں ، دکانوں اور کاروباری اداروں کو نذر آتش کرانے میں بھی ان کا ہاتھ ثابت ہوا تھا اور انہیں علامتی طور پر ایک دن کیلئے جیل کی سزا ہوئی تھی۔ ہندستان کا محکمہ تعلیم جو نصاب کرتا ہے وہ اس حد تک پراگندہ ہو چکا ہے کہ وہ امیت شاہ کے حیات وکارنامے پر مشتمل مضمون نصاب میں شامل کرنے کے لئے دوسروں کو خوشامد کرنے کے لئے ورغلائے، کیا ان پر تحریفی اور توصیفی سند کے ساتھ جو مضمون دیا جائے گا اس میں ان کے اس کارنامے کو بھی اجاگر کیا جائے گا کہ کشمیر کو ان کے خصوصی اختیارات آرٹیکل 370 سے محروم کرنے کیلئے امیت شاہ نے جج کو بھی غلط فیصلے دینے پر مجبور کر دیا تھا۔ بہر کیف اس وقت حکومت فرقہ پرستوں کی ہے اور یہ فرقہ پرست ملک کو کس نہج پر پہنچا دینے کے در پے ہیں اس کا احساس اس وقت ہوگا جب چڑیاں کھیت چگ گئی ہوں گی۔ اس وقت راجستھان سے موصولہ خبروں کے بموجب پتہ چلا ہے کہ وہاں کے تمام اسکولوں سے جو سرکاری اور سرکاری امداد سے چلتے ہیں ان سبھی اسکولوں سے اردو زبان کو ختم کر دیا گیا ہے اور اسکولوں میں سنسکرت کو تھرڈ لینگویج کے طور پر پڑھانے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ راجستھان کے وزیر تعلیم جو الٹی کھوپڑی کے ہیں ان کا کہنا ہے کہ سیکڑوں کی تعداد ایسے اردو اساتذہ ہیں جنہوں نے جعلی ڈگریوں کی بدولت ڈگری حاصل کر لی ہے اور ان جعلی ڈگری رکھنے والے اردو اساتذہ سے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بہت سارے مسائل پیدا ہو چلے ہیں۔ راجستھان کی محکمہ تعلیم نے ابھی حال میں مہاتما گاندھی گورنمنٹ اسکول جے پور کو ہدایت دی کہ اسکولوں میں جو اردو لینگویج ہے اسے فی الفور معطل کیا جائے، جن سرکاری اسکولوں میں اردو تھرڈ لینگویج کے طور پر پڑھائی جاتی تھی اب ان تمام سرکاری اسکولوں کے اردو اساتذہ آناً فاناً بیروزگار بنا دیے گئے، جب اسکول سے اردو زبان غائب کر دی گئی تو پھر اردو اساتذہ کی ضرورت کیا ہے۔ ابھی دو ہفتے قبل بیکانیر میں بھی ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے ذریعہ تمام سرکاری اسکولوں کو مطلع کیا گیا تھا کہ اگر اسکولوں میں تھرڈ لینگویج کے طور پر اردو پڑھائی جاتی ہے اسے فی الفور باطل قرار دیا جائے اور اردو کی جگہ پر تھرڈ لینگویج کے طور پر سنسکرت پڑھائی جائے۔ اسے کہتے ہیں ایک تیر سے دو شکار۔ اسکولوں سے اردو لینگویج کا سلسلہ منقطع اور دوسری طرف جو چند سو اردو اساتذہ ہیں ان کی بھی نوکری ختم۔ واضح رہے کہ سابق کانگریس حکومت نے سرکاری اسکولوں سے سنسکرت کے اساتذہ کے ساتھ بھی کیا تھا اور تھرڈ لینگویج کے طور پر سنسکرت کی جگہ پر اردو کو متعارف کرایا تھا۔ اس وقت راجستھان میں بی جے پی کی حکومت ہے اس لئے اردو اور اردو ٹیچروں پر فرقہ پرستی کا عتاب نازل ہوا ہے۔

# جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے کشی نگر واقع 'مدنی مسجد' کا کیا دورہ، کچھ دنوں قبل چلا تھا بلڈوزر

جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد نے مشرقی اترپردیش کے ضلع کشی نگر کے قصبہ ہاٹا میں واقع مدنی مسجد کا دورہ کیا جو حال ہی میں انتظامیہ کی کارروائی کے نتیجے میں بلڈوزر کا نشانہ بنی تھی۔ وفد نے حاجی شاکر و دیگر ذمہ داران مسجد سے تفصیلی گفتگو کی اور مسجد کی موجودہ صورتحال، انہدام کی وجوہات اور اس کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ ساتھ ہی وفد نے ذمہ داروں کو صبر واستقامت کی تلقین کی اور کہا کہ اس آزمائش کے وقت ہمیں اللہ پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے قانونی و آئینی راستے سے انصاف حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہے اور قانونی طور پر ہر ممکن اقدام اٹھائے گی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ برس جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت میں سپریم کورٹ میں بلڈوزر کارروائیوں کے خلاف ایک طویل قانونی جنگ لڑی گئی تھی، جس کے نتیجے میں سپریم کورٹ نے غیر قانونی انہدامی کارروائیوں پر روک لگانے کا حکم دیا تھا۔ اس کے مدنظر مدنی مسجد کا انہدام صرف ایک مسجد کا نقصان نہیں، بلکہ یہ انصاف، قانون اور عدلیہ کے احترام پر حملہ ہے۔ یہ معاملہ اب دوبارہ سپریم کورٹ میں ہے جہاں سے انصاف کی امید کی جارہی ہے۔

ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند نے اہل علاقہ کو تسلی دی کہ جمعیۃ علماء ہند ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ہمیشہ مظلوموں کی آواز بنی ہے اور آئندہ بھی اپنے اس منہج پر قائم رہے گی۔ اس موقع پر ناظم عمومی کے ساتھ مولانا معراج احمد قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء دیوریا)، قاری ارشاد قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء کشی نگر)، حافظ محمد ذکی، مفتی عبدالرحمن (نائب صدر جمعیۃ علماء دیوریا)، مفتی ظہیر الحق (ناظم اصلاح معاشرہ)، مولانا عبدالباری، مولانا شمشاد، مولانا عرفان، حاجی شاکر، حافظ زبیر، حافظ شفیع اللہ سمیت دیگر علاقائی ذمہ داران موجود تھے۔

# جامعہ ہمدرد: 'عالمی چیلنجز کے لیے پائیدار بایوٹیک حل' عنوان سے 3 روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد

جامعہ ہمدرد کے اسکول آف کیمیکل اینڈ لائف سائنسز کے شعبہ بایوٹیکنالوجی نے آج کنونشن سینٹر، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی میں 'عالمی چیلنجز کے لیے پائیدار بایوٹیک حل' کے عنوان سے 3 روزہ قومی کانفرنس اور ورکشاپ کا آغاز کیا۔ اس کانفرنس کا مقصد نامور سائنسدانوں، ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں اور صنعت کے ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ہے تاکہ بایوٹیکنالوجی، پائیدار زراعت، صحت عامہ اور ماحولیاتی سائنس میں ہونے والی ترقیات پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سنجے کمار، چیئرمین، ایگریکلچرل سائنٹسٹس ریکروٹمنٹ بورڈ (ASRB)، محکمہ زرعی تحقیق و تعلیم، وزارت زراعت و کسان فلاح و بہبود، حکومت ہند نے کلیدی خطاب کیا۔ انہوں نے عالمی چیلنجز سے نمٹنے میں بایوٹیکنالوجی کے اہم کردار اور زراعت، صحت اور ماحولیات کے لیے پائیدار حل تلاش کرنے میں اکیڈمیا اور صنعت کے درمیان اشتراک کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جامعہ ہمدرد کے معزز وائس چانسلر، پروفیسر (ڈاکٹر) ایم۔ افشار عالم نے اپنے صدارتی خطاب میں جامعہ ہمدرد کی سائنسی تحقیق اور اختراعات کے لیے وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بایوٹیکنالوجی صحت عامہ، زراعت اور ماحولیاتی پائیداری کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔ یہ کانفرنس پروفیسر ایم۔ زیڈ۔ عابدین (آرگنائزنگ سکریٹری) کی قیادت میں منعقد ہو رہی ہے، جبکہ ڈاکٹر حمیرہ فاروقی (صدر شعبہ بایوٹیکنالوجی)، ڈاکٹر سائمہ واجد اور ڈاکٹر جاگرتی نارنگ بطور کنوینر شامل ہیں۔ مزید برآں، ڈاکٹر جاوید احمد شیخ، ڈاکٹر معراج اے۔ انصاری، ڈاکٹر مونیکا سیٹھی، اور ڈاکٹر جاوید احمد بطور کو-کنوینر معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سہیل پرویز (ڈین، اسکول آف کیمیکل اینڈ لائف سائنسز) نے استقبالیہ خطاب پیش کیا، جس کے بعد پروفیسر ایم. زیڈ. عابدین اور ڈاکٹر حمیرہ فاروقی نے تعارفی کلمات پیش کیے۔ اجلاس کا اختتام پروفیسر ایس. رئیس الدین (ڈین اکیڈمکس، جامعہ ہمدرد) کے شکریہ کے کلمات پر ہوا۔ آئندہ 3 دنوں کے دوران کانفرنس میں کلیدی سیشنز، تکنیکی مباحثے اور صنعتی شعبے کے ماہرین کے ساتھ بات چیت کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کا مقصد سائنسی مکالمے کو فروغ دینا اور پائیدار زراعت، صحت عامہ اور ماحولیاتی چیلنجز کے حل کے لیے بایوٹیکنالوجی کے کردار کو مستحکم کرنا ہے۔ یہ تقریب ملک بھر سے آئے ممتاز محققین، صنعت کے ماہرین، اور طلبہ کی بھرپور شرکت کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے اور اس کی معاونت جامعہ ہمدرد کے رجسٹرار ڈاکٹر ایم. اے. سکندر، مختلف اسکولز کے ڈینز، فیکلٹی ممبران، اور محققین کر رہے ہیں۔

---

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۲۱ فروری ۲۰۲۵ء

# کیا انڈیا اور امریکہ کے درمیان پروٹوکول محض شعبدہ بازی ہے؟

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ملک کے بے حس وزیر اعظم نریندر مودی حکومت پر سخت تنقید کی اور کہا کہ امریکہ سے جس طرح سے غیر قانونی تارکین وطن کو ہتھکڑی لگا کر اور زنجیروں سے باندھ کر واپس انڈیا بھیجا جا رہا ہے وہ انتہائی ہتک آمیز ہے، اس سلسلے میں اگر پی ایم مودی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے بات کرتے اور انہیں بتاتے کہ جس طرح سے غیر قانونی تارکین وطن کو انتہائی ذلت وخواری کے ساتھ واپس بھیجا جا رہا ہے جیسے وہ کوئی خطرناک دہشت گرد ہوں۔ مودی ابھی امریکہ گئے تھے اور وہاں انہوں نے ٹرمپ کے ساتھ گرمجوشی سے معانقہ کیا تھا اور ان سے مصافحہ بھی کیا تھا اور وہ اس وقت بھی یا ان سے الگ سے بات کر کے اس جانب توجہ مرکوز کراتے تو ممکن ہے ہندستانیوں کو اس ذلت وخواری کے ساتھ واپس نہ ہونا پڑتا نیز مودی حکومت اگر ملکی طیارہ امریکہ بھیج دیتی تو پھر ہندستانیوں کو اس بے عزتی کے ساتھ واپس نہ ہونا پڑتا۔ لیکن اس سلسلے میں مختلف کارزوں سے جو سخت سوالات اٹھائے گئے کہ ان تارکین ہندستانیوں نے وہاں (امریکہ) رہتے ہوئے کوئی غیر قانونی کام یا قابل پکڑ کوئی کام تو نہیں کیا تھا جو انہیں اس انداز سے واپس بھیجا گیا لہٰذا ان سب سوالات کے جواب میں امریکی وزارت داخلہ کے دفتر سے وضاحت کی گئی کہ امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن کو واپس اسی انداز سے بھیجا جاتا ہے چونکہ ان لوگوں نے غلط ڈھنگ سے بغیر اجازت، ویزا اور پاسپورٹ کے کسی جتھے کے ساتھ مل کر امریکہ میں قدم رکھ دیا تو امریکہ ایسے غیر قانونی تارکین کے ساتھ جو سخت سلوک کرنے پر مجبور ہوا تو وہ بس امریکی قوانین کا لحاظ کرتے ہوئے کیا گیا ہے اور امریکہ ایسے جرائم میں ملوث لوگوں کو ہتھکڑیاں لگا کر زنجیروں سے باندھ کر طیارے میں بٹھا کر ان کے ملک واپس بھیجتا ہے اور وہ یہ عمل قانون کے دائرے میں رہ کر کرتا ہے اور یہی قانون امریکہ میں نافذ ہے۔ اور امریکہ نے جو کچھ کیا ہے قانون کے دائرے میں کیا ہے لیکن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس عمل کو غیر انسانی اور شرمناک بتایا اور کہا کہ یہ سوچنے والی بات ہے امریکہ سے بذریعہ طیارہ ہندستان کا سفر 18 گھنٹے کا ہے اور ان لوگوں کو 18 سے زیادہ گھنٹوں ہتھکڑی اور زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا جبکہ طیارے کا سفر کرنے والوں کو احساس ہے کہ طیارہ جب پرواز کرتا ہے تو مسافروں کو طیارے کی اڑان کے دوران ایسا محسوس ہوتا ہے اس کی پسلی اکڑ گئی ہے اور پیٹھ میں کریمپ سا محسوس ہوتا ہے اور یہ سوچنے والی بات ہے کہ ہتھکڑی پہنے ہوئے لوگ جو زنجیروں سے باندھ کر طیارے کے فرش میں بٹھائے گئے تھے انہوں نے 18 گھنٹوں کا سفر کس درد واذیت میں طے کیا ہوگا۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ امریکہ کا کہنا ہے کہ اس کا قانون بھی ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کو اسی طرح سے ملک بدر کیا جائے لیکن میں عزت مآب وزیر اعظم مودی سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ جس وقت ہندستانی تارکین وطن کو ہتھکڑی پہنا کر زنجیروں سے باندھ کر ہندستان بھیجا جا رہا تھا اس وقت تو آپ امریکہ ہی میں تھے اور ٹرمپ کے ساتھ ایک پرجوش استقبالیہ پروگرام بھی بنایا گیا تھا۔ میں صرف یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا آپ نے اس مسئلے کو اٹھایا تھا؟ کیا مجھے معلوم نہیں مختلف حالتوں میں مختلف قوانین کو کس طرح سے ایک پروٹوکول کی طرح سے نبھایا جاتا ہے اور یہ کام اب مل جل کر کرنا ہے تو کیا اس موقع پر مودی اگر ٹرمپ سے بات کرنے کے دوران ان سے بات کرتے کہ غیر قانونی تارکین وطن کو بھیجا جا رہا ہے اس کی وجہ سے وہاں کے لوگوں کے اندر اس امریکی عمل کے خلاف سخت غم وغصے کا اظہار ہو رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا میں یہ آواز اس لئے نہیں اٹھا رہی ہوں کہ ان میں سے کوئی ہندستانی بنگال سے تعلق رکھتا ہے بلکہ کسی کا بھی تعلق بنگال سے نہیں ہے ان کا تعلق گجرات، پنجاب، مہاراشٹر سے ہے اس کے باوجود میں اس لئے آواز اٹھا رہی ہوں کہ میں ایک ہندستانی ہوں اور ہندستانیوں کے حق میں آواز اٹھا رہی ہوں۔ انہوں نے انتہائی تلخی سے کہا کہ مرکز اگر اس معاملے میں سنجیدگی سے قدم اٹھاتا تو یہ نوبت نہیں آتی جو اس وقت دیکھنے کو مل رہی ہے اور وہ لوگ جنہیں امریکہ سے واپس جانوروں کی طرح سے زنجیروں سے باندھ کر بھیجا جا رہا ہے یہ عمل کس قدر شرمناک ہے لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ کسی بھی بی جے پی لیڈر کی زبان سے احتجاج کا ایک لفظ تک نہیں نکلا اور اسی سے اندازہ ہو جانا چاہئے کہ یہ لوگ کیا ہیں۔ پی ایم مودی کم از کم ٹرمپ] سے اتنا تو کہہ سکتے تھے کہ ہندستان اپنا طیارہ بھیج رہا ہے، ان بھی غیر قانونی ہندستانی تارکین وطن کو ہندستانی طیارے میں بھیج دیں، کیا پی ایم مودی کی زبان سے یہ بھی نہیں نکلا؟۔ (خ الف ف)

# ایڈجسٹمنٹ-زندگی کی بڑی ضرورت

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

ہم جس سماج اور خاندان میں رہتے ہیں، جس ادارے، تنظیموں، جماعتوں اور جمعیتوں سے جڑے ہوئے ہیں، ان میں سب کچھ ہماری مرضی کے مطابق نہ ہوتا ہے، اور نہ ہی ہوسکتا، کہیں نہ کہیں اور کسی نہ کسی موقع سے ہمیں ان سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے اپنے خیالات کو کچل دینا پڑتا ہے، کچلنے کا یہ عمل انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے، اس کے لیے عقل وشعور جذبات واحساسات سے اندر کی لڑائی لڑنی پڑتی ہے، کبھی کبھی اس جاں گسل مرحلے کو طے کرنے میں ہفتے اور مہینے لگ جاتے ہیں، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ذہن ودماغ اقبال کے اس مشورے پر عمل کرنے کو چاہتا ہے کہ "زمانہ با تو نہ سازد، تو باز مانہ ستیز"، اگر زمانہ تیرا ساتھ نہ دے سکے تو تو زمانہ سے لڑ۔ یہ ایک سوچ اور طریقہ کار ہے، دوسرا طریقہ کار آج کے جدید دور میں لوگوں نے اپنا رکھا ہے کہ "چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی" ان دونوں کے بیچ میں تیسرا طریقہ کار یہ ہے کہ حالات سے لڑنے اور پتوار کو ہوا کے رخ پر ڈالنے کے بجائے ایڈجسٹ منٹ کی راہ اپنائی جائے، یہ بیچ بیچ کی راہ ہے، اس سے نہ تو ایڈجسٹ کرنے والے کا نقصان ہوتا ہے اور نہ جس سے ایڈجسٹ کیا گیا، اس کو کوئی گزند پہونچتی ہے، اسی لیے میں ایڈجسٹ منٹ کو زندگی کی بڑی ضرورت کہتا ہوں، ایڈجسٹمنٹ کا مطلب سجدہ سہو، سارے امور کو من وعن مان لینا نہیں، حسب ضرورت ہم آہنگی پیدا کرنا ہے، اتنی اور ایسی ہم آہنگی جس سے سماج، خاندان اور اداروں کا کام چلتا رہے، شریعت بھی اس بات کی متقاضی نہیں ہے کہ تمام امور کو بلاکم وکاست قبول کرلیا جائے۔ ہم اسے چند مثالوں سے بآسانی سمجھ سکتے ہیں، بات فرد سے شروع کرتے ہیں، بچپن میں بچہ کی خواہش گلی ڈنڈا کھیلنے کی ہوتی ہے، جیسے ہی وہ بڑا ہوتا ہے اسے اپنی اس ہابی اور عادت کو چھوڑ دینا پڑتا ہے، اب اس کی توجہ بال اور بیٹ کی طرف ہوجاتی ہے، اس بدلاؤ کو ہم ایڈجسٹ منٹ کہہ سکتے ہیں، گلی ڈنڈا چھوڑ کر بیٹ بلا پکڑنے کا یہ عمل اس کی نفسیاتی ضرورت ہے، حالاں کہ اس بدلاؤ کے لیے اسے جس ذہنی کشمکش سے گذرنا پڑا خود اس کا دل ہی اسے جانتا ہے، زندگی کے مختلف ادوار میں اسے اپنے طور طریقوں کو بدل کر حالات کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہوتا ہے، یہ کوئی آسان عمل نہیں ہوتا۔ اسی طرح بچہ جوان ہوکر شادی کے لائق ہوگیا، اتفاق سے بیوی ہم مزاج نہیں ملی، پہلے گھر میں خاموشی رہا کرتی تھی، اب صبح وشام کے جھگڑے ہیں، اس سے نمٹنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ لڑ جھگڑ کر بیوی کو خود سے جدا کردیا جائے، اسے راہ راست پر لانے کے لیے ذہنی اور جسمانی اذیت دی جائے، یہ طریقہ بربادی، پریشانی اور گھریلو انتشار پر جاکر ختم ہوگا، لیکن اگر شوہر یہ مان کر کے ہماری قسمت میں ہی اجڈ لڑکی لکھی ہوئی تھی، اس کی خرابیوں کے ساتھ اور اسے حقیقی مان کر زندگی کی گاڑی کھینچنے لگے تو اسے ایڈجسٹمنٹ کہیں گے، اس ایڈجسٹمنٹ کے نتیجے میں گھر بچ جائے گا، صبح وشام کے جھگڑوں میں کمی آئے گی اور زندگی ایک خاص انداز میں گذرنے لگے گی، یہی معاملہ الٹ بھی ہوسکتا ہے، بیوی کو شوہر ہم مزاج نہیں ملا، ساس سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں، دیور اور نندوں سے دانت کاٹی دوستی کے بجائے دشمنی ہوگئی ہے، ایسے میں ایک طریقہ تو یہی ہے کہ عورت لڑ بھڑ کر اپنے میکے جاکر بیٹھ جائے، ایسے میں گھر اجڑ جائے گا دوسری صورت یہ ہے کہ وہ ایڈجسٹمنٹ کے چند ایسے نکات پر غور کرلے جس سے وہ شوہر کی منظور نظر بن سکتی ہے اور ساس، دیور اور نندوں کے غیر ضروری ایذا رسانی سے خود کو بچاسکتی ہے تو ایڈجسٹمنٹ کے اس عمل کے ذریعہ دیر سویر وہ خوش گوار زندگی گذارنے کی اپنی خواہش کی تکمیل کرسکتی ہے۔ سماج میں آپ کا پڑوسی آپ سے خار کھائے بیٹھا ہے، ہر وقت وہ آپ کو پریشان کرتا ہے، آپ ایسی کوئی راہ نکال لیں جس سے اس کی مخالفت میں کمی آئے، اور وہ آپ کے حسن سلوک کی وجہ سے آپ سے قریب ہوجائے تو آپ اچھی زندگی گذار سکیں گے، اور اس کی مخالفت کی وجہ سے جو آپ کی منفی سوچ بن رہی تھی، مثبت سوچ میں بدل جائے گی، جس کا فائدہ آپ کی ذات کو نقد پہونچے گا۔ یہی حال اداروں کا ہے، وہاں آپ کی خواہش کے مطابق کوئی کام نہیں ہوسکا تو آپ ایڈجسٹ کی کوشش کیجیے، ایڈجسٹمنٹ کے عمل سے آپ کا بھی بھلا ہوگا اور ادارے کا بھی بھلا ہوگا، اس ایڈجسٹمنٹ کے لئے ضروری ہوگا کہ ماضی کی باتوں کو ذہن سے نکال دیں، جو ہوگیا وہ اچھا ہی ہوگا، مان کر چلیں، ضروری نہیں کہ آپ کے مان لینے سے وہ واقعتاً اچھا ہوجائے، یہ ایک طریقہ ہے اور بس۔ شخصی احوال سے آگے بڑھیں تو ملکوں کا معاملہ بھی اسی ایڈجسٹمنٹ پر ٹکا ہوا ہے، آپ کو معلوم ہے کہ برطانیہ کی نو آبادیات اس قدر پھیلی ہوئی تھیں کہ کہا جاتا ہے کہ اس کی حکومت میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا، پھر حالات ایسے پیدا ہوئے کہ اسے تمام نو آبادیات کو دھیرے دھیرے آزاد کردینا پڑا، ہندوستان بھی انہیں میں سے ایک ہے، پہلے مرحلہ میں برطانیہ نے لڑنے بھڑنے کا طریقہ اپنایا، چنانچہ اس کے نتیجے میں بہت لوگ ملک کی آزادی کے لیے شہید ہوئے، برطانیہ کا تاج ملوکیت دوسرے ملکوں کی حد تک غروب ہوگیا، لیکن برطانیہ اس ہزیمت کو اپنی برتری میں بدلنے کے لیے دولت مشترکہ (کامن ویلتھ) کی تشکیل کرکے اس کا سربراہ بن بیٹھا، اس نے ایڈجسٹمنٹ کی یہ راہ نکالی کر اپنی نفسیاتی برتری کا سامان بہم پہونچالیا۔ جنوبی افریقہ میں کالے گوروں کی لڑائیاں برسوں چلیں، نیلسن منڈیلا نے اپنی زندگی کا چوتھائی حصہ جیلوں میں گذارا گوروں کی حکومت میں کالوں کو ان کے ساتھ رہنے، چلنے، اسکول میں پڑھنے، ٹرین میں بیٹھنے وغیرہ کی بھی اجازت نہیں تھی، لیکن بڑی جد وجہد کے بعد گوروں کی دسترس سے جنوبی افریقہ آزاد ہوا، گوروں کے لیے یہ بہت پریشان کن وقت تھا، انہوں نے ایڈجسٹمنٹ کی یہ شکل نکالی کہ دھیرے دھیرے کالوں سے راہ ورسم بڑھانی شروع کی اور دوسری طرف بڑی بڑی کالونیاں بنائیں، جس میں صرف گوروں کو جگہ دی گئی، روزمرہ کی ساری ضرورتیں پوری کرنے کے سامان ان کالونیوں میں بہم پہونچالیے، ایڈجسٹمنٹ کے اس طریقے سے وہ نفسیاتی طور پر بھی مطمئن ہوگئے اور کالوں سے جو دوری بنی ہوئی تھی اس میں یک گونہ کمی آئی، اب بھی یہ گورے جنوبی افریقہ میں اچھی زندگی گذار رہے ہیں، بڑے مشکل حالات میں بھی انہوں نے نقل مکانی نہیں کیا، ایڈجسٹمنٹ کے فارمولے پر زندگی گذارنے کا ارادہ کیا، اور وہ اس میں پوری طرح کامیاب ہیں، ملکوں کے ایڈجسٹمنٹ کے طریقے کیا ہوتے ہیں اس پر بات کروں تو بات دور تک جائے گی، جس کی یہاں گنجائش نہیں، البتہ فرد اور سماج کی سطح پر ایڈجسٹمنٹ کی کیا صورت ہوسکتی ہے، اس پر مختصر میں روشنی ڈالنا چاہوں گا۔ سب سے پہلی بات ایڈجسٹمنٹ کے لیے یہ ضروری ہے کہ پریشان ہوکر متعلقہ لوگوں سے لڑائی جھگڑا کرنا مت شروع کر لیجیے، آپ کی جو رائے ہے اسے کسی تیسرے کے واسطے سے اگلے تک منتقل نہیں کیجیے، بلکہ جو کہنا ہو آمنے سامنے کہیے، آپ کے اندر اتنا حوصلہ ہونا چاہیے کہ "کن پھسکی" نہ کریں اس سے خواہ مخواہ بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں، جو پریشانیاں ہیں اس سے کس طرح نمٹا جاسکتا ہے، اس پر مشورہ بھی کیا جاسکتا ہے، ایڈجسٹمنٹ اور ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے کہ دل میں اٹھنے والے طوفان، اپنے جذبات اور غصہ پر پوری طرح قابو رکھیں، زبان سے سخت الفاظ نہ نکالیں، کیوں کہ غصہ اور بدزبانی انسان کے داخلی دشمن ہیں، اس سے آپ کی پکڑ آپ کی ذات پر باقی نہیں رہتی اور آپ اپنا آپا کھو دیتے ہیں، اسی لیے پہلوان پچھاڑنے والے کو نہیں بلکہ اسے کہا گیا ہے جو غصہ پر قابو پالے، اس لیے سمجھداری غصے پر قابو رکھنے میں ہیں، فرانسیسی سپہ سالار نیپولین بونا پارٹ کا قول ہے کہ با صلاحیت انسان وہ ہے، جو اس وقت بھی اپنے اوپر قابو رکھے جب چاروں طرف لوگ بے قابو ہو رہے ہوں، اس لیے ایڈجسٹ کرنے کے لیے ہمیشہ دھیمی آواز میں بولیں، کم بولیں اور میٹھا بولیں، اس سے آپ کو اپنے غصہ اور بدزبانی پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ ایڈجسٹمنٹ میں پرامید ہونے کا بھی بڑا دخل ہے، غلطیاں ہو سکتی ہیں، لیکن آپ کو پرامید رہنا چاہیے کہ حالات بدلیں گے اور شاید آپ جیسا سوچ رہے ہیں، ویسا نہیں ہوگا، زندگی میں کئی لوگ آپ کی خوشامد اور غیر ضروری تعریف کرکے آپ کو آسمان تک پہونچانے کی کوشش کریں گے؛ تاکہ وہ اس طرح سامنے والے کو کمتر ثابت کرنے اور آپ کو ان کے خلاف کھڑا کرنے میں کامیاب ہوجائیں، یہ بڑا نازک موڑ ہوتا ہے، تعریف سب کو پسند ہے اور سوجام کا نشہ ایک واہ واہ میں ہوتا ہے، اس واہ واہی کے چکر میں آپ سے غلطیاں ہوسکتی ہیں، ایسا زندگی کے اس موڑ پر عموماً ہوتا ہے جب آپ اپنی زندگی کی سب سے بڑی پاری کھیل رہے ہوتے ہیں، آپ کو یقین دلایا جاتا ہے کہ آپ اس مقام ومنصب پر ہیں کہ آپ سے غلطی نہیں ہوسکتی یہ ایک دھوکہ ہے، آدمی سے سب سے زیادہ غلطیاں اسی وقت ہوتی ہیں، جب وہ بام عروج پر پہونچ چکا ہوتا ہے، اس کی وجہ سے مزید ایڈجسٹمنٹ میں رکاوٹیں کھڑی ہو سکتی ہیں۔ ایڈجسٹمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنا نقطہ نظر (وژن) وسیع رکھیے اس سے چھوٹی چھوٹی باتوں میں الجھنے سے آپ بچ جائیں گے اور اس سے آگے بڑھنے میں آپ کو مدد ملے گی۔ ایڈجسٹمنٹ کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ ذہنی اور نفسیاتی طور پر تناؤ کے شکار ہونے سے بچ جائیں گے، تناؤ کوئی معمولی چیز نہیں ہے، یہ ایک دھیما زہر ہے، جس سے آپ کو ہارٹ اٹیک بھی ہوسکتا ہے، شوگر اور بلڈ پریشر بڑھنے کا بھی یہ سبب بن سکتا ہے، اس کے علاوہ آپ کے کام کرنے کی صلاحیت کو بھی یہ متاثر کرتا ہے اس لیے ایڈجسٹمنٹ کو اپنائیے اور راحت پائیے۔

رابطہ:9304919720

☆☆☆☆☆☆

# سورۃ الانبیاء: ایک مختصر تعارف

عبدالحفیظ اسلامی

آیات اور 7 رکوع پر مشتمل اس سورۃ کا نام اس مناسبت سے "الانبیاء" رکھا گیا ہے کہ اس میں بہت سے انبیاء کرام کا تذکرہ ہے۔ مضمون اور انداز بیان، دونوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کا زمانہ نزول مکہ کا دور متوسط، یعنی نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوی دور کی مکی حیات پاک کا تیسرا دور ہے۔ اس سورۃ میں وہ کشمکش زیر بحث ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سرداران قریش کے درمیان برپا تھی۔ وہ لوگ آنحضرت کے دعوائے رسالت اور آپ کی دعوت توحید اور عقیدہ آخرت پر جو شکوک اور اعتراضات پیش کرتے تھے ان کا جواب دیا گیا ہے۔ ان کی طرف سے آپ کی مخالفت میں جو چالیں چلی جارہی تھیں ان پر زجر وتوبیخ (ڈانٹ ڈپٹ) کی گئی ہے اور آخر میں ان کو یہ احساس دلایا گیا ہے کہ جس (متبرک) شخص کو تم اپنے لئے زحمت اور مصیبت سمجھ رہے ہو وہ دراصل تمہارے لئے رحمت بن کر آئے ہیں۔ (تلخیص ت ق صفحہ 511) آغاز سورت، میں نوع انسانی کو اس بات سے آگاہ کیا جارہا ہیکہ دیکھو تم دنیا میں جو کچھ اعمال کر رہے ہو، اسکے حساب دینے کا وقت قریب آپہنچا ہے اور تمہارا حال یہ ہیکہ تم (اللہ کے احکامات اور نبیؐ کی دعوت حق کے بارے میں) غفلت کا شکار ہوکر اس سے منہ پھیر رہے ہو۔ دوسری اہم بات یہ رکھی گئی کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نصیحت بھری قرآنی آیات رب تعالی کی طرف سے نازل ہوتی ہیں یہ انہیں سناتے ہیں، لیکن یہ لوگ اسکی قدر نہیں کرتے بلکہ انکا رویہ، وھم یلعبون، کا ہے یعنی انکی مجرمانہ غفلت کا یہ عالم ہیکہ نبی رحمت کی زبان مبارک سے نکلنے والی قرآنی آیات کو کھیل سمجھتے ہوئے غور سے نہیں سنتے!!!اور یہ بھی بتلایا گیا کہ یہ ظالم لوگ جنکے قلوب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر طرح طرح سے آپس میں چپکے چپکے یہ باتیں بناتے ہیں کہ کوئی بشر نبی کیسے ہوسکتا۔۔۔؟ اور کہتے ہیں کہ افتاتون السحر وانتم تبصرون تم آنکھوں دیکھتے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو ؟۔ مفسرین کرام لکھتے ہیکہ (۱) "کفار کے اس شبہ کا ازالہ کیا جارہا ہے کہ آپ بشر ہیں اس لئے نبی کیسے ہوسکتے ہیں؟ فرمایا ہماری سنت ہی یہی ہے۔ آج تک بنی نوع انسان کی طرف جتنے انبیاء بھیجے گئے وہ ان ہی کے ہم جنس کیونکہ افہام وتفہیم کا مقصد اسی طرح پورا ہوسکتا ہے۔ اگر نبی فرشتہ ہوتا تو اس کے آنے کی دو صورتیں تھیں۔ اگر وہ اپنی ملکوتی شکل میں آتا تو تم اس کی ہیبت سے دم توڑ دیتے اور اگر انسانی صورت میں آتا تو پھر تم وہی اعتراض کرتے کہ ہماری طرح بشر ہے، تمہیں کون سمجھاتا کہ یہ بشر نہیں فرشتہ ہے۔ اسلئے سنت الٰہی یہی ہے کہ انسانوں کی ہدایت کیلئے کسی انسان کو ہی نبی بناکر مبعوث فرمایا جاتا ہے۔ (۲) اس کے بعد توحید باری کے ثبوت کے لئے تکوینی دلائل کے ساتھ عقلی دلیلیں بھی پیش کردیں تاکہ انھیں راہِ راست پر لانے کی کوششیں ادھوری اور ناتمام نہ رہے۔ (۳) فرشتوں کے متعلق ان کے غلط عقیدہ کا بطلان کردیا کہ وہ خدا کی اولاد نہیں بلکہ اس کے معزز بندے ہیں۔ جو ہمہ وقت اس کی یاد، اس کی بندگی اور اس کی تسبیح و تقدیس میں مشغول رہتے ہیں۔ نہ تھکتے ہیں نہ اُکتاتے ہیں۔ (۴) اس ضمن میں توحید، نبوت اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے شکوک و شبہات کو بیان کیا اور بڑے حکیمانہ انداز میں ان کی تردید بھی کردی۔ (۵) اس کے بعد چند جلیل القدر انبیاء اور اولوالعزم رسولوں کی سیرتیں بیان فرمائیں تا کہ راہِ نور و منزل تسلیم و رضا اگر کسی مشکل سے دوچار ہو تو حوصلہ ہار نہ دے۔ شکستہ پا ہوکر بیٹھ نہ جائے بلکہ ان پاکیزہ ہستیوں کی سیرت کے مطالعہ سے تقویت حاصل کرتا ہوا آگے بڑھتا جائے۔ (۶) سورۃ کے آخری رکوع میں ایک بار پھر اس حقیقت کو بیان فرمایا گیا کہ جو شخص نیکی اور راستی کی راہ پر صدق و اخلاص کے ساتھ گامزن ہوگا وہ بامراد اور کامیاب ہوگا۔ اس کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی یہ لوگ روز محشر کی ہولناکیوں سے بھی خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ اس روز فرشتہ مرحبا! خوش آمدید! کہتے ہوئے ان کا استقبال کریں گے اور جو بدبخت، اپنی غلط کاریوں پر بضد رہے اور سمجھانے کے باوجود نہ سمجھے تو انہیں ان کے معبودوں سمیت دوزخ کا ایندھن بنادیا جائے گا۔ اس سورۃ کے ختم پر کلام الٰہی (قرآن مجید) کی شانِ عظیم کا ذکر فرماتے ہوئے ارشاد ہوا کہ اِنَّ فِی ہٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ (آیت 106)، اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کیلئے، فی ہذا سے مراد، وعظ تنبیہ ہے جو اس سورت میں مختلف انداز سے بیان کی گئی ہے۔ "بلاغ سے مراد" کفایت ومنفعت ہے یعنی وہ کافی اور مفید ہے۔ مختصر یہ کہ قرآن مجید ایک ایسی عظیم کتاب ہے جس میں ہر شخص کیلئے جو اس کو مان لیتا ہے اور اس کے مطابق عمل کرتا ہے دنیا وآخرت کا بہت ہی بڑا فائدہ ہے اور (یہ کتاب) ہر طرح سے بندے مومن کیلئے کافی ہے۔ عابدین سے مراد یہ ہے کہ خشوع وخضوع سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی غلامی (بندگی وعبادت) کرنے والے اور شیطانی خواہش کے ابھرنے پر فوری چوکنا ہوجانے اور ہر وقت اللہ کی اطاعت کو ترجیح دینے والے لوگ ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا..... وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور ہم نے آپ کو تمام جہاں والوں کیلئے رحمت بناکر ہی بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پورے جہاں کیلئے رحمت بن کر یعنی اپنی تعلیمات کے ذریعہ سے دین و دنیا کی سعادتوں سے ہمکنار کرنے کیلئے تشریف لائے ہیں! اور دوسری چیز یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو رحمت قرار دیا ہے کہ آپ کی وجہ سے یہ اُمت بالکلیہ تباہی وبربادی سے محفوظ کردی گئی جیسے گزری ہوئی اُمتوں اور قوموں کو جس طرح حرف غلط کی طرح مٹا کر رکھ دیا گیا تھا اُمت محمدیہ (جو اُمت اجابت اور امت دعوت کے اعتبار سے پوری نوع انسانی پر مشتمل ہے) پر اس طرح کا کلی عذاب نہیں آئیگا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی جانب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت دراصل سارے جہانوں کے لیے رحمت ومہربانی ہے، لیکن کفار مکہ کی یہ حماقت ونادانی تھی کہ آپکی ہستی کو زحمت سمجھتے تھے حقیقت تو یہ ہیکہ آپ کے ذریعہ علم کی روشنی عطا کرتے ہوئے، حق وباطل کا فرق بتلایا جارہا ہے، سلامتی وتباہی کی راہ واضح کرکے دیکھلائی جارہی ہے، لہٰذا آپکی لائی ہوئی دعوت کو قبول کرلو اسی میں فلاح وکامیابی ہے۔ اقتباس واستفادہ کتب: (تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن عباس اور "القرآن حکیم" مطبوعہ سعودی عرب)

رابطہ:9849099228112

☆☆☆☆
☆☆☆☆

# عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار، انصاف کی فراہمی کیسے ہو؟

**اس وقت ملک کی مختلف عدالتوں جیسے ڈسٹرکٹ کورٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ وغیرہ جیسے اہم اداروں میں پانچ کروڑ 19 لاکھ سے زائد مقدمات عدالتوں میں زیر دوراں ہیں اور التوا کا شکار ہیں، ان معاملات کے تصفیہ اور اسکے حل کے لئے کم از کم 300 سال درکار ہوں گے وہ بھی اس صورت میں جب کہ ان کی سماعت تسلسل کے ساتھ ہوتی رہے، اتنی بڑی تعداد میں مقدمات کا زیر التوا رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدلیہ سے وابستہ افراد انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کے تئیں حساس اور فکر مند نہیں ہیں۔**

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

ملک میں عدالتیں اس لیے قائم ہیں کہ اسکے ذریعے سماج کے دبے کچلے لوگوں، کمزوروں اور مظلوموں کو بروقت انصاف فراہم کیا جاسکے اور انہیں انصاف دلایا جاسکے، لیکن عدالتوں کے رہتے ہوئے سماج اور معاشرے کو انصاف نہیں مل سکتا یا متاثرین انصاف سے محروم رہیں تو اسے نظام عدلیہ اور جمہوری نظام کی بڑی ناکامی ہی کہا جا سکتا ہے، انصاف کی فراہمی میں تاخیر، انصاف کا قتل اور اس سے انکار کے مترادف ہے، ایک کامیاب جمہوری اور مثالی نظام کے لئے یہ ضروری ہے کہ متاثرین کو بروقت انصاف فراہم کیا جائے، ملک میں فوری انصاف رسانی کا عمل ایک سنگین بحران کی شکل اختیار کرچکا ہے، گذشتہ کئی برسوں سے لوگوں کو بروقت عدالتوں سے انصاف نہیں مل رہا ہے اور شاید اسی وجہ سے عدلیہ سے لوگوں کا اعتماد اور بھروسہ بہت حد تک ختم ہوتا جا رہا ہے، جو یقینا تشویشناک اور افسوسناک ہے، اس وقت ملک کی مختلف عدالتوں جیسے ڈسٹرکٹ کورٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ وغیرہ جیسے اہم اداروں میں پانچ کروڑ 19 لاکھ سے زائد مقدمات عدالتوں میں زیر دوراں ہیں اور التوا کا شکار ہیں، ان معاملات کے تصفیہ اور اسکے حل کے لئے کم از کم 300 سال درکار ہوں گے وہ بھی اس صورت میں جب کہ ان کی سماعت تسلسل کے ساتھ ہوتی رہے، اتنی بڑی تعداد میں مقدمات کا زیر التوا رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدلیہ سے وابستہ افراد انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کے تئیں حساس اور فکر مند نہیں ہیں، گذشتہ دنوں حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسدالدین اویسی صاحب نے لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران، ملک کی مختلف عدالتوں میں زیر دوراں مقدمات سے متعلق مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال سے سوال کیا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں اب تک کتنے مقدمات زیر دوراں ہیں؟ اراضیات سے متعلق کتنے مقدمات التوا کا شکار ہیں اور حکومت کی جانب سے ان مقدمات کی یکسوئی کے لئے اگر آپ نے فاسٹ ٹریک کے اقدامات کئے ہیں تو اسکی تفصیلات بتائی جائیں اگر نہیں تو اسکی وجوہات بتائی جائیں؟ اس پر مرکزی وزیر قانون وانصاف ارجن رام میگھوال نے نیشنل جوڈیشل ڈاٹا گرڈ کے حوالے سے بتایا کہ سپریم کورٹ میں 82922 مقدمات، ہائی کورٹس میں 62 لاکھ 28980 مقدمات، جبکہ ضلعی اور اس کے ذیلی عدالتوں میں 4 کروڑ، 56 لاکھ 17477 مقدمات زیر التوا ہیں، مرکزی وزیر نے ایوان کو بتایا کہ عدالتوں میں زیر دوراں مقدمہ کی معلومات مرکزی سطح پر نہیں دیکھی جاتی ہیں زیر التوا مقدمات کو مقررہ مدت میں ختم کرنے کے لئے معاملہ عدلیہ کے اختیار میں ہے تاہم حکومت کی جانب سے عدلیہ کو ماحول فراہم کیا جارہا ہے کہ وہ مقدمات کی تیزی کے ساتھ یکسوئی کریں اور زیر التوا مقدمات کو کم کریں، انھوں نے ایوان کو بتایا کہ "2011 کی مردم شماری کے مطابق آبادی کی بنیاد پر، جو کہ 19.1210 ملین تھی، اور سال 2024 میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹس، ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالتوں میں ججوں کی منظور شدہ تعداد کے بارے میں دستیاب معلومات کے مطابق، ملک میں ججوں کی آبادی کا تناسب تقریباً 21 جج فی ملین آبادی کے برابر ہے، ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کی تفصیلات بتاتے ہوئے، میگھوال نے کہا کہ 2024 میں، تازہ تقرریوں کی تعداد 34 تھی؛ 2023 میں یہ 110 تھی؛ 2022 میں یہ 165 تھی، 2021 میں یہ 120 تھی؛ 2020 میں یہ 66 تھی؛ اور 2019 میں یہ 81 تھا، سال 2024 میں سپریم کورٹ میں تعینات ہونے والے ججوں کی تعداد چار تھی۔ 2023 میں، یہ 14 تھا؛ 2022 میں، یہ تین تھا؛ 2021 میں، یہ نو تھا؛ اور 2019 میں، یہ 10 تھا۔ 2020 میں کوئی تقرری نہیں ہوئی تھی" چند مہینے قبل آر ٹی آئی کی ایک رپورٹ میں یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا تھا کہ گذشتہ 30 سال سے ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں ججس کی مکمل تعداد دستیاب نہیں ہے، مرکزی وزارت انصاف نے تلنگانہ کے کتہ گوڑم کے رہنے والے حقوق انسانی کے ایک کارکن کو آر ٹی آئی کے تحت کئے گئے سوال پر یہ بات بتائی گئی، قانون کے طالب علم منی دیپ نے اس تعلق سے مرکزی وزارت قانون سے معلومات طلب کی تھیں، مرکزی محکمہ نے بتایا کہ یکم جنوری 2021 تک ملک میں 25 ہائی کورٹس میں 411 ججس کی جائیدادیں مخلوعہ ہیں، جبکہ ان ہائی کورٹس میں منظورہ تعداد 1079 بتائی گئی ہے، ہائی کورٹ میں فی الوقت ججز کی تعداد 668 ہے، یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ 1991 سے ہی ججز کی مخلوعہ جائیدادوں میں اضافہ ہوتا رہا ہے، 2001 میں ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 99 تھی، جو 2011 میں بڑھ کر 286 ہوگئی جبکہ اس وقت یہ تعداد بالترتیب 647 اور 895 ہونی چاہیے تھی، انسانی حقوق کارکن نے بتایا کہ ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں فی الوقت ججس کا مکمل کورم موجود نہیں ہے اور تقریبا 30 سال سے یہی صورتحال برقرار ہے، الہ آباد ہائی کورٹ میں مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 64 بتائی گئی ہے، جبکہ کلکتہ ہائی کورٹ میں 36، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں ججس کی 36 جائیدادیں مخلوعہ ہیں، انسانی حقوق کارکن نے مزید بتایا کہ ہائی کورٹس میں اگر ججس کی اتنی قلت پائی جاتی ہے تو ضلعی عدالت اور مجسٹریٹ کورٹ کا حال تو اس سے بھی برا ہوگا، پھر بروقت مقدمات کی یکسوئی میں یقینی طور پر تاخیر ہوگی، انہوں نے بتایا کہ مرکز ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کو پر کرنے میں ناکام رہا ہے، جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے، حقوق انسانی کے اس کارکن نے مزید بتایا کہ مقدمات کی عدم یکسوئی کی وجہ سے کمزور طبقات کے تقریبا پانچ لاکھ زیر دریافت قیدی ملک کی مختلف جیلوں میں بند ہیں، ہر سال اس تعداد میں ایک لاکھ سے زیادہ کا اضافہ ہورہا ہے، تقریبا ڈیڑھ لاکھ لوگ ایک برس سے زائد عرصے سے مقید ہیں، جبکہ 80 ہزار سے زائد لوگ پانچ برس سے زیادہ عرصے سے جیلوں میں بند ہیں اور ہر سال اس تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ کئی مواقعوں پر ایسی شکایات ملتی ہیں کہ زیر دریافت قیدیوں کو جھوٹے مقدمات میں ماخوذ کیا گیا ہے اور یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ کئی زیر دریافت قیدی ضمانتوں کے لئے پیسوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے بھی جیلوں میں ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک کی کئی عدالتوں میں حتی کہ ٹائلٹ تک کی مناسب سہولتیں بھی میسر نہیں ہیں، ان سہولتوں کی عاجلانہ فراہمی کے لئے اقدامات کئے جانے چاہئے، اور حکومت کو مکمل منظورہ تعداد کے مطابق ججوں کا تقرر کرنا چاہئے" چند ماہ پہلے کی یہ رپورٹ ایک بار پھر سے پڑھئے اور غور کیجئے کہ ملک کے عدالتی نظام میں کس قدر خامیاں اور کمیاں ہیں اور کیسے عدالتی نظام کو اصلاح کی ضرورت ہے؟ کیا اصلاح کے بغیر بروقت انصاف کی فراہمی ممکن ہے؟ ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ میں ایسے مقدمات کا ذکر بھی ملتا ہے کہ انصاف کے حصول کی آس لگائے افراد، عدالتوں کا چکر کاٹتے کاٹتے اکثر اس دار فانی سے رخصت ہو گئے اور ان کے مقدمات عدالت میں زیر غور ہی رہے، عدالتوں میں ججوں کی خالی جگہوں کو پر کرنے کے لئے سنجیدہ اور فوری اقدام وقت کا اہم تقاضا ہے، لیکن اس ضمن میں ارباب حل و عقد کا رویہ بہت افسوسناک ہے، ججس کی تقرری کا عمل بھی مقدمات کو فیصل کرنے کے عمل میں برتی جانے والی سست رفتاری کی مانند ہے، جنوری 2024 کے ڈیٹا کے مطابق ملک کے ہائی کورٹس میں ججوں کی مقررہ تعداد 1114 ہے، جس میں 783 جج ہی اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، 331 ججوں کی بحالی کے عمل میں اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے، ججوں کی تقرری کے تئیں یہ غیر سنجیدگی ظاہر کرتی ہے کہ ارباب اقتدار صرف زبانی طور پر انصاف کی فراہمی کے دعوے کرتے ہیں، ان دعوؤں کو عملی شکل دینے کے لیے جو اقدام لازمی ہے، انھیں بروئے کار لانے کی مطلق پرواہ نہیں ہے، اقتدار کے علاوہ نوکر شاہی بھی اس عمل کو متاثر کرتی ہے، ججوں کی تقرری کی فائلیں کئی کئی مہینوں تک ان افسروں کی میز پر پڑی رہتی ہیں جن کی دستخط کے بغیر یہ عمل مکمل نہیں ہوسکتا، مختلف سطحوں پر عدلیہ سے وابستہ افراد کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ اپنی منصبی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں وہ غیر جانبداری اور دیانتداری کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ انصاف کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے لیکن اگر اس اصول کا تجزیہ معاصر عدالتی نظام کے تناظر میں لیا جائے تو بعض دفعہ حالات اس کے برعکس نظر آتے ہیں، گذشتہ ایک دہائی کے دوران فسطائیت نے جس طرح مختلف عوامی شعبوں پر اپنے اثرات ظاہر کیے ہیں اس سے عدالتی نظام بھی مبرا نہیں رہا ہے حالیہ برسوں میں کئی ایسی مثالیں سامنے آئی ہیں جن میں ججوں کے ذریعے کسی خاص مذہب یا طبقہ کی حمایت کی گئی، ججوں کا یہ رویہ انصاف کے عمل کو بہرحال متاثر کرتا ہے اور اس کے سبب جائز فریق انصاف سے محروم رہ جاتے ہیں، عدالتوں میں ججوں کی کمی کے علاوہ بعض ریاستوں میں ضلع اور ہائی کورٹ سطح پر موزوں انفراسٹرکچر کی کمی بھی معاملات کے زیر التوا رہنے کی ایک وجہ ہے یہ کی اکثر مقدمات سے وابستہ فائلوں اور دیگر اہم دستاویزات کو محفوظ رکھنے اور عدالتوں میں بروقت انہیں پیش کرنے کے عمل کو متاثر کرتی ہے، اس کے علاوہ عدالتی ریکارڈ سے جج کی میز تک کسی مقدمے کی فائل کے پہنچنے کے عمل میں مختلف سطحوں پر جو ملازمین شامل ہوتے ہیں وہ بھی اکثر اپنے فرائض کی تکمیل میں اس ایمانداری کا مظاہرہ نہیں کرتے جو مقدمات کے بروقت فیصل ہونے کے لیے ناگزیر ہے، عدالتی حکام اور کورٹ کے ملازمین کو اس سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ معاملات کی نوعیت کیا ہے اور کسی معاملے کو تادیر زیر التوا رکھنے سے انصاف کا عمل کس حد تک متاثر ہوگا، جو اصولی تصورات عدلیہ سے وابستہ ہیں اگر انہیں پوری دیانتداری کے ساتھ روبہ عمل لایا جائے تو انصاف کی فراہمی کے عمل کو بڑی حد تک بروقت نتیجہ خیز بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی رسوخ یا مالی تونگری اس عمل کو پیچیدہ بنا دیتی ہے اس کے سبب ان حساس معاملات میں بھی فوری انصاف کی راہ طویل ہوجاتی ہے جو کسی فرد تنظیم یا جماعت کے کیریئر اور مستقبل سے وابستہ ہوتے ہیں ہندوستان کے عدالتی نظام میں جو اصلاحات فوری درکار ہیں ان میں سب سے ضروری یہ ہے کہ مقدمات کی نوعیت کے لحاظ سے ان کی سماعت کی فہرست ترتیب دی جائے، عدالت عظمی اور بعض ہائی کورٹ کے ججوں نے بھی اس پہلو پر زور دیا ہے لیکن اس کے باوجود اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی اغراض یا مالی منفعت کا دباؤ صورتحال کو اس قدر پیچیدہ بنا دیتا ہے کہ نوعیت کے اعتبار سے اہم اور غیر اہم معاملات کی تفریق ختم ہوجاتی ہے، اس ضمن میں عمر خالد کی ضمانت اور سنبھل کی جامع مسجد کے سروے والے معاملات کی مثال ہی یہ ظاہر کر دیتی ہے کہ انصاف کی فراہمی کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو یقینی بنانے کے تئیں عدلیہ سے وابستہ افراد کس حد تک سنجیدہ ہیں قانون کی رو سے ضمانت حق اور جیل استثنی ہے لیکن اس کے باوجود گذشتہ چار برسوں سے عمر خالد کی ضمانت کی عرضی پر سماعت نہیں ہوسکی ہے، اس کے برعکس جامع مسجد سنبھل کے سروے معاملے میں عدالت نے مثالی تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا، اسی طریقے سے گیان واپی معاملے میں بھی حد سے زیادہ تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا گیا، ان مثالوں کے علاوہ ایسی کئی دیگر مثالیں آسانی سے پیش کی جا سکتی ہیں جو انصاف کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو متاثر کرتی ہیں، اس ضمن میں تازہ مثال سابق چیف جسٹس چندر چوڑ کے اس بیان سے بھی ملتی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایودھیا تناظر میں فیصلہ کرنے کی قوت انہیں بھگوان نے عطا کی تھی، اس معاملے میں آستھا کے نام پر جس طرح قانونی تقاضوں کو بالائے طاق رکھ دیا گیا، وہ صریح طور پر انصاف کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے، اس فیصلے میں آستھا کو انصاف پر ترجیح دینے والے ججوں کو اقتدار نے جس انداز میں نوازا ہے اس سے یہ ثابت کرتا ہے کہ انصاف کی فراہمی کے لئے عدالتیں اب اس حد تک خودمختار نہیں رہیں جن پر بلا چوں چرا اعتماد کرلیا جائے، ججوں کی کمی، انفراسٹرکچر کا فقدان، سیاسی دباؤ اور مذہبی بنیاد پر جانبداری والا رویہ انصاف کے عمل کو متاثر کرنے والے ایسے عوامل ہیں جو ہندوستانی عدلیہ کی مایوس کن سچائی بیان کرتے ہیں، ان عوامل میں اصلاح کے بغیر نہ تو انصاف کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور نہ ہی مقدمات کے تصفیہ کی رفتار کو بڑھایا جا سکتا ہے، عدالتوں میں زیر التوا کروڑوں معاملات، انصاف میں تاخیر ناانصافی کے مترادف کی بڑی مثال ہے، 1993 میں ریلیز ہونے والی فلم دامنی میں سنی دیول کا مشہور ڈائیلاگ عدالتی نظام کی بہترین عکاسی کرتا ہے، جس میں وہ بطور وکیل جج سے کہتا ہے می لارڈ! تاریخ پر تاریخ تاریخ پر تاریخ تاریخ پر تاریخ تو ملتی رہی لیکن انصاف نہیں ملا، اس وقت عدالتوں میں زیر التوا معاملات سے متعلق افراد بھی اسی کیفیت سے دوچار ہیں اور یہ صورتحال یقینا انصاف کی فراہمی پر سوالیہ نشان لگاتی ہے۔ کچھ دنوں قبل ہی بابری مسجد کے خلاف فیصلے سنانے والے سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی جنھیں سبکدوشی کے فورا بعد حکومت نے انعام کے طور پر راجیہ سبھا بھیج دیا تھا، نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اب عدالتوں میں انصاف نہیں ملتا اسلئے لوگ عدالت جانا نہیں چاہتے، اسکا مطلب اسکے علاوہ اور کیا ہوسکتا ہے کہ اب ملک میں قانون کی حکمرانی کا عمل بد سے بدتر ہوتا چلا جارہا ہے، معروف صحافی راج دیپ سردیسائی نے انصاف کی موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب حکومت تبدیل ہوتی ہے تو ثبوت بھی بدل جاتے ہیں، الزامات بدل جاتے ہیں، تفتیش کار تبدیل ہوجاتے ہیں اور فیصلے بھی بدل جاتے ہیں، ان حالات میں جب ہر اہم مقدمے کو سیاسی رنگ دے دیا جاتا ہے تو پھر انصاف کے نظام پر کس طرح یقین کیا جائے؟ ملک کے عدل وانصاف کے نظام کو تنازعات اور شکوک سے پاک رکھنے کے لئے ججوں کی تقرری سے لے کر انصاف کے عمل تک ہر پہلو میں شفافیت لانے کی ضرورت ہے، عدلیہ کی غیر جانبداری اور خود مختاری کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے ہر طرح کی سیاست اور مداخلت سے پاک رکھا جائے تاکہ بروقت انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے، انصاف کے عدم فراہمی کی ایک بڑی وجہ عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار بھی ہے پھر ایسے میں لوگوں کو انصاف کیسے ملے گا مقدمات کا انبار عدالتوں سے کیسے کم کیا جائے اسکی کیا صورت ہوسکتی ہے حکومت کو بھی اس معاملے میں لائحہ عمل طے کرنا ہوگا لیکن ہم آپ بھی اس پر غور کریں۔

رابطہ:8099695186

# ممتاز و بزرگ صحافی جلال الدین اسلم کے منتخب مجموعہ مضامین 'نقد و نظر' کا اجرا

## پروفیسر اختر الواسع، معصوم مرادآبادی، سہیل انجم اور ڈاکٹر سیّد احمد خاں کا اظہار خیال

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) "جلال الدین اسلم صحافت و کتابت کا بہترین امتزاج ہیں۔ انہوں نے پوری زندگی قلم و قرطاس کی خدمت میں بسر کی اور آج پیرانہ سالی کے باوجود بھی قلم و قرطاس سے ان کا رشتہ قائم ہے۔" ان خیالات کا اظہار آج یہاں غالب اکیڈمی میں پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے جلال الدین اسلم کے منتخب مجموعہ مضامین 'نقد و نظر' کے اجرا کی تقریب میں کیا۔ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (یو ڈی او) کی ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ 'نقد و نظر' جلال الدین اسلم کے افکار و نظریات کا آئینہ ہے اور اسے زیادہ سے زیادہ ہاتھوں پر پہنچنا چاہیے۔ صدارتی کلمات میں انہوں نے مزید کہا کہ زبانوں کی بقا اور اس کے چاہنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا حکومت کا کام ہے۔ ممتاز صحافی معصوم مرادآبادی نے خطاب میں کہا کہ جلال الدین اسلم کی تازہ کتاب میں شامل مضامین ملک و ملت کے لیے ان کے درد کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان کی زندگی کا سب سے غالب پہلو انسانیت نوازی ہے۔ انہوں نے ضرورت مندوں اور مستحقین کی بے لوث خدمت کی ہے۔ صحافت اور کتابت سے ان کا رشتہ پیشہ ورانہ نہیں بلکہ مخلصانہ ہے اور انہوں نے آج تک کوئی کام مالی منفعت کے نقطہ نظر سے نہیں کیا۔

سینئر صحافی سہیل انجم نے کہا کہ جلال الدین اسلم نے کتابت اور صحافت کے ذریعہ اردو زبان و ادب کی بیش بہا خدمت انجام دی ہے اور وہ ہمیشہ لوگوں کی مدد کرنے میں پیش پیش رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جلال الدین اسلم صاحب کے منتخب مجموعہ مضامین "نقد و نظر" دستاویزی حیثیت کا حامل ہے۔ اردو بک ریویو کے ایڈیٹر محمد عارف اقبال نے کہا کہ 'نقد و نظر' جلال الدین اسلم کے ایسے مضامین کا مجموعہ ہے جو انہوں نے گہری سوچ کے بعد لکھے ہیں۔ وہ افکار و نظریات کی سطح پر بلند آہنگ ہیں۔ پروگرام کے آرگنائزر اور اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے قومی صدر ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے کہا کہ جلال الدین اسلم نے گوشہ نشینی کے ساتھ اردو زبان کی جو خدمت انجام دی ہے وہ بڑے بڑے ادیبوں اور صحافیوں نے انجام نہیں دی۔ غالب اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر عقیل احمد نے اس موقع پر صاحب کتاب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ان مضامین کو بھی منظر عام پر لائیں جو ابھی تک شائع نہیں ہوئے ہیں۔ فیروز ہاشمی، جاوید رحمانی، ڈاکٹر مفتی انور جاوید دہلوی اور کے ایل نارنگ ساقی نے بھی اس موقع پر جلال الدین اسلم کو مبارک باد پیش کی۔ اہم شرکاء میں مولانا ارشد سراج الدین مکی، ڈاکٹر خورشید عالم، حکیم آفتاب عالم، محمد نوشاد ندوی، اسرار احمد اُجینی، دانش رحمن، فیضان، ریحان، ذیشان، محمد اویس، محمد حنیف، ندیم عارف اور محمد عمران قنوجی وغیرہ شامل ہیں۔ تمام شرکاء کا شکریہ ڈاکٹر ابوزید نے ادا کیا۔

# دہلی میں 27 سال بعد بی جے پی کی حکومت:

## وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سمیت چھ وزراء نے حلف لیا

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) طلباء کی سیاست سے قومی دھارے کی سیاست میں آنے والی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی تجربہ کار کارکن ریکھا گپتا کی قیادت والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے آج قومی راجدھانی علاقہ دہلی کی حکومت کی باگ ڈور سنبھالی۔ دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے حلقوں کے سرکردہ رہنماؤں کی موجودگی میں لیفٹیننٹ گورنر وی کے۔ سکسینہ نے محترمہ گپتا اور ان کے ساتھی وزراء کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ محترمہ گپتا شالیمار باغ حلقے سے بی جے پی کی ممبر اسمبلی منتخب ہوئی ہیں۔ محترمہ گپتا کے بعد عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو شکست دے کر نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے ممبر اسمبلی منتخب والے پرویش صاحب سنگھ ورما نے وزیر کے عہدے کا حلف لیا۔ اس کے بعد مسٹر آشیش سود، منجندر سنگھ سرسا، رویندر اندراج سنگھ، کپل مشرا اور پنکج کمار سنگھ نے وزیر کے طور پر حلف لیا۔ رام لیلا گراؤنڈ میں تین اسٹیج سجائے گئے۔ بائیں اسٹیج پر مختلف مذاہب کے مذہبی پیشوا اور کئی نامور بزرگ بیٹھے تھے۔ وزیر اعلیٰ اور وزراء کو حلف دلانے کے درمیانی اسٹیج پر انتظامات کئے گئے تھے اور اس اسٹیج پر وزیر اعظم مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت مودی کابینہ کے دیگر وزراء، بی جے پی کے قومی صدر جے پی۔ نڈا، دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا، بی جے پی اور این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ موجود تھے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت وشو سرما، گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی، مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو اور نائب وزیر اعلیٰ راجندر شکلا، چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی، راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو، نائب وزیر علی پون کلیان، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، اتر پردیش کے نائب وزرائے اعلیٰ کیشو پرساد موریہ اور برجیش پاٹھک، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا، شمال مشرق کے رہنما، دہلی کے تمام اراکین پارلیمنٹ، میئر اور دہلی کے مرکزی وزراء اور جنتا دل یونائیٹڈ کے لیڈر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ قومی ترانے سے حلف برداری کی تقریب کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد دہلی کے چیف سکریٹری دھرمیندر کمار نے مرکزی وزارت داخلہ کا نوٹیفکیشن پڑھ کر سنایا، جس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے محترمہ ریکھا گپتا کو وزیر اعلیٰ اور چھ دیگر اراکین اسمبلی کو وزیر اعلیٰ مقرر کرنے کی اجازت دی تھی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹویٹر پر محترمہ گپتا کو وزیر اعلیٰ بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر مودی نے لکھا "محترمہ ریکھا گپتا جی کو دہلی کی وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد۔ وہ نچلی سطح سے اٹھی ہیں، کیمپس کی سیاست، ریاستی تنظیم، میونسپل کارپوریشن انتظامیہ میں سرگرم رہی ہیں اور اب ایم ایل اے اور وزیر اعلیٰ بھی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ دہلی کی ترقی کے لیے اپنی پوری طاقت سے کام کریں گی۔ ایک کامیاب مدت کے لیے میری نیک خواہشات۔" حلف برداری کے بعد وزیر اعلیٰ گپتا نے کہا کہ ان کی حکومت انتخابات کے دوران دہلی کے عوام سے پارٹی کی طرف سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کرپشن کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی اور کرپشن کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ مسز گپتا دہلی کی چوتھی خاتون وزیر اعلیٰ ہیں اور اس وقت مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بعد ریاست کی سربراہی کرنے والی دوسری خاتون ہیں۔

## ریکھا کابینہ میں شامل کپل مشرا پوروانچل کا جانا پہچانا چہرہ ہیں

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) طلبہ کی سیاست سے اپنی عوامی زندگی کا آغاز کرنے والے اور ریکھا کابینہ میں شامل ہونے والے کپل مشرا قومی دارالحکومت دہلی کے پوروانچل سے ایک جانا پہچانا نام ہے۔ مسٹر مشرا اس وقت دہلی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نائب صدر ہیں اور حال ہی میں ہوئے دہلی اسمبلی انتخابات میں کراول نگر اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے منتخب ہوئے ہیں۔ مسٹر مشرا اصل میں دیوریا، اتر پردیش کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے دہلی یونیورسٹی سے سوشل ورک میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مسٹر مشرا نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے رکن کے طور پر کیا اور کالج کی تعلیم کے دوران اس تنظیم میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔ اپنی طالب علمی کے دوران مسٹر مشرا نے جمنا کی صفائی کے لیے کئی عوامی تحریکوں کی قیادت کی اور کامن ویلتھ گیمز کے دوران ماحولیاتی نقصان اور بدعنوانی کے مسائل کو پرزور طریقے سے اٹھایا۔ مسٹر مشرا 2015 میں عام آدمی پارٹی (آپ) کے ٹکٹ پر کراول نگر اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے منتخب ہوئے اور کیجریوال حکومت میں کابینہ کے وزیر بنے۔ اس دوران انہوں نے عوامی بہبود کے مسائل جیسے جمنا کی صفائی، پانی کی فراہمی کی اسکیموں پر کام کیا۔ سال 2017 میں بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے مسٹر مشرا نے آپ حکومت سے استعفیٰ دے دیا اور بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ مسٹر مشرا کی والدہ اناپورنا مشرا مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن کی پہلی میئر تھیں اور انہوں نے 'سوراج' جیسے جمہوری نظام کے ذریعے عوامی رائے کا استعمال کرتے ہوئے اپنا وارڈ چلایا۔ مسٹر مشرا کے والد رامیشور مشرا راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے کل وقتی پرچارک ہیں اور قومی اور ثقافتی مسائل پر کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔

## 27 سال بعد بی جے پی نے دوبارہ دہلی کی باگ ڈور سنبھالی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) محترمہ ریکھا گپتا کے دہلی کی وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے ساتھ ہی، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج پھر 27 سال بعد قومی دارالحکومت دہلی کی حکومت کی باگ ڈور سنبھال لی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، بی جے پی کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے زیر انتظام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، نائب وزرائے اعلیٰ اور دیگر رہنماؤں کی موجودگی میں لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے تاریخی رام لیلا میدان میں محترمہ ریکھا گپتا کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف دلایا۔ اس کے ساتھ ہی لیفٹیننٹ گورنر نے مسٹر پرویش صاحب سنگھ ورما، آشیش سود، منجندر سنگھ سرسا، رویندر اندراج سنگھ، کپل مشرا اور پنکج کمار سنگھ کو وزارت کا حلف دلایا۔ رام لیلا میدان پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی بڑی بھیڑ سے بھرا ہوا تھا۔ وزیر اعلیٰ اور وزراء کے حلف اٹھاتے ہی لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انہوں نے جئے شری رام کے نعرے لگائے۔ حلف لینے کے بعد وزیر اعظم مودی نے دہلی حکومت کی وزیر اعلیٰ اور وزراء کے ساتھ آگے بڑھ کر ہاتھ جوڑ کر لوگوں کا استقبال کیا اور ایک گروپ فوٹو بھی کھنچوائی۔ چیف سکریٹری دھرمیندر کمار نے حلف برداری کی تقریب کا انعقاد کیا۔ واضح رہے کہ محترمہ ریکھا گپتا دہلی کی چوتھی وزیر اعلیٰ اور بی جے پی کی دوسری خاتون وزیر اعلیٰ ہیں۔ دہلی میں، سال 1998 میں، محترمہ سشما سوراج نے دہلی اور بی جے پی کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔

## پٹنائک نے ریکھا گپتا کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) بیجو جنتا دل کے صدر نوین پٹنائک نے جمعرات کو ریکھا گپتا کو دہلی کی وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر پٹنائک نے سوشل میڈیا پر اپنا مبارکبادی پیغام پوسٹ کیا: "محترمہ ریکھا گپتا جی کو دہلی کی وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد۔ میری خواہش ہے کہ آپ کی قیادت میں دہلی ریاست کے لوگوں کے تعاون سے مزید ترقی کرے۔ میری نیک خواہشات۔" قابل ذکر ہے کہ محترمہ ریکھا گپتا دہلی کی چوتھی وزیر اعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی دوسری خاتون وزیر اعلیٰ ہیں۔ دہلی میں سال 1998 میں محترمہ سشما سوراج نے دہلی اور بی جے پی کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد بالترتیب کانگریس کی مسز شیلا دکشت اور عام آدمی پارٹی کی آتشی مارلینا سنگھ دوسری اور تیسری خاتون وزیر اعلیٰ تھیں۔

## دھنکھڑ نے میزورم اور اروناچل پردیش کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے میزورم اور اروناچل پردیش کے عوام کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی ہے۔ جمعرات کو الگ الگ پیغامات میں مسٹر دھنکھڑ نے میزورم اور اروناچل پردیش کے لوگوں کے لیے سکھ اور خوشحالی کی خواہش کی۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا، "میزورم کے لوگوں کو ان کے ریاستی یوم تاسیس پر نیک خواہشات۔ یہ ریاست امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رہے۔" انہوں نے کہا کہ میزورم، جو اپنی ثقافتی شناخت اور قدرتی حسن کے لیے مشہور ہے، ہم آہنگی اور ترقی کا ستون ہے۔ ایک اور پوسٹ میں نائب صدر جمہوریہ نے اروناچل پردیش کے عوام کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا، "اروناچل پردیش کے لوگوں کو یوم تاسیس پر نیک خواہشات۔ اروناچل پردیش کامیابی، خوشحالی اور ترقی کی نئی بلندیوں کی طرف بڑھتا رہے۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ریاست نے اپنی بھرپور وراثت کے ساتھ ترقی کی ہے جو دوسروں کے لیے ترغیب کا ذریعہ ہے۔

## راہل، پرینکا نے اروناچل اور میزورم کے لوگوں کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آج اروناچل پردیش اور میزورم کے لوگوں کو یوم تاسیس پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی شناخت کی حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے تنوع اور اتحاد کی علامت ملک کی تمام ریاستوں کے لوگوں کی بھرپور وراثت اور ترقی پسندی ہماری شناخت ہے اور یہ خصوصیات ہماری قوم کے تانے بانے کو مزید خوشحالی فراہم کرتی ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "اروناچل پردیش اور میزورم کی ہماری بہنوں اور بھائیوں کو ان کے یوم تاسیس کے موقع پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ شمال مشرقی ہندوستان کے یہ جواہرات اپنے بھرپور ورثے اور ترقی پسند جذبے کے ذریعے ہمارے ملک کے تنوع میں اتحاد کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہمیں مل کر ان کی منفرد شناخت کی حفاظت اور اس کا جشن منانا چاہیے جو ہماری قوم کے تانے بانے کو خوشحال کرتی ہے۔ اپنے پیغام میں مسز واڈرا نے کہا، "اروناچل پردیش اور میزورم کے یوم تاسیس پر دونوں ریاستوں کے لوگوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ ان ریاستوں کی بھرپور قدرتی خوبصورتی، منفرد ثقافتیں اور روایات ہمارے ملک کے تنوع کو تقویت بخشتی ہیں۔ ان کی حفاظت کرنا اور انہیں خوشحال بنانا ہم سب کا فرض ہے۔

## امیت شاہ نے میزورم، اروناچل کے لوگوں کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو میزورم اور اروناچل پردیش کے لوگوں کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی۔ اپنے سوشل میڈیا ہینڈل "ایکس" پر مسٹر شاہ نے کہا: "میزورم کی ہماری بہنوں اور بھائیوں کو ریاستی یوم تاسیس پر مبارکباد۔ بھرپور ورثے سے مالا مال میزورم کے لوگوں نے ہمیشہ ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ میں ریاست کی مسلسل ترقی کی خواہش کرتا ہوں۔" اروناچل پردیش کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا، "اروناچل پردیش کے ہماری بہنوں اور بھائیوں کو ریاستی یوم تاسیس پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ قدرتی حسن اور ثقافتی تنوع سے مالا مال اروناچل پردیش نے ہندوستان کی ترقی میں بہت بڑا حصہ ڈالا ہے۔ ریاست نئی بلندیوں کو چھوئے۔ مسٹر شاہ اکیتا اتسو: شمال مشرق کے امیر ثقافتی ورثے کی ایک جھلک کا آج یہاں کا افتتاح کریں گے۔

## پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے درمیان پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.14 فیصد گر کر 72.15 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ وہیں لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.08 فیصد اضافے کے ساتھ 76.10 ڈالر فی بیرل رہی۔

## 'وکست بھارت' میں اردو زبان کا اہم رول ہوگا: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) 'وکست بھارت' کے نظریے میں اردو کے روشن مستقبل اور فروغ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ 'وکست بھارت' میں اردو زبان کا اہم رول ہوگا کیوں کہ یہ کثیر لسانی ملک ہے اور اردو بھی ملک کی ترقی میں کردار ادا کرنے سے پیچھے نہیں ہے۔ یہ بات انہوں نے این سی پی یو ایل کے ذریعہ منعقدہ سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس سے متعلق ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ یوم مادری زبان کا جشن کے موقع پر 21 سے 23 فروری تک منعقد ہونے والی سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس بعنوان وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن میں اردو زبان کے فروغ، اردو زبان کا دوسری زبان کے ادب سے رشتہ، کثیر لسانی ملک میں اردو کا دوسری زبان کے ساتھ رویہ کیا ہونا چاہئے، کیا ہمیں اپنے کنٹنٹ پر نظر نہیں ڈالنا چاہئے۔ اس کے علاوہ ملک کی تعمیر و ترقی میں اردو زبان کا رول کیا ہونا چاہئے، اردو زبان میں بہت سی چیزیں پہلے تھیں جن میں اب تبدیلی آ گئی ہے، اس کانفرنس میں اس پر توجہ ڈالی جائے گی۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس میں اردو کے کاز کو آگے بڑھانے کے لئے انفوٹمنٹ وسائل کا استعمال، اردو زبان کی ترویج و اشاعت کے لئے آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے آئی) کا استعمال، بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کے درمیان ہموار رابطے کا استحکام، اردو کے مدھوبن میں رادھا کرشن، اردو تخلیقات میں سماجی، ثقافتی، سے اسی اقدار کی عکاسی، عوامی تعلیمی نظام اردو کا سمٹتا دائرہ اور اصلاحی اقدامات جیسے عنوانات پر ماہرین اپنے خیالات اور مقالات پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان میں اردو کا مقام کیا ہوگا اس کانفرنس میں اس پر بات چیت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس میں آذربائیجان، مصر، متحدہ عرب امارات، قطر، نیپال اور جرمنی، امریکہ اور دیگر ممالک کے اردو سے وابستہ حضرات شامل ہیں۔ کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر اقبال نے کہا اس کانفرنس میں ہندوستان میں جہاں اردو بولی جاتی ہے اور جہاں اردو پھل پھول رہی ہے، وہاں کے لوگوں کو دعوت دی گئی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اردو کے صحافی اردو کے تئیں کونسل کے اغراض و مقاصد کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اردو صحافت اور ادب کی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اردو کے صحافی اور ادیب کو بھی ہندوستان کی پائیدار ترقی میں اپنا رول ادا کرنا چاہئے، کیوں کہ کثیر لسانی ہندوستان میں تمام زبانوں کا اہم رول ہوگا اور اردو اس سے پیچھے نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ 2019 کے بعد قومی اردو کونسل کی یہ پہلی کانفرنس تھی۔

☆☆☆☆

## پانچ ممالک کے سفارت کاروں نے صدر مرمو کو اپنی اسناد پیش کیں

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) پانچ ممالک کے سفیروں اور ہائی کمشنروں نے آج یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو اپنی اسناد پیش کیں۔ صدر کے سیکریٹریٹ کے مطابق راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں پناما، گیانا، سوڈان، ڈنمارک اور فلسطین کے سفیروں اور ہائی کمشنروں نے صدر جمہوریہ کو اپنی اسناد پیش کیں۔ اپنی اسناد پیش کرنے والوں میں پناما کے سفیر الونسو کوریا میگوئل، گیانا کے ہائی کمشنر دھرما کمار سراج، سوڈان کے سفیر ڈاکٹر محمد عبداللہ علی ایلٹوم، ڈنمارک کے سفیر راسمس ابیلڈ گارڈ کرسٹینسن اور فلسطینی سفیر عبداللہ محمد اے۔ ابوشاویز شامل ہیں۔

## شیوراج سنگھ نے ریکھا گپتا کو مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے دہلی کی نومنتخب وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو مبارکباد پیش کی ہے۔ مسٹر چوہان نے آج کہا کہ محترمہ گپتا ایک بہترین کارکن ہیں۔ وہ دہلی کے لوگوں کی تمام امیدوں پر ضرور پورا اتریں گی۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ گپتا وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں دہلی کو ترقی دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گی۔ مسٹر چوہان نے کہا "میں دہلی کی نومنتخب وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا جی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ان کے لیے میری دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔"

# تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 21 فروری کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔
-1613 مائیکل رومروف روس کا زار بنا اور اس کے بعد سے وہاں رومانوف خاندان قائم ہوا۔
-1795 ڈچوں نے سیلون، سری لنکا کو انگریزوں کے حوالے کر دیا۔
- 1829 جھانسی کی رانی لکشمی بائی کی طرح کرناٹک کی ایک بہادر خاتون اور مجاہد آزادی خاتون رانی چنما کی موت ہوئی۔
- 1842 سلائی مشین کو امریکہ میں پیٹنٹ کرایا گیا۔
- 1848 کارل مارکس اور فریڈرک اینگلز نے کمیونسٹ مینی فیسٹو شائع کیا۔
1894ء مشہور ہندوستانی سائنسداں شانتی سوروپ بھٹناگر کی پیدائش ہوئی۔
- 1896 ایک شاعر، ناول نگار، مضمون نگار اور مختصر کہانی کے مصنف سوریا کانت ترپاٹھی نیرالا کی پیدائش ہوئی۔
-1907 انگریزی شاعر آڈن کی پیدائش ہوئی۔
- 1914 ورڈن کی جنگ شروع ہوئی۔
- 1916 پہلی جنگ عظیم کے دوران فرانس میں ورڈن کی لڑائی شروع ہوئی۔
- 1919 باویریا کے وزیر اعظم کرٹ زنر کو میونخ میں قتل کر دیا گیا۔
- 1923 ممتاز رہنما اور 'گوالبریشن موومنٹ' کے آزادی پسند رہنما وشوناتھ نارائن لاونڈے کی پیدائش ہوئی۔
- 1925 دی نیویارکر میگزین کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔
- 1943 برطانوی بادشاہ جارج ششم نے روسیوں کو عزت دی۔
- 1946 مصر میں برطانیہ کے خلاف احتجاج ہوا۔
- 1948 آزاد ہندوستان کے آئین کا مسودہ دستور ساز اسمبلی کے چیئرمین کے سامنے پیش کیا گیا۔
- 1959 پریس کلب آف انڈیا نئی دہلی میں قائم ہوا۔
- 1963 سوویت یونین نے امریکہ کو خبردار کیا کہ کیوبا پر حملہ عالمی جنگ کا باعث بن سکتا ہے۔
- 1973 صحرائے سینائی میں اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے لیبیا کی عرب ایئر لائنز کی پرواز 114 کو مار گرایا جس میں سوار تمام 108 افراد ہلاک ہوگئے۔
- 1974 یوگوسلاویہ نے آئین کو قبول کیا۔
- 1975 اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن نے مقبوضہ عرب علاقوں میں اسرائیل کے جابرانہ اقدامات کی شدید مذمت کی۔
- 1981 ناسا نے سیٹلائٹ کومسٹر 4-لانچ کیا۔
-1986 جنوبی افریقہ کی حکومت نے جوہانسبرگ اور ڈربن کو سیاہ فاموں کے لیے کھول دیا۔
- 1990 کمبوڈیا کے وزیر اعظم ہن سین نے بنکاک میں شہزادہ سیہانوک کے ساتھ امن مذاکرات کیے۔
- 1991 ہندی سنیما کی سب سے مشہور اداکارہ نوتن کی موت ہوئی۔
-1992 چین نے غیر ملکیوں کو شنگھائی اسٹاک ایکسچینج میں کام کرنے کی اجازت دی۔
-1996 'بلیک ہول' کا وجود ہبل اسپیس کی بھیجی گئی تصاویر کی مدد سے دریافت کیا گیا۔
- 1998 ہندوستانی سنیما کے مشہور کردار اداکار اوم پرکاش انتقال کر گئے۔
-1999 سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اور پاکستان کے سابق وزیر اعظم نواز شریف کے درمیان لاہور ڈیکلریشن معاہدہ ہوا۔
-2000 ہندوستانی نژاد 52 سالہ اُجل دوسانجھ کینیڈا میں برٹش کولمبیا صوبے کے نئے وزیر اعلیٰ (پریمیئر) بنے۔
-2001 ملینیم مہا کمبھ کا اختتام ہوا۔
-2004 لان ٹینس میں ثانیہ مرزا ڈبلیو ٹی اے وہ یہ خطاب جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی بنیں۔
-2005 اسپین کے باشندوں نے ریفرنڈم میں یورپی یونین کے آئین کی زبردست حمایت کی۔
-2008 انیل امبانی کی 'ریلائنس کمیونیکیشن' نے یوگانڈا کی کمپنی 'انوپم گلوبل سافٹ' کو حاصل کیا۔
-2009 ہندوستان موٹرز نے اپنے مینیجرز کی تنخواہوں میں کمی کی۔
-2010 سعودی عرب کی حکومت نے خواتین کو وکالت کرنے کی اجازت دینے والا قانون متعارف کرانے کا فیصلہ کیا۔
-2024 ہندوستان کے معروف قانونی ماہر اور سپریم کورٹ کے تجربہ کار سینئر وکیل فلی ایس۔ نریمن کا انتقال ہوا۔

# امریکی پیسے کی بربادی پر زیلنسکی پر بھڑکے ٹرمپ کہا- 'جنگ ختم کرو نہیں تو ملک کھو دو گے'

امریکہ 20 فروری: امریکہ میں تبدیلی؟ اقتدار کے ساتھ ہی دنیا بھر میں ہوا کا رخ بدلنے لگا ہے۔ اب تک جو امریکہ جنگ میں یوکرین کے ساتھ دکھائی دے رہا تھا، وہ حیران کن طور پر اب روس کے پالے میں نظرا؟ رہا ہے۔ جہاں ایک طرف سعودی عرب کی ثالثی میں روس اور امریکی نمائندگان نے بات کی ہے تو وہیں ڈونالڈ ٹرمپ اس حق میں ہیں کہ جنگ کو ختم کر دیا جائے۔ اس درمیان ٹرمپ نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کو خوب کھری کھوٹی بھی سنا ڈالی ہے۔ دراصل صدر ٹرمپ نے زیلنسکی کو جنگ ختم کرنے کی صلاح دی تھی۔ اس پر زیلنسکی نے ٹرمپ پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ روس کے بھرم جال میں پھنس گئے ہیں اس لیے ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ وہیں روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ امریکہ سے بات چیت کی بنیاد پر ہی جنگ کو لے کرا؟ خری فیصلہ ہوگا لیکن بات چیت میں یوکرین کو بھی شامل کرنے پر اتفاق ظاہر کیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اب یوکرینی صدر زیلنسکی کے حملے کا سخت جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیلنسکی ایک تاناشاہ جیسا کام کرتے ہیں جو بغیر انتخاب کے ہی اقتدار میں بنے ہوئے ہیں۔ یہی نہیں ٹرمپ نے کہا کہ ایک چھوٹے کامیڈین نے امریکی پیسوں کی بربادی کر کے جنگ چھیڑ دی۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 350 بلین ڈالر کی رقم خرچ کر دی گئی۔ یہ پونجی ایک ایسی جنگ میں اُڑا دی گئی جسے امریکہ اور ٹرمپ کے بغیر جیتا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ زیلنسکی کو یا تو جنگ ختم کر دینی چاہیے یا پھر وہ ملک ہی کھو دیں گے۔ ٹرمپ کے اس سخت حملے پر یوکرین کے وزیر خارجہا؟ ندری سیبھا نے جواب دیا اور کہا کہ ان کے ملک کو کوئی سرینڈر نہیں کرا سکتا۔ ہم اپنے وجود کے حق کی حفاظت کرتے رہیں گے۔

# یوکرین کے مشیر کا دعویٰ- 'امریکہ نے جنگ کے حل میں اپنی پوزیشن کمزور کی، روس کو دی سفارتی برتری'

یوکرین 20 فروری: یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کے مشیر مکھائیلو پوڈولیاک نے بدھ کے روز دعویٰ کیا کہ امریکہ نے یوکرین جنگ کے حل کے سلسلے میں اپنی پوزیشن کمزور کر لی ہے اور روس کو سفارتی برتری دے دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ اور روس کے درمیان سعودی عرب میں ہونے والی بات چیت میں یوکرین اور اس کے یورپی اتحادیوں کو شامل نہیں کیا گیا، جو باعث تشویش ہے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین پر ہی جنگ کا الزام عائد کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ زیلنسکی کو انتخابات کرانے چاہئیں، کیونکہ ان کا صدارتی دور گزشتہ سال مکمل ہو چکا تھا۔ تاہم، یوکرین نے اپنے آئین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنگ کے دوران انتخابات نہیں ہو سکتے۔ ریاض میں ہونے والی اس ملاقات کے بعد پوڈولیاک نے کہا، "کسی جارح ملک کو کیوں برتری دی جا رہی ہے جو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے اور یوکرین پر حملوں کا ذمہ دار ہے؟" انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کی 'طاقت کے ذریعے امن' کی حکمت عملی سمجھ سے بالاتر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو مذاکرات کے کسی بھی مرحلے میں شامل نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کے نتائج سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ایسے مذاکرات یوکرین کے مفادات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب یوکرین جنگ اپنے تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہے اور جنگ کے خاتمہ کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔ امریکہ اور مغربی ممالک کی طرف سے یوکرین کی مسلسل مدد کے باوجود، روسی افواج نے کئی علاقوں میں دباؤ برقرار رکھا ہوا ہے۔ یوکرین کی حکومت نے واضح کیا ہے کہ وہ کسی ایسے معاہدے کو قبول نہیں کرے گی جو اس کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچائے۔ تاہم، امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کے بدلتے ہوئے رویے نے یوکرین کی قیادت کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے کہ کہیں اسے سفارتی تنہائی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

# 'ہم بچوں سمیت بس کو اڑا دیں گے': پشاور سکول بس کی ہائی جیکنگ، جس کا اختتام اسلام آباد میں چھ گولیوں پر ہوا

یہ 20 فروری 1994 اتوار کی ایک سرد صبح تھی۔۔۔ رمضان کا مہینہ تھا اور پشاور میں صبح سے موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ چودہ سالہ شیراز صمد پشاور ماڈل سکول میں میٹرک کے طالبعلم تھے اور اس دن ان کا انگریزی کا پرچہ تھا۔ شیراز اور ان کے تین بھائیوں کو سکول کی بس پک اور ڈراپ کرتی تھی۔ مگر اس دن ان کے دو بھائیوں کی طبعیت کچھ ناساز تھی لہٰذا وہ سکول کے لیے تیار نہیں ہوئے۔ شیراز اور ان کے چھوٹے بھائی ذیشان کو بس نے تقریباً 6:45 پر پک کیا۔ بس میں بیٹھتے ہیں انھوں نے اپنی کاپیاں نکالیں اور پیپر کی تیاری شروع کر دی، انھیں علم نہیں تھا کہ ان کی زندگی کا سب سے خوفناک دن شروع ہو چکا تھا۔ (یاد رہے ان دنوں اتوار کے بجائے جمعہ کے روز عام تعطیل ہوتی تھی)۔ آٹھویں جماعت کے طالبعلم رب نواز کو پک کرنے کے بعد بس حاجی کیمپ کے آخری سٹاپ پر پہنچی تو اساتذہ وطلبا کے بس میں سوار ہونے کے بعد تین نقاب پوش نوجوانوں نے بھی بس میں چڑھنے کی کوشش کی۔۔۔ بس کے کنڈیکٹر نے جلدی سے دروازہ بند کر کے لاک لگا دیا مگر ان نقاب پوشوں نے پستول شیشے پر مار کر اندر سے لاک کھول لیا اور بس کے اندر آ گئے۔ نسرین اختر کی عمر اس وقت 20 سال تھی اور وہ دوسری جماعت کی ٹیچر تھیں۔ انھیں یاد ہے کہ ان ہائی جیکروں نے ہاتھوں میں پستول اور گرینیڈ اٹھا رکھے تھے۔ انھوں نے ایسے نقاب پہن رکھے تھے جن میں صرف ایک سوراخ تھا جس سے ان کی ایک آنکھ نظر آتی تھی جو انھیں مزید خوفناک بنا رہی تھی۔ 'بس میں گھسنے کے بعد ایک نقاب پوش بس ڈرائیور اورنگزیب خان کے بالکل پاس بیٹھ گیا اور ان کی کنپٹی پر پستول رکھ کر بس اسلام آباد کی جانب موڑنے کا حکم دیا۔ دوسرا نقاب پوش بس کے درمیان میں کھڑا ہو گیا اور تیسرا آخری حصے کی جانب چلا گیا۔ اورنگزیب خان اس وقت 35 سالہ نوجوان تھے۔۔۔ نسرین بتاتی ہیں کہ 'وہ لڑنے مرنے والا پشتون تھا۔ اس نے بس چلانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ جب تک بس انچارج نہیں کہیں گے میں یہاں سے نہیں ہلوں گا۔' نقاب پوشوں نے گرینیڈ سے پن نکالنے کی دھمکی دی اور کہا کہ 'ہم بس کو بچوں سمیت اڑا دیں گے'۔ اورنگزیب خان نے ایک نظر پیچھے مڑ کر بچوں سے بھری بس کو دیکھا اور گاڑی چلانے کا فیصلہ کیا۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'اگر صرف میری جان کی بات ہوتی تو میں اڑا رہتا مگر یہ بچوں کی زندگی کا سوال تھا۔' اس بس میں پانچ خواتین اساتذہ، ایک مرد استاد کے علاوہ پہلی سے دسویں جماعت کے تقریباً 70 سے زائد طالبعلم سوار تھے اور سبھی بہت سہم گئے تھے۔ یہ تینوں نقاب پوش فارسی زبان بول رہے تھے اور رب نواز کو یاد ہے کہ ان کا رویہ بچوں کے ساتھ اچھا تھا تاہم انھوں نے کہا 'یہ بس ہائی جیک ہو گئی، آپ نے کوئی حرکت نہیں کرنی' شرارت کرنے کی صورت میں انھوں نے گرینیڈ سے پن نکالنے کی دھمکی دی تھی۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'مجھے فارسی زبان کی تھوڑی سمجھ تھی اور ان تینوں کو پشتو زبان ٹھیک سے بولنی نہیں آ رہی تھی، وہ افغانستان میں بولی جانے والی فارسی زبان بول رہے تھے۔' ڈرائیور اورنگزیب خان نے راستے میں ایک آدھ بار بس واپس سکول کی جانب مڑنے کی کوشش کی مگر وہ سمجھ گئے اور پستول ان کے سر پر مارا اور کہا کہ 'تمھیں بات سمجھ نہیں آ رہی؟ سیدھا چلو۔' اسلام آباد پہنچنے سے قبل ڈرائیور نے ہائی جیکروں کو بتایا کہ بس کا ایندھن ختم ہونے کو ہے۔ ہر روز کی طرح اس دن بھی شیراز کی جیب میں پانچ روپے تھے جو ان کے والدین نے کھانے پینے کے لیے دیے تھے۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'ہائی جیکروں نے مجھ سے وہ پانچ روپے لے لیے اور باقی بچوں اور اساتذہ کی جیبوں اور پرسوں سے جتنے جتنے پیسے نکلے، انھیں جمع کر کے انھوں نے بس میں ڈیزل بھروایا۔' چونکہ بارش بہت شدید تھی اور کھڑکیوں کے شیشوں پر دھند چھا گئی تھی جس سے اندر باہر سے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا، اسی لیے پیٹرول پمپ پر بھی کسی کو شک نہیں ہوا کہ اس بس میں کوئی مشکوک افراد سوار ہیں یا بس ہائی جیک ہو چکی ہے۔ شیراز، رب نواز اور ان کے باقی ساتھی یہ سوچ رہے تھے کہ 'پتا نہیں ہمارا کیا انجام ہونے والا ہے'۔ راستے بھر وہ کاغذ پر یہ لکھ کر کہ 'ہماری بس ہائی جیک ہو گئی، ہماری مدد کریں' کھڑکیوں سے باہر پھینکتے رہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'ہم چھوٹے بچوں کو اتنی سمجھ نہیں تھی کہ یہ پرچیاں باہر کی موسلا دھار بارش میں گرتے ہی پھٹ کر خراب ہو جائیں گی اور کوئی مدد کو نہیں آ پائے گا۔' چونکہ یہ ایک سکول بس تھی لہذا راستے میں کسی نے اسے روکنے کی کوشش نہیں کی اور دیکھنے والوں کو لگا کہ بچے پکنک پر جا رہے ہیں۔ اس وقت اسلام آباد میں بھی زیادہ رکاوٹیں نہیں ہوتی تھیں اور بس با آسانی پشاور سے پارلیمنٹ ہاؤس تک پہنچ گئی۔ بی بی سی نے 31 برس قبل پیش آنے والے اس واقعے کی تفصیلات جاننے کے لیے اس دن بس میں سوار طلبا، اساتذہ، ڈرائیور، سکول کے مالک، اسلام آباد میں اس واقعے کی کوریج کرنے والے صحافیوں اور آپریشن کی پلاننگ ونگرانی کرنے والے آئی ایس آئی کے سابق سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ جاوید اشرف قاضی سے بات کر کے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ پارلیمنٹ ہاؤس پہنچنے کے بعد اگلے 36 گھنٹے میں بس میں سوار افراد پر کیا بیتی اور پشاور میں بس کو کہاں کہاں تلاش کیا گیا۔ یہ سوشل میڈیا اور موبائل فون کا زمانہ نہیں تھا اور کئی گھنٹوں تک کسی کو خبر تک نہ ہوئی کہ بس ہائی جیک ہو چکی ہے۔ ادھر پشاور میں ماڈل سکول کے مالک غیور سیٹھی 7 بجے سکول پہنچ چکے تھے۔ ان دنوں بسوں کے آنے کا وقت 7:30 تک تھا اور ٹریفک یا رش کے باعث زیادہ سے زیادہ 7:45 تک سب بسیں پہنچ جاتی تھیں۔ غیور سیٹھی کو اطلاع ملی کہ ایک بس سکول نہیں پہنچی۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'ہماری بسیں پرانے ماڈل کی تھیں اور اکثر خراب ہو جاتی تھیں، میں نے سوچا کہ شاید راستے میں بس کہیں خراب ہو گئی ہے۔' غیور سیٹھی یاد کرتے ہیں کہ لگاتار بارش ہو رہی تھی مگر جب 9 بج گئے تو انھیں پریشانی شروع ہوئی اور انھوں نے گاڑی نکالی اور ان ورکشاپس کا رخ کیا جہاں سکول کی بسیں ٹھیک کروائی جاتی تھیں۔ ورکشاپ والوں نے بتایا کہ یہاں کوئی بس نہیں آئی۔ غیور سیٹھی بتاتے ہیں کہ کچھ دیر وہ پشاور کی سڑکوں پر گاڑی دوڑاتے رہے مگر بے سود۔ بس کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔ بلاخر انھوں نے تھانے کا رخ کیا مگر پولیس کو بھی کوئی خبر نہیں تھی۔ اس کے بعد وہ ڈپٹی کمشنر کے پاس گئے اور انھیں بتایا کہ 'ہماری سکول کی بس میں 70 سے زائد بچے بیٹھے ہیں اور بس کا کچھ پتا نہیں چل رہا۔' ڈپٹی کمشنر کو وائرلیس کی مدد سے اطلاع ملی تھی کہ نارنجی رنگ کی ایک سکول بس اٹک کا پل کراس کرتے دیکھی گئی ہے۔ غیور سیٹھی نے اپنے ایک ساتھی کو ہمراہ لیا اور اسلام آباد کی جانب چل پڑے اور دارالحکومت پہنچ کر جو پہلا تھانہ نظر آیا، وہاں گئے۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'تھانے والوں کے پاس مکمل معلومات تھیں انھوں نے ہمیں بتایا کہ یہ بس اس وقت افغان سفارت خانے میں کھڑی ہے۔' بی بی سی نے جن طلبا سے بات کی انھوں نے بتایا کہ بس ہائی جیک ہونے کے بعد جب ان کے والدین نے اسلام آباد کا رخ کیا تو پولیس نے ان میں سے اکثریت کو اٹک کے پل پر روک لیا اور آگے نہیں آنے دیا گیا۔

### ہائی جیکروں کے مطالبات کیا تھے؟

رب نواز بتاتے ہیں کہ کہ جس وقت ہماری بس پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر پہنچی ایک پولیس اہلکار دوڑتا آیا اور بس ڈرائیور سے کہا کہ 'یہاں گاڑی پارک کرنا ممنوع ہے' جس پر ڈرائیور نے انھیں بتایا کہ یہ بس ہائی جیک ہو چکی ہے۔ پاکستان میں اس وقت پیپلز پارٹی کی سابق رہنما بینظیر بھٹو کی حکومت تھی اور پارلیمنٹ ہاؤس میں کابینہ کا اجلاس جاری تھا جس میں اس وقت کے وزیر داخلہ میجر جنرل نصیر اللہ بابر شامل تھے۔ اس وقت (1993-1995) پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ جنرل جاوید اشرف قاضی تھے، بعد میں انھوں نے میڈیا کو اس واقعے کے حوالے سے کئی تفصیلی انٹرویوز دیے جو انھوں نے بی بی سی کے ساتھ شیئر کیے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل جاوید اشرف قاضی اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ 'جنرل نصیر اللہ بابر یہ کہتے ہوئے بس پر چڑھ گئے کہ 'میں ان سے بات کروں گا'۔ ہم نے آئی ایس آئی کے بریگیڈیر مجید کو ان کے ساتھ بھیجا اور انھوں نے بس میں جا کر ہائی جیکروں سے بات چیت شروع کر دی۔' نسرین کو یاد ہے کہ نصیر اللہ بابر نے تقریباً اڑھائی گھنٹے بس میں بیٹھ کر ہائی جیکروں سے مذاکرات کیے تھے۔ ہائی جیکروں نے حکومت سے 10 ملین ڈالر، افغانستان میں گندم کے ٹرک بھجوانے، ایک یرغمالی اور ہیلی کاپٹر کا مطالبہ کیا۔ رب نواز کو یاد ہے کہ اس وقت پاکستان میں افغانستان کے سفارت کار کو بھی بس میں بلایا گیا جنھوں نے ہائی جیکروں سے کہا کہ 'ہمارا ملک خانہ جنگی سے گزر رہا ہے اور تم یہ کیسی حرکتیں کر رہے ہو؟ کیوں ہمیں مزید بدنام کر رہے ہو۔' جنرل جاوید اشرف قاضی کے مطابق نصیر اللہ بابر اور بریگیڈیر مجید نے ہائی جیکروں کو شرم دلائی کہ 'یہ ہماری روایت نہیں کہ بچیوں اور عورتوں کو اغوا کر کے رکھیں'۔ انھوں نے مسلح افراد سے کہا کہ 'چھوٹی بچیاں رو رہی ہیں، خواتین اساتذہ وطلبہ کو رہا کر دیں، ہم آپ کے مطالبات کے لیے حکومت سے بات کریں گے۔' اس کے جواب میں ہائی جیکروں نے مطالبہ کیا کہ انھیں افغانستان کے سفارت خانے جانے دیا جائے تو وہ چھوٹے بچے بچیوں اور خواتین اساتذہ کو چھوڑ دیں گے۔ جنرل نصیر اللہ بابر نے ہائی جیکروں کا یہ مطالبہ مان لیا اور یوں تقریباً شام کے چار بجے انھوں نے میٹرک کے تقریباً 16 لڑکوں اور ایک مرد استاد کے علاوہ تقریباً 55 طلبا اور پانچ خواتین اساتذہ کو رہا کر دیا۔ ہائی جیکروں نے جن بچوں کو جانے دیا ان میں رب نواز کے علاوہ شیراز کا چھوٹا بھائی ذیشان بھی شامل تھا۔ رہا ہونے والے بچوں اور خواتین اساتذہ کو میریٹ ہوٹل لیجایا گیا جہاں انھیں کھانا اور ٹیلیفون دیا گیا کہ 'دنیا میں جس سے بھی بات کرنی ہے اسے اپنی خیریت کی اطلاع دے دیں۔' نسرین اختر کے مطابق اس کے بعد ہمیں کوسٹر میں بٹھا کر پشاور کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ جب بینظیر کو پتا چلا تو وہ بہت خفا ہوئیں، انھوں نے کوسٹر کو ٹیکسلا سے واپس بلوایا اور کہا 'یہ بذریعہ سڑک پشاور نہیں جائیں گے۔'

# سری لنکا میں 6 جنگلی ہاتھی ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک

کولمبو، 20 فروری (یواین آئی) مشرقی سری لنکا کے بٹیکالوا سے دارالحکومت کولمبو کی طرف جانے والی ٹرین کی زد میں آ کر چھ جنگلی ہاتھی ہلاک اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثہ جمعرات کی صبح سری لنکا کے شمالی وسطی صوبے میں گال اویا ریلوے اسٹیشن کے نزدیک پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے میں ٹرین کا انجن پٹری سے اتر گیا تاہم کوئی مسافر زخمی نہیں ہوا۔ گزشتہ اکتوبر میں اسی ریلوے لائن پر ایک ایسے ہی حادثے میں دو ہاتھی ہلاک اور کئی دیگر شدید زخمی ہو گئے تھے۔

# پولیس نے ٹرین اسٹیشن پر دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنایا

ویانا، 20 فروری (یواین آئی) آسٹریا کی پولیس نے ٹرین اسٹیشن پر دہشت گردانہ حملے کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے ایک 14 سالہ لڑکے کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس نوجوان نے مبینہ طور پر ویانا کے ویسٹ ٹرین اسٹیشن پر دہشت گردانہ حملے کا منصوبہ بنایا تھا۔ وزارت داخلہ نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ وزارت نے بتایا کہ مشتبہ شخص، جو آسٹریا کا شہری ہے، کو 10 فروری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ آسٹریا کے انٹیلی جنس حکام کو اطلاع ملی تھی کہ مشتبہ شخص نے سوشل میڈیا پر بنیاد پرست اسلام پسند مواد تقسیم کیا ہے۔ آسٹریا کے نشریاتی ادارے او آر ایف نے وزارت کے حوالے سے بتایا کہ پولیس کو مشتبہ شخص کے گھر کی تلاشی کے دوران متعدد اسلامی کتابوں کے ساتھ ساتھ ایک ٹرین اسٹیشن کے خاکے اور پولیس افسران پر چاقو سے حملے کے خاکے ملے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے اسلامک اسٹیٹ تنظیم کے ساتھ اس کی وابستگی کی عکاسی ہوتی ہے۔ وزارت نے سوشل میڈیا اور انکرپٹڈ آن لائن چینلز کے ذریعے نوجوانوں کو نشانہ بنانے والے بنیاد پرست اسلام پسند پروپیگنڈے کے بڑھتے ہوئے رجحان سے خبردار کیا۔

# اسرائیلی فوج کا فلسطینی کیمپ پر حملہ، 3 فلسطینی ہلاک

غزہ، 20 فروری (یواین آئی) اسرائیلی فوجیوں نے شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں واقع توباس شہر میں الفارعہ پناہ گزین کیمپ میں 3 فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے سیکیورٹی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے طوباس کے جنوب میں واقع فارعہ پناہ گزین کیمپ میں ایک گھر کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ خبر میں بتایا گیا کہ اسرائیلی فورسز کی براہ راست گولیوں اور راکٹوں سے فائرنگ کے نتیجے میں گھر میں موجود 3 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور بتایا گیا کہ اسرائیلی فورسز شہید ہونے والے فلسطینیوں کی لاشوں کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے محصور گھر کے قریب ایک اسپورٹس کلب پر چھاپہ مارا اور 2 افراد کو حراست میں لے لیا۔ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہروں نابلس، تلکریم، قلقیلیا، رملہ، بیت لحم اور حبرون کے قصبوں اور پناہ گزین کیمپوں پر بھی چھاپے مارے۔

# لوئر کرم: فورسز کا پہاڑی علاقوں میں گرینڈ آپریشن

## 18 دہشت گرد اور 2 سہولت کار گرفتار

پشاور، 20 فروری (یواین آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع کرم ایجنسی کے علاقے لوئر کرم میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کا دہشت گردوں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن جاری ہے، اس دوران 18 دہشت گردوں اور 2 سہولت کاروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق کرم ایجنسی کے علاقے لوئر کرم میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کرتے ہوئے ایسے دہشت گردوں کی تلاش بھی شروع کر دی ہے، جن کے سر کی قیمت خیبر پختونخوا حکومت نے مقرر کی تھی۔ لوئر کرم کے علاقوں بگن، مندوری، اوچھت اور دیگر ملحقہ علاقوں میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر آپریشن کیا، ریجنل پولیس افسر (آر پی او) کوہاٹ عباس مجید مروت آپریشن میں موجود رہے آر پی او کوہاٹ نے بتایا کہ فورسز کی جانب سے ہنگو اور کوہاٹ میں بھی چھاپہ مار کارروائیاں کی گئی ہیں، دہشت گردوں نے گزشتہ روز کمانڈنٹ کرم ملیشیا کے کانوائے کو نشانہ بنایا تھا، دہشت گردوں کی فائرنگ سے کچھ سیکورٹی اہلکار شہید اور زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے جن دہشت گردوں کی سر کی قیمت مقرر کی ہے، ان کی گرفتاری کے لیے کرم، ہنگو اور کوہاٹ میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ آر پی او کا کہنا تھا کہ آپریشن کے دوران گھر گھر تلاشی بھی لی جا رہی ہے، مطلوب دہشت گردوں کی گرفتاری کے لیے ضلع کرم اور ہنگو کے سرحدی پہاڑی علاقوں میں بھی سرچ آپریشن جاری ہے۔ واضح رہے کہ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت نے گزشتہ روز ہی کرم میں فائرنگ کرنے والے دہشت گردوں کے سروں کی قیمت مقرر کی تھی۔ اس حوالے سے جاری نوٹیفکیشن میں کرم میں 14 دہشت گردوں کے سروں کی قیمت مقرر کی گئی، سب سے زیادہ دہشت گرد کاظم کے سر کی قیمت تین کروڑ روپے مقرر کی گئی تھی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق دہشت گرد امجد اللہ کے سر کی قیمت 2 کروڑ، مکرم خان کے سر کی قیمت ڈیڑھ کروڑ، درویش وزیر کے سر کی قیمت ایک کروڑ روپے مقرر کی گئی۔ مزید کہا گیا ہے کہ مطلوب دہشت گرد منصور، اسامہ، آدم ساز، یاسین، وزیر محمود کے سر کی قیمت 30، 30 لاکھ روپے مقرر کی گئی تھی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق دہشت گرد سیف اللہ، اسامہ عرف شفیق، نور اللہ کے سر کی قیمت ایک، ایک کروڑ روپے مقرر کی گئی تھی۔

# ساؤ پالو نے ڈینگو پھیلنے کی وجہ سے ہیلتھ ایمرجنسی کا اعلان

ساؤ پالو، 20 فروری (یواین آئی) برازیل کی ساؤ پالو ریاست نے بدھ کو ڈینگو کے کیسز میں اضافے کے باعث ہیلتھ ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ ساؤ پالو کے وزیر صحت الیسیوس پاؤا نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ایڈیس اجپٹی مچھر کے ذریعے پھیلنے والا ڈینگو اپریل میں عروج پر پہنچنے کا اندیشہ ہے، جس کے لیے فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "چیلنج بہت بڑا ہے ... ڈینگی انفیکشن کو کم کرنے کا واحد طریقہ مچھروں کی افزائش گاہوں کو ختم کرنا ہے۔ "یہ ایک جنگ کی طرح ہے۔ ہمیں حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کے اعلان سے متاثرہ افراد کے لیے طبی سامان اور علاج کی خریداری میں تیزی آئے گی۔ وزارت صحت کے مطابق برازیل کی سب سے زیادہ آبادی والی اور صنعتی ریاست ساؤ پاؤلو میں چار کروڑ 60 لاکھ افراد آباد ہیں اور ملک کے ڈینگی کے 58 فیصد کیسز یہاں سے آتے ہیں۔ ریاست نے 124,038 کیسز اور 113 اموات کی تصدیق کی ہے، جبکہ 82,908 کیسز اور 233 اموات کی جانچ چل رہی ہے۔ برازیل کی وزارت صحت نے جمعہ کو ریاستوں کو ڈینگی ویکسین لگانے کا اختیار دیا۔

# بوتسوانا میں موسلادھار بارش کے سبب اسکول بند

گبرون، 20 فروری (یواین آئی) بوتسوانا میں شدید بارش کے سبب طلباء کی آمدورفت میں خلل پڑنے کی وجہ سے اسکولوں کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ بچوں کی بہبود اور بنیادی تعلیم کے وزیر نونو لگافیلہ موکوکا نے بدھ کے روز کہا کہ شدید بارشوں سے زیادہ تر سڑکیں زیر آب آ گئی ہیں اور ان میں سے کچھ کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے، جس سے طلبا اسکول آنے اور جانے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عارضی بند کا یہ حکم 20 فروری سے 24 فروری تک نافذ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال پر نظر رکھی جائے گی اور مزید معلومات اگلے ہفتے دی جائیں گی۔ بوتسوانا میں گزشتہ چند دنوں سے شدید بارش ہو رہی ہے جس کی وجہ سے ملک کے بیشتر حصوں میں بڑے پیمانے پر سیلاب آ گیا ہے۔ موجودہ بارش اس پورے ہفتے اور ممکنہ طور پر فروری کے آخر تک جاری رہنے کی امید ہے۔ ملک کے کئی حصوں میں اگلے 24 گھنٹوں میں 50 ملی میٹر یا اس سے زیادہ بارش ہونے کی امکان ہے۔

# امریکہ میں ایک اور طیارہ حادثہ، ہوا میں ٹکرائے دو چھوٹے طیارے، 2 کی موت

امریکہ 20 فروری: امریکہ میں ایک بار پھر طیارہ حادثہ پیش ا؟ یا ہے۔ ایریزونا میں بدھ (مقامی وقت کے مطابق) کو ہوا میں دو چھوٹے طیارے ا؟ پس میں ٹکرا گئے۔ اس حادثے میں 2 لوگوں کی موت ہو گئی۔ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ نے ٹکسن کے باہری علاقے میں ایک ہوائی اڈے کے پاس ہوئی ٹکر کی جانچ شروع کر دی ہے۔ فیڈرل ایئر سیفٹی تفتیش کاروں نے بتایا کہ ٹکسن کے باہری علاقے میں مارانا مقامی ہوائی اڈے پر جب دونوں طیاروں میں ٹکر ہوئی تو ان میں دو-دو لوگ سوار تھے۔ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کے مطابق ایک طیارہ بغیر کسی حادثہ کے اتر گیا جبکہ دوسرا طیارہ رنوے کے پاس زمین سے ٹکرایا اور اس میں ا؟ گ لگ گئی۔ بورڈ نے تفتیش کاروں کے پہنچنے سے پہلے کی شروعاتی جانکاری کا حوالہ دیا۔ مارانا پولیس محکمہ نے بھی تصدیق کی ہے کہ مارے گئے دو لوگ ایک طیارہ میں سوار تھے اور کہا کہ راحت و بچاو؟ اہلکاروں کو انہیں میڈیکل علاج دینے کا موقع نہیں ملا۔ سارجینٹ ونسینٹ رزی نے کہا کہ دوسرے طیارے میں سوار دو لوگ پوری طرح سے محفوظ ہیں۔ انہیں کوئی چوٹ نہیں ا؟ ئی۔ رزی نے بتایا کہ میونسپل کارپوریشن کے فائر بریگیڈ محکمہ نے ا؟ گ بجھانے میں مدد کی۔ مارانا شہر سے جاری ایک بیان کے مطابق نہ تو لے کیسّر اور نہ ہی سیسینا 172 ہوائی اڈے کے باہر واقع تھے۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں امریکہ میں چار بڑے طیارہ حادثہ کی خبرا؟ چکی ہے۔ سب سے تازہ واقعہ میں ایک ڈیلٹا جیٹ حادثہ کا شکار ہو گیا تھا جو ٹورنٹو میں اترتے وقت اُلٹ گیا تھا۔ حالانکہ اس میں سوار لوگوں کی جانیں بچ گئیں تھیں۔ وہیں جنوری کے ا؟ خر میں واشنگٹن میں امریکن ایئر لائنس کے مسافر جیٹ اور فوجی ہیلی کاپٹر کے درمیان ٹکر ہو گئی تھی، جس میں 67 لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ یہ حادثہ سال 2001 کے بعد سے ریاستہائے متحدہ امریکہ کا سب سے تباہ کن طیارہ حادثہ تھا۔

# مہاکمبھ میں جانے کے دوران ایک المناک حادثے میں دو لوگوں کی موت اور 6 زخمی ہوگئے

آسنسول:20 فروری (عوامی نیوز سروس) بانکوڑہ کے وشنو پور کے ایودھیا گاؤں کے آٹھ افراد پریاگ راج مہاکمبھ غسل کرنے کے لیے ایک لگژری جائیلو کار میں جا رہے تھے راستے میں نیشنل ہائی وے نمبر 19 پر کلٹی تھانے کے علاقے چورنگی موڑ پر کار کو حادثہ پیش آیا، کار ڈرائیور سومناتھ چکرورتی نے بتایا کہ کار 70-80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی تھی ایک لاری نے ہماری کار کو ٹکر ماردی پھر ہماری گاڑی ایک کھڑے کنٹینر سے ٹکرا گئی۔ اس واقعہ میں 65 سالہ شانتو مکھرجی، 60 سالہ شیلن بنرجی نامی دو افراد کی موت ہوگئی دو خاندانوں کی چار خواتین سمیت کل چھ افراد زخمی ہوئے جو آسنسول ضلع اسپتال میں زیر علاج ہیں زخمی خواتین میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے زخمیوں میں شانتو بنرجی کا بیٹا سورو مکھرجی، بیوی منسا مکھرجی، 27 سالہ بہو انیا مکھرجی، شیلن بنرجی کی بیوی رومپا بنرجی اور شیلن بابو کے قریبی رشتہ دار شیولی کرماکر اور ڈرائیور سومناتھ چکرورتی شامل ہیں دریں اثنا شیولی کرماکر کی حالت تشویشناک ہے پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا، زخمیوں کا آسنسول ضلع اسپتال میں علاج کیا جارہا ہے۔

☆

# بین الاقوامی وفد نے گرین اسٹیل کورس کے تحت برنپور آئی ایس پی کا دورہ کیا

آسنسول: 20 فروری (عوامی نیوز سروس) اسٹیل پلانٹ کے HR-لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے گرین اسٹیل پر پانچ روزہ کورس کے شرکاء کے لیے صنعتی دورے کا اہتمام کیا انڈیا-آسٹریلیا منرل اسکالر نیٹ ورک پروگرام (KATRATH) کے تحت DugapurNIT کے تعاون سے DSP اور ISP کے تعاون سے منعقد ہونے والا یہ کورس گرین اسٹیل بنانے کے میدان میں تازہ ترین عالمی ترقیات اور تحقیقی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ مختلف وزٹنگ گروپس میں پروفیسر جیفری ایلین بروکس، سوئن برن یونیورسٹی، مسٹر کیتھ رچرڈ وائننگ، ڈائریکٹر جی ایس کٹاراتھ، سی ایس آئی آر او آسٹریلیا، مسٹر دیبیندو سینگپتا، سی جی ایم (سیکیورٹی اینڈ ایف ایس) ڈی ایس پی، ڈاکٹر اروپ کمار منڈل اسسٹنٹ پروفیسر شامل تھے۔ این آئی ٹی دوگاپور، مختلف کارپوریشنوں کے نمائندے، پی ایچ ڈی اسکالرس، ایم ٹیک اور بی ٹیک طلباء۔ اس دورے کا آغاز شری دیپتیندو گھوش، ای ڈی (ورکس) کے ساتھ ای ڈی (ورکس) کانفرنس روم میں ایک سیشن سے ہوا۔ مہمانوں اور شرکاء کے ساتھ بات چیت کے دوران، ED(Works) نے ICO کے توسیعی منصوبوں پر روشنی ڈالی، کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے اور گرین اسٹیل پر توجہ مرکوز کرنے سے متعلق سرگرمیوں اور کامیابیوں کے بارے میں معلومات دیں انہوں نے اختراع اور ترقی کے میدان میں صنعت اور اکیڈمی کے تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ مختلف محکموں کے سی جی ایم سمیت سینئر آئی ایس پی افسران نے بھی گفتگو کے سیشن میں شرکت کی پروفیسر بروکس اور مسٹر وائننگ نے اسٹیل کی پیداوار اور سبز اسٹیل کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور صنعت کے مستقبل کے لیے اپنی توقعات کا خاکہ پیش کیا۔ زائرین کو پی پی سی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آئی ایس پی کا جائزہ اور سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے حفاظتی بریفنگ دینے کے بعد، وفد کو سنٹر پلانٹ، بلاسٹ فرنس اور ایس ایم ایس والے علاقوں میں لے جایا گیا، جہاں انہوں نے پیداواری عمل کے بارے میں پہلے ہاتھ سے معلومات حاصل کیں۔ ٹور کے اختتامی سیشن کے دوران، پروفیسر جیفری ایلین بروکس، سوین برن یونیورسٹی نے اسٹیل مینوفیکچرنگ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور شاپ فلور کے ایگزیکٹوز کے ساتھ بات چیت کی تعریف کی۔ مسٹر کیتھ رچرڈ وائننگ، ڈائریکٹر IAMSNGS نے ISP میں سیکورٹی کلچر کو سراہتے ہوئے اس دورے کو سراہا۔

# بورو 3 کی جانب سے چائلڈ لیبر، بچوں کی شادی اور بچوں کی اسمگلنگ کے خاتمے کے لیے میٹنگ کا انعقاد

آسنسول:20 فروری (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کو چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو 3 کی جانب سے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میٹنگ میں بورو 3 کے چیئرمین اٹیل سنگھا بورو علاقے کے کاؤنسلر بالخصوص وارڈ 26 کے کاؤنسلر و ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، وارڈ 24 کی کاؤنسلر فصیحی عالیہ سونی، وارڈ 25 کے کاؤنسلر ایس ایم مصطفے، وارڈ 29 کے کاؤنسلر گوربھ گپتا اس میٹنگ میں چائلڈ لیبر کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے کیسے بچوں کی شادی کو روکا جاسکتا ہے اور بچوں کو اسکول بھیجا جاسکتا ہے اس پر تبادلہ خیال کیا گیا اس بارے میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست سے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے کوششیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ کے ہر سطح پر چائلڈ لیبر کو روکنے اور بچوں کی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کے سخت احکامات دیے ہیں ممتا بنرجی کی جو سوچ اور ترقیاتی مشن ہے و دیگر ریاستوں میں نہیں ہے ممتا عوام کے دل میں بسی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ یہ انتظام بھی کیا گیا ہے کہ بچے اسکول اور آنگن واڑی جاسکیں انہوں نے کہا کہ جو نظام بنگال میں ممتا بنرجی کی قیادت میں اپنایا گیا ہے وہ ملک کی کسی اور ریاست میں نہیں اپنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ جس طرح سے یہ کوشش کی جارہی ہے آنے والے وقت میں ریاست میں چائلڈ لیبر، بچوں کی شادی اور بچوں کی اسمگلنگ کو مکمل طور پر ختم کردیا جائے گا۔

☆

# آسنسول میں موسم نے لی انگڑائی بے موسم بارش

آسنسول:20 فروری (عوامی نیوز سروس) اس گزرتی سردی میں بدھ دن بھر گرمی کا احساس ہو رہا تھا کہ اچانک آج جمعرات کی صبح آسنسول میں موسم نے اچانک کروٹ لی اور گھن گرج کے ساتھ بارش ہوئی۔ اس بارش سے اچانک ہونے والی گرمی سے لوگوں کو راحت ملی وہیں بارش سے بڑھتی ٹھنڈک نے لوگوں کو سردی زکام کی فکر میں ڈال دیا بے موسم برسات کے پانی نے معمول زندگی کو متاثر کیا، سرد ہوائیں چلی جس سے صبح وسویرے اسکول جانے والے بچے اسکول نہیں جا سکے علاوہ ازیں ملازمت و کاروبار کرنے والے لوگ بھی متاثر ہوئے صبح سے رک رک کر ہونے والی بونداباندی نے سڑکوں کو گیلا کر دیا ہے۔ بازار کی گہما گہمی و رونق معدوم رہی لوگ چھتریوں اور رین کورٹ لیکر ضروری کام کو کرنے کے لئے باہر نکلے بارش کی وجہ سے درجہ حرارت میں کمی درج کی گئی گرمی کے دستک سے پہلے ہی موسم کی یہ اچانک تبدیلی کچھ لوگوں کے لئے سہانا لگا رہیں۔
کمزور لوگوں کی پریشانی بڑھی بادل اور موسم کے تیور کو دیکھتے ہوئے کہا جارہا ہے کہ اگلے دن تک رم جھم رہ سکتا ہے کہا جارہا ہے کہ یہ بارش جہاں کسانوں کیلئے خوشخبری ہے وہیں یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کے لئے مشکلیں ہیں۔

# اجتماعی عصمت دری کے 4 ملزمان کو آسنسول عدالت میں پیش کیا گیا

آسنسول:20 فروری (عوامی نیوز سروس) ویلنٹائن ڈے کے موقع پر آسنسول کے ہیراپور تھانہ اسماعیل کے قریب واقع پریم نگر کے رہنے والے چار نوجوانوں پر ایک لڑکی کو بانکوڑہ کے بہاری ناتھ سیاحتی مقام پر لے جاکر اجتماعی عصمت دری کرنے کا الزام ہے، اس واقعہ پر آسنسول اور درگاپور میں ہنگامہ ہوا۔ آکاش بند، ابھیشیک برنوال، چندن کمار اور روہت رائے، چار ملزم نوجوانوں نے اس معاملے میں آسنسول عدالت کے جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے خود سپردگی کی۔ جج نے ان کی ضمانت مسترد کرتے ہوئے انہیں 14 دن کے لیے عدالتی یا جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ اس تناظر میں چاروں نوجوانوں کے وکیل ابھیجیت رائے عرف بنی نے کہا کہ پولیس نے انہیں 10 دن کے ریمانڈ کی درخواست کی تھی۔ لیکن عدالت کے جج نے نقائص کی وجہ سے درخواست منظور نہیں کی۔ انہیں جیل کی تحویل میں بھیج دیا اس دن چاروں افراد کی ضمانت کی درخواست نہیں دی گئی۔ بعد میں پولیس ریمانڈ کی درخواست کی بنیاد پر کیا جائے گا وکیل نے یہ بھی کہا کہ آج لڑکی س نے مجسٹریٹ کے سامنے ایک رازدارانہ بیان دیا۔ ادھر پولیس ذرائع کے مطابق چونکہ تحویل میں لینے کی درخواست منظور نہیں ہوئی اس بات پر غور کیا جارہا ہے کہ آیا ٹی آئی پریڈ کا انعقاد کیا جا سکتا ہے جب کہ چاروں نوجوان جیل میں ہیں۔ اگر ایسا ہے تو، پہلے TI پریڈ کے ذریعے شناخت کے بعد چاروں کو پولیس کی تحویل میں لے لیا جائے گا۔
اتفاق سے، آسنسول جنوبی سے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد آسنسول کے برن پور روڈ پر آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے اے سی پی (سنٹرل 1) دفتر کے سامنے سڑک بلاک کرکے احتجاج کیا تھا۔ تقریباً ڈھائی گھنٹے تک سڑک بلاک کرنے کے بعد ایم ایل اے نے جب پولیس نے چاروں افراد کو گرفتار کرنے کی یقین دہانی کرائی تو انہوں نے احتجاج ختم کر دیا۔ لڑکی کی ماں نے پورے واقعہ کے بارے میں آسنسول ویمن پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے اس کی بنیاد پر پولیس نے چار افراد کے خلاف مخصوص دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔ متاثرہ لڑکی کو پہلے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لایا گیا بعد میں اسے کے ای ایس آئی اسپتال میں داخل کرایا گیا لڑکی کے ماموں جو کہ درگا پور کا رہنے والا ہے، ملزم نوجوان کے گھر کے علاقے میں ہے اس کی ایک نوجوان سے شناسائی تھی کہا جاتا ہے کہ لڑکی اسی ذریعہ سے وہاری ناتھ گئی تھی۔

# آسنسول جہانگیری محلّہ میں مسجد عثمان کے نام سے ایک نئی مسجد تعمیر

## انشاءاللہ بہت جلد ہوگی نماز شروع تعاون کی خصوصی اپیل

آسنسول:20 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کا شمال اسنسول ریلپار کی ایک گنجان آبادی والا بہت ہی قدیم مشہور و معروف اور اپنی بے پنہاں خوبیوں کے ساتھ منفرد شناخت رکھنے ہونے والا پروقار حلقہ جہانگیری محلہ شمار ہوتا ہے اس علاقے میں ایک بڑی قدیم مسجد جہانگیری محلہ کی گنجان آبادی کے حصے میں واقع ہے، جہاں باضابط پنج وقتہ نماز میں معزز مصلیان کی کثیر تعداد نماز ادا کرتی ہے۔ اس جہانگیری محلہ مسجد کی از سر نو جدید تعمیر و توسیع چل رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مصلیان کو بہتر سہولیات اور ارام کے ساتھ خشوع خضوع کے ساتھ نماز ادا کرنے کی جگہ ملے جدید تعمیری کاموں کا سلسلہ فنشنگ مراحل میں جاری ہے۔ اب ایک نئی مسجد کیلئے بھی جگہ اور عمارت کی خریداری کی جارہی ہے انشاءاللہ بہت ہی جلد اس نئی مسجد میں بھی نماز شروع ہوجائے گی۔ اسی جہانگیری محلہ میں کے ٹی روڈ سے متصل نزد جہانگیری محلہ پوسٹ آفس کے قریب ایک نئی مسجد کیلئے ایک عمارت کی خریداری کرنے کا منصوبہ اللہ کے فضل و کرم سے حلقے کے نوجوانوں نے پرعزم اور بڑے حوصلے کے ساتھ بنایا ہے مسجد تعمیر کی فکر لیکر نوجوانوں نے اس نیک کام کے لئے پیش قدمی شروع کی اور اللہ پاک نے اس نیک مبارک قدم کو کامیابی کی طرف رواں کیا ہے۔ برادران اسلام کو یہ جان کر بیحد دلی خوشی ہوگی کہ جہانگیری محلہ نزد پوسٹ آفس لب سڑک 1200 مربع فٹ کی ایک زیر تعمیر عمارت "مسجد عثمان" کے نام سے تعمیر کرنے کا منصوبہ نوجوانوں نے مل کر بنایا اللہ کے اس گھر کی فی مربع فٹ زمین کی قیمت مبلغ 4 ہزار روپے طے پائی ہے اس طرح اس مسجد میں ایک جائے نماز کی جگہ یعنی زمین (32 مربع فٹ) کی قیمت 24000=6×4000=2×3 روپئے ہوتی ہے اس نئی مسجد عثمان کے اراکین نے اپنے تمام کلمہ گو بھائیوں سے پرخلوص اپیل کی ہے کہ مسجد عثمان کی عمارت واراضی کی خریداری اور اس کی تعمیر و توسیع میں خود بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور دوسروں کو بھی اس کار خیر میں حصہ لینے کی ترغیب دیں۔ یاد رکھیں!! اپنی جائز کمائی اللہ کے گھر میں لگانے کا بہترین موقع آپ کو ملا ہے موت کے بعد تمام نیک اعمال اور کار خیر کا سلسلہ تو بند ہوجائے گا مگر مسجد میں لگائی گئی رقم کا ثواب صدقہ جاریہ کی شکل میں صبح قیامت تک ملتا رہے گا۔ المعلن اراکین مسجد عثمان، جہانگیری محلہ نزد پوسٹ آفس، آسنسول شمال رابطہ کے لئے موبائل نمبر حسب ذیل ہیں۔

7001300273/9332864300/7865072525

# پاناگڑھ میں غیر قانونی شراب کی فروخت کے خلاف احتجاج کررہے مظاہرین پر شرپسندوں کا حملہ پولیس سے شکایت درج

آسنسول:20 فروری (عوامی نیوز سروس) شراب کی غیر قانونی فروخت کے خلاف احتجاج کررہے مظاہرین پر شرپسندوں نے حملہ کردیا یہ واقعہ مغربی بردوان ضلع کے پاناگڑھ بازار کے ریل کالونی جھوپاری پاڑہ علاقے میں پیش آیا دوپہر جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی، پاناگڑھ بازار کے ریل کالونی جھوپڑی پاڑہ علاقے کی رہنے والی ریکھا باوڑی نے شکایت کی کہ ان کے علاقے میں کئی لوگ طویل عرصے سے غیر قانونی طور پر ملکی اور غیر ملکی شراب فروخت کررہے ہیں جس سے علاقے کا ماحول خراب ہونے کے ساتھ ساتھ علاقے کے مرد بھی دن بھر نشہ کرتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے گھر میں آئے روز افراتفری مچ جاتی ہے۔ 13 فروری کو، تقریباً 50 خواتین کنکسا پولس اسٹیشن کے آئی سی کے پاس تعینات ہوئیں اور مطالبہ کیا کہ علاقے میں شراب کی غیر قانونی فروخت کو روکا جائے۔ مبینہ طور پر اس کے بعد سے خواتین کے خلاف بدتمیزی اور طعنے کا سلسلہ شروع ہوگیا صبح محلے کی خواتین ایک عورت کے غیر قانونی شراب کے کاروبار کو توڑنے کے لیے اکٹھی ہوئیں۔ بعد میں جب اکیلا پایا گیا تو غیر قانونی شراب فروش مہادیو چودھری اور اس کے اہل خانہ اسے گھسیٹ کر اپنے گھر لے گئے اور مظاہرین میں سے ایک کی پٹائی کی اور اس کے کپڑے پھاڑ ڈالے وہ چیخی، اس کی چیخیں سن کر مقامی خواتین اسے بچانے کے لیے پہنچ گئیں اور اسے اسپتال لے گئیں متاثرہ خاتون اور علاقے کی خواتین نے دوبارہ کانکسا تھانے کی پولیس سے رجوع کیا۔ انہوں نے پولیس افسر سے اس واقعہ کے مجرموں کو سزا دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے اور علاقے کی خواتین کا کہنا تھا کہ اب انہیں علاقے میں شراب کی غیر قانونی فروخت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے خوف میں زندگی گزارنی پڑ رہی ہے انہوں نے پولیس انتظامیہ سے اس سلسلے میں سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا بتایا جاتا ہے کہ کنکسا تھانے کی پولیس نے شکایت کرنے آئی خواتین کو فوری کارروائی کا یقین دلایا۔ پولیس کے مطابق شکایت کی تحقیقات کرکے ضروری کارروائی کی جائے گی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ امور اقلیت اور مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
کی جانب سے
عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر
آج
توسیعی خطبہ
مقرر : جناب شمیم طارق، ممبئی
صدارت : جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیئرمین فنکشن سب کمیٹی
خیر مقدمی کلمات : ڈاکٹر دبیر احمد، چیئرمین، ایوارڈ سب کمیٹی
اظہار تشکر : ڈاکٹر غزالہ یاسمین، رکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی
نظامت : جناب نسیم عزیزی، رکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی
بتاریخ : ۲۱ فروری ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، بوقت: شام ۶ بجے
بمقام : مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو!
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے
رعنائیوں، لطافتوں اور نزاکتوں کی زبان
اردو
کی ترقی و ترویج میں اکاڈمی ہمہ وقت کوشاں ہے
عالمی یوم مادری زبان
(۲۱ فروری)
کے موقع پر
محبان اردو کو دلی مبارک باد!
آپ سے شرکت کی مؤدبانہ درخواست ہے۔
جناب محمد ندیم الحق، ممبر آف پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
نزہت زینب، ڈبلیو بی سی ایس (ایگزیکیٹو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

# سال25-2024 محمڈن اسپورٹنگ کیلئے ناکام ترین سیزن ثابت ہوا

کولکاتا،20رفروری: انڈین فٹبال ایسوسی ایشن (آئی ایف اے) نے جیسے تیسے پریمیئر لیگ فٹبال برائے2024 کا ڈراپ سین کردیا ہے جب ڈائمنڈ ہاربر نے آخری دو میچوں میں ایسٹ بنگال اور محمڈن اسپورٹنگ کے خلاف ٹیم نہیں اتاری اور دونوں میچ واک اوور دیدیئے۔ ظاہر ہے نومبر2024 سے پہلے پریمیئر لیگ کے میچوں کو روک دیا گیا تھا جب ایسٹ بنگال پوائنٹ کے اعتبار سے سب سے آگے تھی اور اسے ڈائمنڈ ہاربر سے شکست بھی ہوجاتی تب بھی اس کی چمپئن شپ یقینی تھی۔ لیکن درمیان میں تین ماہ سے زیادہ عرصے سے رک جانے کی وجہ سے کوئی بھی کلب اپنے تمام کھلاڑیوں کو بٹھا کر تین مہینے تک مفت میں راشن پانی اور ماہانہ تنخواہ دے، کھلاڑیوں کا معاہدے جون، جولائی سے اکتوبر نومبر تک کا ہوتی ہے اور کسی بھی کلب کے اندر یہ استطاعت نہیں کہ وہ اپنے کھلاڑیوں کو خواہ تین چار ماہ تک مفت میں کھلائے پلائے۔

بہر کیف 2024 کی چمپئن ایسٹ بنگال سے اس سے پہلے 2021، 2022 اور 2023 میں محمڈن نے لگاتار چمپئن شپ حاصل کی۔ 2021 اور2022 میں ایسٹ بنگال اور موہن بگان نے پریمیئر لیگ میں حصہ نہیں لیا تھا مگر2023 میں لیا تھا اور محمڈن نے چمپئن شپ حاصل کی تھی، لیکن2024 میں محمڈن کی کارکردگی حد درجہ خراب رہی اور اس نے اپنے کھیل سے بے حد مایوس کیا اور معمولی ٹیموں سے شکست کھائی، ڈرا کیا اور ٹیم کو بتدریج چمپئن شپ سے دور ہوجانا پڑا۔

محمڈن نے25-2024 میں پہلی مرتبہ ٹاپ ٹائر فٹبال آئی ایس ایل میں حصہ لیا اور اب تک کھیلے گئے 21 میچوں میں اس نے جھک ماری ہے صرف دو میچوں میں عجیب وغریب طریقے سے کامیابی حاصل کی 5 میچ ڈرا کئے اور 13 میچوں میں شکست کھائی اور اس طرح سے سال25-2024 میں محمڈن نے کلکتہ پریمیئر ڈویژن لیگ فٹبال لیگ 2024 کا فوجی ٹورنامنٹ اور25-2024 کے آئی ایس ایل میں مشترکہ طور پر ناکامی زبردست ناکامی حاصل کرکے اپنے شیدائیوں کو حد درجہ مایوس کردیا جنہیں امید تھی کہ ان کی ٹیم اس سال کچھ نہ کچھ کارنامہ ضرور انجام دیگی مگر محمڈن نے مجموعی اعتبار سے انتہائی مایوس کن کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ کھلاڑیوں کی تنخواہ میں کچھ بے ترتیبی کی وجہ سے ایسا ہورہا ہے لیکن شروع کے دس میچوں میں تو ایسی کوئی شکایت نہیں تھی پھر ٹیم مسلسل شکست اور ڈرا کیوں کررہی تھی۔

## زخمی پین فولڈ سری لنکا، آسٹریلیا سیریز سے باہر

ویلنگٹن، 20فروری (یواین آئی) نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم کی تیز گیند باز مولی پین فولڈ گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے سری لنکا اور آسٹریلیا کے خلاف سیریز سے باہر ہوگئی ہیں۔

23 سالہ پین فولڈ کی اس ماہ کے شروع میں ہیلی برٹن جانسٹون شیلڈ میں کھیلتے ہوئے بائیں گھٹنے کی چوٹ کے بعد سرجری ہوئی تھی۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کی چوٹ ٹھیک ہونے میں 12 ہفتے لگ سکتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ بین سویر نے کہا:" ہمیں مولی کے لئے افسوس ہے۔ یہ واقعی بدقسمتی کی بات ہے کہ وہ انجری کی وجہ سے تین ماہ تک کھیل سے دور رہیں گی۔ وقت پر ٹھیک ہونے پر وہ ہمارے موسم سرما کے تربیتی پروگرام کے لیے فٹ ہوسکتی ہے۔ پین فولڈ نے 14 ون ڈے میچوں میں نو وکٹ اور دس ٹی ٹوئنٹی میچوں میں سات وکٹیں حاصل کیں۔ گزشتہ دسمبر میں آسٹریلیا کے خلاف بیسن ریزرو میں دوسرے ون ڈے میں انہوں نے 42رن کے عوض چار وکٹیں لے کر اپنے کیریئر کی بہترین کارکردگی پیش کی۔

## فخر زمان انجری کے سبب آئی سی سی چمپئنز ٹرافی سے باہر

لاہور، 20فروری (یواین آئی) پاکستان کے سلامی بلے باز فخر زمان انجری کے سبب آئی سی سی چمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر ہوگئے ہیں۔

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کہا ہے کہ فخر زمان ٹیم کے ہمراہ دبئی روانہ نہیں ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق فخر زمان کی جگہ امام الحق کو ٹیم میں شامل کیے جانے کا امکان ہے۔ پی سی بی کے مطابق فخر زمان کے متبادل کھلاڑی کی شمولیت آئی سی سی رولز کے مطابق کی جائے گی۔ واضح رہے کہ فخر زمان گزشتہ روز نیوزی لینڈ کے خلاف فیلڈنگ کے دوران پہلے ہی اوور میں پٹھوں میں کھچاؤ کے باعث ان فٹ ہوگئے تھے۔ فخر زمان کو تکلیف کے باعث میدان سے باہر جانا پڑا تھا، کچھ دیر بعد وہ فیلڈنگ کے لیے واپس آئے تھے تاہم تکلیف کے باعث وہ میدان سے باہر چلے گئے تھے۔

فخر زمان ابتدائی اوورز میں فیلڈنگ کے دوران گراؤنڈ سے باہر جانے کے باعث آئی سی سی رولز کے تحت نیوزی لینڈ کے خلاف اوپننگ بھی نہیں کر سکے تھے، جس کے باعث بابر اعظم نے سعود شکیل کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا تھا۔

## بابر اعظم اور فخر زمان ون ڈے میچ کو بھی ٹسٹ میچ سمجھ کر کھیلتے ہیں

کراچی،20رفروری: انگریزی کا ایک مشہور مقولہ ہے "اے لٹل لرننگ از اے ڈینجرس تھنگ" (A little learning is a dangerous thing) اور اسے کہاوت کہیں یا مقولہ مگر یہ جملہ پاکستان کے یکروزہ کرکٹ کپتان محمد رضوان پر پوری طرح سے صادق آتا ہے۔ اسے تسلیم کرتے ہوئے کہ وہ ایک اچھا اور جارح بلے باز ہے اور پاکستانی ٹیم کے اسکور کو بہتر بنانے میں اکثر و بیشتر کامیاب رہا ہے لیکن ایک اچھا بلے باز ایک اچھا منکسر المزاج کپتان بھی ہو جسے پچ ریڈنگ آتی ہو یہ کوئی ضروری تو نہیں ہے۔ اس کا ثبوت بھی چمپئنز ٹرافی کے لئے پاکستان کا اپنا ہوم گراؤنڈ کراچی کا نیشنل اسٹیڈیم تھا جہاں اس کا پہلا میچ اپنے گروپ اے میں نیوزی لینڈ کے ساتھ تھا۔ چمپئنز ٹرافی کے شروع ہونے سے چار دن قبل پاکستان نے کراچی میں سہ فریقی ٹورنامنٹ رکھا تھا جس میں نیوزی لینڈ کے ساتھ تیسری ٹیم کے طور پر جنوبی افریقہ کو رکھا تھا اور اس سہ فریقی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے جنوبی افریقہ کو تو شکست دی لیکن لیگ میچ اور فائنل میں پاکستان کو نیوزی لینڈ کے مقابلے میں زبردست شکست ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کو اس سہ فریقی ٹورنامنٹ میں تینوں میچ بشمول فائنل جیتنے میں شاندار کامیابی ملی اور چمپئنز ٹرافی سے پہلے نیوزی لینڈ کی ہمت بھی بڑھ گئی جب پاکستان کے ساتھ اس کا پہلا میچ تھا۔ اور اتفاق سے محمد رضوان نے ٹاس جیتا اور بڑے نخریلے انداز میں فیلڈنگ کو ترجیح دے ڈالی جبکہ اس پچ پر محمد رضوان درجنوں میچ کھیلے چکے ہوں گے اور کیا انہیں احساس نہ ہوگا کہ یہ پچ کیسا ہے۔ بہر کیف نیوزی لینڈ نے ویل ینگ اور لیتھم کی شاندار سنچریوں کی بدولت 50 اوور کے اختتام پر 320 رن بنائے اور پاکستان کو جیت کے لئے 321 رنوں کا ہدف دیا۔ سب سے زیادہ خرچیلے بالرز شاہین آفریدی اور رؤف ثابت ہوئے۔ جنہوں نے اپنے اپنے دس اووروں میں 150 رن دیدئے۔ حارث رؤف کو تو خیر کسی طرح سے دو وکٹیں مل گئیں جبکہ نخرہ باز شاہین آفریدی وکٹ لیس رہے۔ پھر پاکستان کا جب پہلا وکٹ 6 رن پر گرا تو بابر اعظم نے محمد رضوان کو پارٹنر بنایا لیکن وہ شروع ہی میں آؤٹ ہوگئے جب ان کا بہترین کیچ پکڑا گیا اور اس کے بعد بابر اعظم اور فخر زماں اس انداز میں بیٹنگ کرنے لگے جیسے وہ ٹسٹ میچ کھیل رہے ہوں۔ ان کی باڈی لینگویج کہہ رہی تھی کہ وہ صرف نیوزی لینڈ کے مقابلے میں ذلیل شکست کی ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کے لئے کھیل رہے ہیں۔ پھر فخر زماں بھی بے فکری سے کھیلتے ہوئے کلین بولڈ ہوئے اور بابر نے 81 گیندوں پر 64 رن بنائے اور اس کے علاوہ صرف خوشدل شاہ نے شاندار اننگ کھیلی اور لگاتار چوکوں چھکوں کے ساتھ انہوں نے 69 رن رنز بنائے اور پاکستان کی پوری ٹیم 260 رن پر آؤٹ ہوگئی اور پاکستان کو 60 رنوں سے شکست ہوئی اور یہ شکست ایسی ہے کہ پاکستان کے لئے یہ شکست اس کے سائیڈ لائن ہوجانے کا اشارہ ہے کیونکہ دوسرا میچ 23 فروری کو انڈیا سے ہے اور پاکستانی بلے بازوں کو محمد شامی، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو اور اکشر پٹیل و رویندر جڈیجہ ہیں اور ان خطرناک بالروں کے سامنے پاکستان کا ٹھہرنا محال ہے اور 23 فروری کو شکست ہوتے ہی محمد رضوان اینڈ کمپنی تماشائیوں کے درمیان بیٹھ کر کھیل کا لطف اٹھائے گی۔

## بنگلہ دیش نے اپنی بہترین ٹیم فیلڈ کی

دبئی، 20فروری (یواین آئی) چمپئنز ٹرافی کے گروپ اے کے میچ میں جمعرات کو بنگلہ دیش نے ہندوستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ آج یہاں بنگلہ دیش کے کپتان نظم الحسن شانتو نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ٹاس کے بعد شانتو نے کہا کہ ان کی ٹیم نے اچھی پریکٹس کی ہے اور کھلاڑی اس ٹورنامنٹ کو کھیلنے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ شانتو نے کہا کہ ان کی پلیئنگ الیون میں تین تیز گیند باز اور دو اسپنرز شامل ہیں۔

ادھر ٹیم انڈیا کے کپتان روہت شرما نے کہا کہ وہ پہلے گیند بازی کرنا چاہتے ہیں۔ اس صورتحال میں دونوں کپتانوں کو وہ مل گیا جو وہ چاہتے تھے۔ روہت نے کہا کہ یہاں روشنیوں میں بلے بازی کرنا آسان ہے۔ انہوں نے کہا کہ آخری ون ڈے کی پلیئنگ الیون کے مقابلے آج ورون چکرورتی اور ارشدیپ سنگھ باہر ہیں جبکہ رویندر جڈیجا اور محمد شامی کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔

دونوں ٹیمیں درج ذیل ہیں:- انڈیا الیون: روہت شرما (کپتان)، شبمن گل، وراٹ کوہلی، شریس ایر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکسر پٹیل، رویندرا جڈیجا، ہرشیت رانا، محمد شامی اور کلدیپ یادو۔

بنگلہ دیش الیون: ٹی حسن، سومیا سرکارا، نظم الحسن شانتو (کپتان)، توحید، مشفق الرحیم (وکٹ کیپر)، ذاکر علی، مہدی حسن میراز، رشاد حسین، تسکین احمد، تنظیم حسن اور مستفیض الرحمان۔

## ودربھ نے ممبئی کو 407 رنز کا ہدف دیا

ناگپور، 20فروری (یواین آئی) لیش راٹھوڑ (151) کی شاندار سنچری اننگز کی بنیاد پر ودربھ نے رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میچ کے چوتھے دن جمعرات کو ممبئی کو جیت کے لیے 407 رنز کا ہدف دیا۔ ودربھ نے کل کا کھیل چار وکٹ پر 147 رنز سے آگے بڑھایا۔ آج صبح شمس ملانی نے ودربھ کے کپتان اکشے واڈکر (51) کو بولڈ کرکے ممبئی کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ہرش دوبے (ایک) کو تنوش کوٹیان نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ ورشن نالکنڈے (چار)، پارتھ ریکھاڈے (30)، نچیکیت بھوتے (ایک) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ تنوش کوٹیان نے لیش راٹھور (151) کو آؤٹ کیا اور ودربھ کی دوسری اننگز کا اسکور 292 پر سمٹ گیا۔ اس کے ساتھ ہی ودربھ کی کل برتری 206 رن ہوگئی۔ اس میچ کو جیتنے کے لیے ممبئی کو 32 اوور میں 407 رنز بنانے ہوں گے، جو کہ ناممکن نظر آتا ہے۔ ممبئی کی جانب سے شمس ملانی نے چھ وکٹیں حاصل کیں۔ تنوش کوٹیان نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ شاردول ٹھاکر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ودربھ نے پہلی اننگز میں 382 رنز بنائے تھے۔ ممبئی نے پہلی اننگز میں 270 رنز بنائے تھے۔

# پیرا جوڈو: بصارت سے محروم مارشل آرٹ کھلاڑیوں کا کھیل

نئی دہلی، 20فروری (یواین آئی) پیرا جوڈو یا پیرالمپک جوڈو، بصارت سے محروم مارشل آرٹ کھلاڑیوں کے لئے ہوتا ہے۔ پیرا جوڈو بصارت کی خرابی یا کم بینائی والے لوگوں کے لیے ایک جوڈو مقابلہ ہے۔ جوڈو ایک جاپانی مارشل آرٹ ہے۔ یہ جسمانی تندرستی، ذہنی نظم وضبط اور اسپورٹس مین شپ پر مرکوز ہوتا ہے۔ پیرا جوڈو کو پہلی بار سیول 1988 کے پیرالمپکس میں شامل کیا گیا تھا، اور خواتین کا مقابلہ 2004 میں ایتھنز میں متعارف کرایا گیا تھا۔

پیرالمپک جوڈو حریفوں کے لیے جوڈو کے جاپانی مارشل آرٹ کی موافقت ہوتا ہے۔ کھیل کے قوانین باقاعدہ جوڈو مقابلوں سے قدرے مختلف ہوتے ہیں۔ پیرالمپک جوڈو مقابلہ انٹرنیشنل بلائنڈ اسپورٹس فیڈریشن (آئی بی ایس اے) کی طرف سے مخصوص کچھ ترامیم کے ساتھ انٹرنیشنل جوڈو فیڈریشن (آئی جے ایف) کے قوانین کے تحت چلایا جاتا ہے۔ پیرالمپک جوڈو کے اصول کا سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ مقابلے ہمیشہ 2 حریفوں کے درمیان ہوتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے جوڈو سوٹ پر ڈھیلی گرفت کے ساتھ مقابلہ شروع کرتے ہیں اور اگر رابطہ ٹوٹ جاتا ہے تو حریف مرکز میں واپس آکر دوبارہ پکڑ حاصل کرلیتا ہے۔ انٹرنیشنل بلائنڈ اسپورٹس فیڈریشن (آئی بی ایس اے) نے پیرا جوڈو ایونٹس کو دو زمروں میں تقسیم کیا ہے پہلا نابینا کھلاڑیوں کے لیے زمرہ جے 1 اور جزوی طور پر نظر آنے والے کھلاڑیوں کے لیے زمرہ جے 2 رکھا گیا ہے۔

پیرا جوڈو میں جے 1 زمرے میں حصہ لینے والے کھلاڑی بصارت سے محروم ہوتے ہیں یا ان کی بینائی کم ہوتی ہے۔ جوڈو میچ میں، مخالف کو کندھوں سے زمین پر گرکر، گلا پکڑ کر، یا بازوؤں کو جوڑ کر شکست تسلیم کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک کو پوائنٹ کے طور پر اپیون ملتا ہے اور وہ کھلاڑی میچ جیت جاتا ہے۔

پیرا جوڈو کو پہلی بار سیول 1988 کے پیرالمپکس میں شامل کیا گیا تھا، اور خواتین کا مقابلہ 2004 میں ایتھنز میں متعارف کرایا گیا تھا۔ جوڈو حالانکہ ایک جاپانی مارشل آرٹ ہے جو جسمانی تندرستی، ذہنی نظم وضبط اور اسپورٹس مین شپ پر زور دیتا ہے، جبکہ مخالفت پر قابو پانے کے لیے پھینکنے اور پکڑنے کی تکنیکوں پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ جوڈو کی ایجاد 1882 میں جاپان میں جیگورو کانو نے کی تھی۔ اس جسمانی تعلیم کے ساتھ، لوگ اپنی حفاظت کرنے کے قابل ہوگئے اور ساتھ ہی یہ زیادہ جسمانی کارکردگی والا کھیل تھا۔ جوڈو تھرو، ہولڈز اور سمیشنز کے لیے پوائنٹس دیتا ہے۔ اس کا مقصد مخالف کو زمین پر چت کرنا یا اسے ایک مخصوص وقت کے لیے نیچے رکھنا ہوتا ہے۔

مقابلوں کو وزن کے زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ مخالفین کا سائز اور طاقت ایک جیسی ہو۔ مردوں کے لیے جوڈو میچ کوالیفائنگ راؤنڈ میں 4 منٹ تک اور سیمی فائنل اور فائنل میں 5 منٹ ہوتے ہیں۔ دوسری طرف خواتین کے لیے آل راؤنڈ میچ میں 4 منٹ درکار ہوتے ہیں۔ تاہم، اگر کوئی میچ ٹائی میں ختم ہوتا ہے، تو اسے گولڈن اسکور کی اضافی مدت کے لیے بڑھایا جاسکتا ہے۔ جہاں پوائنٹ حاصل کرنے والا جیت جاتا ہے یا پینلٹی حاصل کرنے والا پہلا مدمقابل میچ ہار جاتا ہے۔

جوڈو میں جس طرح طاقت کی ضرورت ہے اسی طرح پیرالمپک جوڈو میں طاقت کے ساتھ ساتھ اپنے دماغ کو چوکنا رکھنے کی بھی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں کھلاڑی کو مکمل طور پر اپنے جذبات اور کوچ پر انحصار کرنا ہوتا ہے۔ کوچ ہی کھلاڑی کو بتاتا ہے کہ اسے کیا کرنا ہے اور کہاں جانا ہے۔ کھلاڑی کو مکمل طور پر اعتماد رہنا پڑتا ہے۔ اس میں کسی بھی صورت حال میں کوچ کی آواز کو پہچاننا ضروری ہوتا ہے۔ کوچ ہی بتاتا ہے کہ صحیح وقت پر کب حملہ کرنا چاہیے

ہندستان میں انڈین بلائنڈ اینڈ پیرا جوڈو ایسوسی ایشن (آئی بی پی جے اے) 2010 میں تشکیل دی گئی تھی، جس میں پورے ہندوستان سے 15 ممبران کو آئی بی پی جے اے کے مختلف عہدوں پر منتخب کیا گیا تھا۔ آئی بی پی جے اے کے مقاصد یہ ہیں کہ کھیلوں اور معاشرے میں مساوات ہمارا مقصد ہو۔ ہمارے ملک میں ان کھلاڑیوں میں نابینا اور بہرے جوڈو کی حوصلہ افزائی، فروغ اور کنٹرول کیا جائے۔ معاشرے میں پیرا جوڈو کھیلوں کے بارے میں بیداری پیدا کریں اور خاص طور پر نابینا، سماعت سے محروم افراد اور جسمانی طور پر معذور افراد کے لیے، جسمانی طور پر معذور نابینا اور بہرے جوڈو کھلاڑیوں کی نچلی سطح پر شناخت کی جائے، نابینا افراد کو کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ اور آلات فراہم کئے جائے، نابینا، بہرے جسمانی طور پر معذور افراد کی فلاح و بہبود اور سماجی سرگرمیوں کے لیے مختلف سماجی این جی اوز کے ساتھ ہم آہنگی پیدا ہو، پورے ہندوستان میں بہروں اور نابینا جوڈو کے فروغ کے لیے کوچنگ کیمپ، ٹورنامنٹ سیمینار اور ورکشاپس کا انعقاد ہو۔

ہندستان میں بھی پیرس پیرالمپکس 2024 میں کپل پارمر نے جوڈو میں ہندوستان کا پہلا پیرالمپک تمغہ جیتا۔ انہوں نے مردوں کے 60- کلوگرام جے 1 زمرے میں برازیل کے ایلیٹن ڈی اولیویرا کو شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ سال 2022 کے ایشین گیمز میں اسی زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے کپل نے کئی دوسرے ٹورنامنٹس میں بھی تمغے جیتے ہیں۔ کپل کا تعلق مدھیہ پردیش کے شیوور گاؤں سے ہے۔ بچپن میں، وہ کھیتوں میں کھیلتے ہوئے بجلی کے جھٹکے سے شدید زخمی ہوگئے تھے اور چھ ماہ تک کوما میں رہے۔

# SPORTS
# کھیل کی دنیا

## انڈیا نے بنگلہ دیش کو 228 میں آؤٹ کیا
## 38 اوور میں انڈیا کے 4 وکٹ پر 185 رن

دبئی، 20 فروری (یو این آئی) محمد شامی (پانچ وکٹ) اور ہرشیت رانا (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے چیمپئنز ٹرافی کے دوسرے میچ میں جمعرات کو بنگلہ دیش کی پوری ٹیم کو 49.4 اوور میں 228 رنز کے اسکور تک محدود کر دیا۔ آج یہاں بنگلہ دیش کے کپتان نظم الحسن شانتو نے

ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے بنگلہ دیش کا آغاز انتہائی خراب رہا اور 35 کے اسکور پر اس کی پانچ وکٹیں گر گئیں۔ سومیا سرکار (0) اور کپتان نظم الحسن شانتو (0)، مہدی حسن معراج (5)، تجید حسن (25) اور مشفق الرحیم (0) آؤٹ ہوئے۔ یہ پانچ بلے باز محمد شامی، اکشر پٹیل اور ہرشیت رانا کی تیز گیند بازی کے سامنے ڈھیر ہو گئے۔ ایسے بحران کے وقت محمد توحید ہردوئے اور ذاکر علی کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے 135 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم ہوئی۔ محمد شامی نے 43 ویں اوور میں ذاکر علی (68) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے بنگلہ دیش کی حالت ایسی تھی کہ وہ ہوا میں معلق ہو جیسے تیسے کر کے 200 کا ہندسہ عبور کیا۔ اس کے بعد رشاد حسین (18) کو ہرشیت رانا نے آؤٹ کیا۔ تنظیم حسن شکیب (0) محمد شامی کا چوتھا شکار بنے۔ تسکین احمد (تین) کو بھی شامی نے آؤٹ کیا۔ 50 ویں اوور کی چوتھی گیند پر ہرشیت رانا نے سنچری اسکور کرنے والے محمد توحید ہردوئے کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کی اننگز 228 کے اسکور پر محدود کر دی۔ محمد توحید ہردوئے نے 118 گیندوں پر 100 رنز کی اننگز کھیلی، چھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ **رپوٹ نامکمل**

## Mbappe کی ہیٹ ٹرک یک طرفہ فتح کا باعث بنی، سٹی کو شکست دے کر چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی

لندن 20 فروری: یورپ کی دو بہترین ٹیموں کے درمیان مقابلہ قریب تھا۔ ایک طرف پیپ گارڈیوولا، دوسری طرف کارلو اینسیلوٹی۔ ایک طرف ایرلنگ ہالینڈ، دوسری طرف کائیلین ایمباپے۔ ایک طرف انگلش پریمیئر لیگ کی بہترین ٹیموں میں سے ایک اور دوسری طرف اسپین کے اب تک کے بہترین کلبوں میں سے ایک۔ لیکن بوڈاپیسٹ میں چیمپئنز لیگ کے اہم میچ میں قلم اور کاغذ کے درمیان جنگ بالکل بھی ہموار نہیں تھی۔ ریال نے میچ یکطرفہ جیت لیا۔ مانچسٹر سٹی کو اتنی پرواہ نہیں تھی۔ یہ کہنا درست ہے کہ پہلے مرحلے میں 3-2 سے ہارنے کے بعد، سٹی کوچ گارڈیوولا کو احساس ہوا کہ ان کے اگلے راؤنڈ میں جانے کے امکانات کم ہیں۔ شاید اسی لیے انہوں نے بدھ کی رات ایک کمزور ٹیم کو میدان میں اتارا۔ پیپ نے بینچ پر ہالینڈ سمیت کئی فرسٹ لائن ستاروں کو چھوڑ کر شروع کیا۔ شاید اسی لیے سٹی-ریئل کا تصادم اپنا سنسنی کھو بیٹھا اور یکطرفہ لڑائی میں بدل گیا۔ آخر میں ریال نے برنابیو میں 3-1 سے کامیابی حاصل کی۔ پچھلے سال کے چیمپئنز نے پلے آف کی رکاوٹ کو عبور کرتے ہوئے مجموعی طور پر دونوں میچوں کو 6-3 سے جیتا اور دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ ریال میڈرڈ نے برنابیو میں 3-2 کی برتری کے ساتھ میدان مار لیا۔ Mbappe نے میچ کے صرف 4 منٹ میں ٹیم کو آگے کر دیا۔ اینسیو کے ناقابل یقین پاس سے گیند حاصل کرنے کے بعد Mbappe نے گول کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ فرانسیسی سپر اسٹار نے 33 ویں منٹ میں برتری کو دوگنا کر دیا، جس سے ریال کی دوسرے راؤنڈ میں آگے بڑھنا یقینی ہو گیا۔ Mbappe نے روڈریگو کے کراس پر شاندار فنش کرتے ہوئے ریال کو 2-0 کی برتری دلائی۔ Mbappe نے میچ کے 61 ویں منٹ میں ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ 92 ویں منٹ میں نیکو گونزالیز کے گول نے سٹی کا خسارہ کم کیا۔ اس کے ساتھ Mbappe نے چیمپئنز لیگ میں اپنی تیسری ہیٹ ٹرک اسکور کی، اس سیزن میں میگا ٹورنامنٹ میں ان کے گول کی تعداد سات ہو گئی۔

## محمڈن اسپورٹنگ آئی ایس ایل کے 21 ویں میچ میں 85 منٹوں تک دو گول نل سے پیچھے رہی

کولکاتا 20 فروری: محمڈن اسپورٹنگ نے آئی ایس ایل میں جمشید پور ایف سی کے خلاف کھیلتے ہوئے 85 منٹوں تک دو گول سے پیچھے رہی اور اس میچ میں بھی کھلاڑیوں نے گول کے اہم ترین مواقع ضائع کیے جس کی وجہ سے محمڈن کی طرف سے گول اسکور نہ ہو سکا۔ ویسے بھی جمشید پور ایف سی کا کھیل کوئی خاص نہیں تھا۔

## فخر زمان انجری کے سبب آئی سی سی چمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر، امام الحق ٹیم میں شامل

لاہور، 20 فروری (یو این آئی) پاکستان کے سلامی بلے باز فخر زمان انجری کے سبب آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ امام الحق کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ٹیکنیکل کمیٹی نے 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں زخمی فخر زمان کی جگہ امام الحق کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ امام الحق نے پاکستان کے لیے آخری بار ایک روزہ بین الاقوامی میچ 2023 ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا تھا۔ ایک ناکام ٹورنامنٹ کے بعد، وہ تقریباً دو سال تک منتخب نہیں ہوئے، لیکن پھر ڈومیسٹک کرکٹ میں رنز بنا کر دوبارہ مقابلے میں آنے کے لیے اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے۔ ایکس پر جاری بیان میں فخر زمان نے لکھا کہ 'سب سے بڑے اسٹیج پر پاکستان کی نمائندگی کرنا ہر پاکستانی کرکٹر کیلئے ایک اعزاز اور خواب ہے، مجھے فخر ہے کہ مجھے بھی پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز حاصل ہوا'۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ٹیکنیکل کمیٹی نے 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں زخمی فخر زمان کی جگہ امام الحق کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ پی سی بی کے مطابق فخر زمان کے متبادل کھلاڑی کی شمولیت آئی سی سی رولز کے مطابق کی جائے گی۔ واضح رہے کہ فخر زمان گزشتہ روز نیوزی لینڈ کے خلاف فیلڈنگ کے دوران پہلے ہی اوور میں پٹھوں میں کھچاؤ کے باعث ان فٹ ہو گئے تھے۔ فخر زمان کو تکلیف کے باعث میدان سے باہر جانا پڑا تھا، کچھ دیر بعد وہ فیلڈنگ کے لیے واپس آئے تھے تاہم تکلیف کے باعث وہ میدان سے باہر چلے گئے تھے۔

Date بتاریخ
22 فروری 2025
بروز سنیچر
شام ۴ تا بعد نماز عشاء
22 February 2025
on Saturday
Baad Namaz E Asr to After Isha
Muqam بمقام
جان نگر روڈ، ویلفیئر کلب کے سامنے
پارک سرکس، کلکتہ
JANNAGAR ROAD
WELFARE CLUB
KE PAAS
PARK CIRCUS
KOLKATA

دار السلام مکتب عباسیہ رح
کا آٹھواں عظیم الشان
جلسہ دستار بندی
وتقسیم انعامات
GRAND DASTARBANDI & AWARD CEREMONY
Presided by زیر صدارت
حضرت اقدس مفتی محمد عبید اللہ الاسعدی صاحب مدظلہ العالی
MUFTI MD. OBAIDULLAH ALASADI
Shaikhul Hadees Jamia Arabia, Banda

PROMINENT GUESTS مہمانان خصوصی
حضرت مولانا محمد ابو طالب صاحب رحمانی
HAZRAT MAULANA MD ABU TALIB SB RAHMANI
Member: All India Muslim Personal Law Board
حضرت مفتی نور عالم صاحب بصری
HAZRAT MUFTI NOOR ALAM SB BASRI
Ustaad Hadees & Fiqh Jamia Arabia, Banda
حضرت مولانا عبد العزیز مسعود صاحب ثاقبی
HAZRAT MAULANA ABDUL AZIZ MASOOD SB SAQBI
حضرت قاری نذر الاسلام صاحب مرشد آبادی
HAZRAT QARI NAZRUL ISLAM SB MURSHIDABADI
محترم جناب محمود عالم صاحب
MOHTARAM JANAB MAHMOOD ALAM SB
Member All India Muslim Personal Law Board

دستار والے حفاظ کرام
دعا والے حفاظ طلبہ کرام

فارغین قراء کرام
روایت حفص
معاذ عمران بن عمران راشد
زید عبد الحی بن عبد الحلیم مرحوم
عبد الرحمٰن فیصل بن شاہ فیصل
محمد ریان شمشی بن محمد توصیف شمشی

دیگر علماء کرام، ائمہ عظام، قرأ حضرات و عمائدین شہر کی شرکت متوقع ہے۔
نوٹ: خواتین کے لئے پردے کا معقول نظم رہے گا انشاء اللہ

الداعی الی الخیر: مفتی عبد السلام ثاقبی
بتعاون جان نگر ویلفیئر سوسائٹی
ORGANISED & HOSTED BY: MUFTI ABDUS SALAM SAQBI
Supported by: JANNAGAR WELFARE SOCIETY

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804